یہ کتاب انجمن ترقی اردو کے واسطے تالیف کی گئی

وللّٰہ خزائن السمٰوات والارض

گنجِ شائگان

معروف بہ

ٹکسال [illegible]

مؤلفہ و مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن

قصبہ سعدان ضلع اناؤ ملک اودھ سابق ایڈیٹر ریپ گزٹ اناؤ

و اخبار گوہر نگار آگرہ و مہتمم مطبع شعلۂ ہند میرٹھ مؤلف اختر اقبال

و اختر اودھ - تشریح الحروف - تاریخ آصفجاہی - تاریخ بنارس تاریخ

نشان ظفر و حال احکام مطبع سرکاری ریاست بھوپال

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار شیر آصف مرادآباد میں چھپا

۱۲ - نومبر سنہ [illegible]ع

اول مرتبہ [illegible] جلد — [illegible] — قیمت [illegible]

اخبار نیر اعظم مراد آباد

یہ اخبار ہر مہینے مین چار بار ۲۹ سال سے بڑی کامیابی کے ساتھ برابر شائع ہوتا ہے
اسلامی ۔ ملکی ۔ فوجی ۔ زراعتی ۔ تجارتی ۔ تعلیمی ۔ اخلاقی اور تمدنی معاملات پر
بحث کرتا ہے اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی خبرین ۔ سرکاری گزٹ کا خلاصہ
دلچسپ معلومات اور کبھی کبھی چیدہ چیدہ حضرات کا نظم کلام بھی درج ہوتا ہے
سوداگرونکی تجارت کی اشاعت کا اچھا ذریعہ ہے ۔ کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ
کی ہے اور سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ ٹھیک تاریخ اشاعت پر خریدار
کے پاس پہونچ جاتا ہے ۔ اخبار کی ضخامت کم از کم بارہ صفحے کلان
کم مایہ خریدارون کے واسطے اب اخبار کا چندہ بہت کم کردیا گیا ہے
صرف **تین روپیہ** (عہ) سالانہ ۔ مگر بغیر پیشگی وصول ہوئے
ہرگز اخبار جاری نہین ہوتا ۔ صرف نمونہ کا پرچہ درخواست پر بھیجا جاتا ہے
نامہ نگارون کو بشرطیکہ وہ ہفتہ وار مضامین اور خبرین دین مفت دیا جاتا ہے

ایک مرتبہ منگا کر مقابلہ مین تجربہ کیجیے اور پھر
اسکی خوبی ملاحظہ کیجیے

المشتہر

ایس ایچ علی اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد (روہیلکھنڈ)

فہرست مضامین گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

اطلاع

گنج شائگان عرف ٹکسال کی دوسری جلد جسکا نام تاج الملوک ہے جس میں بڑی
اس میں تمام دنیا کے شاہان سلف و حال و رؤسائے ہندوستانی وغیرہ کے اصلی تاج
قشقان اور مہر کے صحیح اور پوری تصویریں دی گئی ہیں اور ہر ایک کا تفصیلی حال بیان کیا
نہایت شوق [illegible] دیکھنا چاہیے۔ شائقین صرف کا [illegible] ہوگی
یہ دونوں جلدیں [illegible] ہیں [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر بے پایان اوس شہنشاہ دو عالم کو شایان ہے جسنے دار الضرب دنیا کو سکہ آفرینش مخلوقات سے رونق بخشی اور درود نامحدود اوس وزیر پر تدبیر اور اوسکے آل اطہار پر جسنے نقش کفر و ضلالت کو مٹاکر درہم و دینار دین خالص کو شایع فرمایا۔

اما بعد محمد رفیع رضوی عالی بن مرحوم و مغفور محمد تقی صاحب متوطن قصبہ بانسی ضلع اوناو ملک اودھ بخدمت قدردانان با انصاف قدردانی عرض پرداز ہے کہ یہ کتاب سکہ جات موسومہ گنج شایگان معروف بکمال جستجو یا لیاقت منتخب کرکے مرتب کی ہے۔ اون سکوں کی تصاویر بجنسہ و پرانے سکوں اعظم عرض ادا اور معرض تحریر میں آئی خداوند تعالے اسکو مقبول عام و مرغوب انام فرماوے آمین۔

الراقم

محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ بانسی

(ضلع اوناو)

معنی سکّہ

سکّہ عربی لفظ ہے جسکے معنی کوچہ سربستہ بازار کے ہین اور ان آہنی ٹھپّون کا نام ہے جنپر حرف یا تصویر کندہ ہوتی ہے اور اوسکے اندر چاندی اور سونے کی ٹکلی رکھکر نقش ابھارتے ہین - عربی مین نمیم وتدم - اردو مین بالا پائی اور اصطلاح زبان فارسی مین یعنی طرز وروش مستعمل ہے اور عرف عام مین اوس فلزی سکّہ کو کہتے ہین جسپر بادشاہ یا حاکم وقت کا کچھ نشان ہو اور دادوستد - خرید وفروخت مین کام آوے -

پہلے زمانہ مین سکّے مختلف دہاتون کے بنتے تھے چنانچہ یونانیون نے لوہے کا سکّہ بنایا اتنا چہرانے سے - پیتل اور چاندی کا جاری کیا - رومیون نے بہت سے سکّے بناتے تھے - چین مین ابتک پیتل کا سوراخدار پیسہ اور چاندی کا روپیہ رائج ہے - ہندوستان اور یورپ مین تانبے کا پیسہ - چاندی کا روپیہ اور سونے کی اشرفی چلتی ہے لیکن ہر ولایت مین پیسہ اور روپیہ کے نام مختلف ہین - اب بھی سکّے مختلف دہاتون کے بنتے ہین زیادہ تر بادشاہون کے سکّے علاوہ ازین اور کبھی بیادگار واقعات عظیم جاری کئے جاتے ہین انہین جاری کنندہ کا نام یا تصویر ہوتی ہے اکثر دیوتاون اور جانورون کی شکلین - درختون اور پہلون کی صورتین بھی بنائی جاتی ہین - اگلے زمانہ کے آدمی دہاتون کو صاف کرنا نہ جانتے تھے اس لئے اونکے سکّے بدصورت ہوتے تھے شاہان روم نے کئی دہاتون کو ملاکر سکّے بنوائے تھے -

پہلی پہل دنیا مین سکّون کا رواج ممالک مشرقیہ سے ہوا پھر اور جگہ پھیلا - ابتدا اسکی تانبے کی ہوئی - پھر سونے تک پہونچی - اس ابتدائی حالت مین کوڑیون کا بھی نام لیا جاتا ہے لیکن یہ غلط

معلوم ہوتا ہے کیونکہ بجز ہندوستان کے کسی ملک مین کوڑیون نے یہ رتبہ نہین پایا ہے
جو سکہ کی حد مین داخل ہو سکین تاریخون سے یہ بھی پایا جاتا ہو کہ قیمت کا سکہ اول چین ہی مین جاری ہوا
بعض کہتے ہین ولادت مسیح سے دو ہزار سال پیشتر کے چین کے کتب تواریخ سے بھی بتا رہی ہین کہ اول چینیون نے
کاغذ کا سکہ (نوٹ) تجویز کیا تھا اس صدی مین مغل قبلا خان فاتح چین نے اس سکہ کو زیادہ
رواج دیا اور ملک فارس مین کیخاتو نے سکہ مذکور کا ناقص نمونہ جاری کیا۔

ابتدا مین دھاتون کے ٹکڑے ہی چلتے تھے اونپر کچھ نقش وغیرہ نہوتا تھا سکہ کا سب سے یونان کی
سمت بار وزن پر محسوب ہوتی تھی۔ یونان مین ٹالینٹ نام ایک سکہ مسیر کا تھا اور بھی مقدار وزن
شکل کے ذائب تھے۔ ہیروڈٹس مورخ کا بیان ہے کہ ملک لیدیا مین جو یونان کے قریب ہے
سکون پر نقش شروع ہوئے۔ یونانی سکہ کے مانند کے ہوتے تھے اور ان کا درہم
چھ ابولس (ایک ابولس = ڈیڑھ آنہ کے) کا ہوتا تھا اور پانچ آنہ مین چلتا تھا۔ مورخین کے
بیان سے پایا جاتا ہو کہ حضرت مسیح سے چار سو سال قبل یونان مین ٹالنٹ کے سکے چلتے تھے
اور تین سو برس پہلے چاندی کے سکے جاری ہو چکے تھے بعض مورخ کہتے ہین کہ سونے کا سکہ فیلقوس
بادشاہ مقدونیہ نے پہلے جاری کیا تھا لیکن جیلین شاہ جزیرہ صقلیہ کے طلائی سکے دیکھنے سے
پایا جاتا ہو کہ فیلقوس سے پہلے سے جاری تھا اسلئے کہ جیلین جزیرہ صقلیہ مین حضرت مسیح سے
چار سو اکیانوے برس پیشتر حاکم تھا۔ رومیون نے اہل صقلیہ سے سکے سیکھے اور
ایک مدت تک روم مین تانبے کے سکے رائج رہے پھر چاندی کے سکے جاری ہوئے۔ رومیون کا
ایک سکہ دس روپیہ قیمت کا تھا قسطنطین شاہنشاہ روم نے اپنے آخر زمانہ مین ایک نئی قسم کا سکہ
ایجاد کیا تھا اور اوسکا نام فولس (سکہ زر) رکھا تھا اسکا رواج ترکستان مین اب تک ہے
روم مین نہایت قدیم سکہ دیناری تھا اسپر دیوتا اور آدمیون کی شکلین بنی تھین سکندر کے سکے اکثر

اسلامی سکہ درہم و دینار

سکے دو طرح کے ہیں ایک سکۂ نقرہ دوسرا سکۂ طلا۔ درہم و دینار کا وجود قرآن مجید کی عبارتوں میں بھی پایا جاتا ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ نام قدیمی ہیں نہ اصطلاحی۔ یہی سبب ہے کہ مختلف زبانوں میں بھی ایک لفظ مختلف تلفظات سے مستعمل ہے جس سے زبان کے قومی اتحاد کا دعوی کیا جاتا ہے کہ عرب میں درہم۔ فارسی میں درم۔ لاطینی میں ڈرام اور ہندی میں دام کہا جاتا ہے۔ جزیرہ نمائے عرب نے سلطنت و حکومت پانے پر بھی کبھی سکہ کو ایجاد نہیں کیا بلکہ جس زمانہ میں سلاطین یمن و ملوک حمیر کا دورہ تھا اوسوقت بھی سکہ کے رواج میں دوسرے ہی ملکوں کا زیر بار احسان رہا۔ یہی وجہ ہے کہ لفظ درہم فارسی کا معرب ہے اور دینار (سکۂ طلا) اصل میں قصبۂ دینور کی طرف منسوب ہے جو صوبہ ہمدان ملک فارس کا ایک گاؤن ہے جہاں اسکا دارالضرب تھا اسی مناسبت سے دینار نام رکھا گیا جو کثرت استعمال سے دینار ہو گیا جسکو ہم عربی لفظ سمجھتے ہیں حالانکہ عجمی ہے جو قبل از اسلام ملک عرب کا افسر سمجھا جاتا تھا۔

علم حدیث کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی سکہ یہی درہم و دینار ہے جو تعلیم الٰہی جاری ہوا جسکو دیکھکر مسلمانان نے سجدہ کیا اور اپنی کامیابی کا نہایت پرزور آلہ بنایا۔ قدیم تاریخ سے پایا جاتا ہے کہ درہم و دینار کا رواج ملک ایران سے ہے اور آخری زمانہ میں ملک روم نے اوسکی ہمسری کا دعوی کیا جس سے ابتدا سے اسلام تک عرب میں ایران کے سکے جاری تھے آگے چلکر اسلامی سکہ بھی انھیں دونوں سکوں کا پیرو بنا۔ بیشک اندازہ نہیں کیا جاتا کہ عرب میں کتنے سکے جاری تھے تاہم علما۔ کے نقش سے اسقدر ثابت ہوتا ہے کہ درہم کے تین سکے عرب میں مروج تھے۔ ایک عبیدیہ دوسرا طبریہ اور تیسرا درہم بغلیہ اور ان دونوں سکوں

اور ان بھی مختلف تھے۔ جس سے ایک خفیف کہلاتا تھا جسکو طبریہ بھی کہتے ہیں اور دوسرا سکہ ثقیل جسکا یہ انداز تھا کہ ایک سکہ تھا پانچ مثقال میں دس درہم دوسرا چھ مثقال میں دس درہم اور تیسرا دس مثقال میں دس درہم پہلے دونوں سکے چھ دانق (دانگ) کے وزن پر ہوتے اور تیسرا سکہ آٹھ دانق جو بعد میں توڑ دیا گیا اور سب کا وزن چھ دانق قرار پایا۔

مسئلہ طہارت میں درہم کا معیار پیمائش پر ہے مگر معاملات دنیا میں وزن پر ان دونوں کا مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثقال کا اطلاق دینار پر ہوتا ہے حالانکہ دینار رہ سکہ کا نام تھا اور مثقال کا وزن جو اطبا کے نزدیک ۴½ ماشہ کی برابر ہوتا ہے اور اصطلاح شرعی میں بیس قیراط اور قیراط تین جو جو جو تین چاول تو مثقال بحساب جَو ساٹھ کے برابر ہوتا ہے اور بحساب چاول ایکسو بیس چاول کی برابر اور دوسرا سکہ اسکا ذہب صنجی کہا جاتا ہے جو تین ربع مثقال صیرفی ہوتا ہے۔ اسی سے اب درہم کا وزن بھی معلوم ہو گیا کیونکہ مشہور ہے دس درہم بوزن سات مثقال نقرئی ہوتا ہے یہی سبب ہے کہ بہت سی روایات و حکایات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات باہمی میں بعوض قیمت یا اجرت درہم سے ایک دانگ (ایک دانگ = ۲ رتی) چاندی بقدر ضرورت توڑ لیا کرتے۔ کیونکہ اس قلیل وزن کا سکہ باعتبار پیمائش بہت بڑا ہوتا ہے کم سے کم انگوٹھے کے پور کی برابر ہوتا اور زیادہ کف دست کے اس نشیب کی برابر جو ہاتھ کے پھیلانے میں ہر چہار سمت کے مقابل میں گڑھا سا ہتھیلی میں معلوم ہوتا ہے۔ اس پیمانہ کا سکہ قبل اسلام ہی سے مخصوص نہیں ہے بلکہ اسلامی سکہ بھی اسی انداز کا بننا شروع ہوا۔ عہد رسالت تک تو اس سکہ کا پتہ نہیں لگتا بجز اسکے کہ ہجرت فرما کر جب آپ رونق افروز مدینہ منورہ ہوئے تو حکم دیا کہ موافق وزن اہل مکہ معاملات کریں لیکن حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق اسقدر بیان کیا گیا ہے کہ جب زمین کا خراج مقرر کیا گیا تو بڑے سکہ کے طالب ہوئے کہ اسی ثقیل سکہ سے ادا کریں جیسے رہا پاتے

بہت کچھ عذر کیا تب حکم دیا کہ سکوں کا وزن مساوی کر دیا جائے جیسا ہی ست یہ سکہ درہم بغلی رائج ہوا اسکا وزن چھ دانق تھا - اس سکہ کے ضراب کا نام راس البغل تھا اس لئے اسکا نام درہم بغلی مشہور ہوا - اسکی شان یہ تھی کہ ایک طرف تو کسریٰ شہنشاہ عجم کی تصویر تھی جو کرسی پر بیٹھی ہے اور اسکے نیچے بحروف فارسی نوش خور لکھا ہوا تھا کیونکہ در اصل یہ سکہ کسرائی تھا صرف اسکے وزن میں تبدیلی کی گئی تھی لیکن علماے لغت کی تحقیقات اس مادہ میں مختلف ہیں بعضوں نے بغلی بسکون غین ولام پڑھا ہے اور بعض نے بفتح غین وتشدید لام - اس اختلاف لغت کے بعد وجہ تسمیہ میں بھی اختلاف ہے

(۱) بغلہ ایک قصبہ کا نام ہے جو شہر حلہ کے قریب یا صوبہ عراق میں تھا اوسکی طرف نسبت ہے -

(۲) راس البغل ایک بادشاہ کا نام تھا جس نے خفیف وثقیل اوزان کو برابر کرکے چھ دانق والے سکے کو رائج کیا -

(۳) راس البغل ضراب کا نام ہے اوسکی طرف اسکی نسبت ہے -

جس روایت میں حضرت عمرؓ کا نام لیا گیا ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر سکہ بدلنے کی ضرورت لاحق ہوتی تو کسرائی سکہ تصویر دار جیسی سکے جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ خود اسلامی سکہ جاری کر سکتے تھے - ہاں یہ ممکن ہے کہ رعایا کی غرض وصورت پر اونھوں نے اس کسرائی سکہ کا بنا قبول کیا ہو جسکا وزن چھ دانق تھا جسکے موافق آخر میں اسی وزن کے سکے زیادہ تر ڈھلے گئے اور وہی مشہور ہوا -

کوئی مورخ اس امر کا مدعی نہیں ہے کہ حضرت عمر نے کوئی سکہ جاری کیا ہو بلکہ سب نے اولیت اجراے سکہ کو عبدالملک کی طرف منسوب کیا ہے جو بنی امیہ کا پانچواں فرمانروا اور سلطنت مروانی کا دوسرا بادشاہ ہے لیکن حضرت عمر کا سکہ ہم کو دستیاب ہوا ہے جسکو اس کتاب میں کسی جگہ پہ منقش کیا ہے اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر نے اپنا سکہ جاری کیا تھا یہ دوسری بات ہے کہ اسکا رواج زیادہ نہ ہوا ہو - یہ سکہ مختلف نام کا تھا جسپر عبارت بھی مختلف تھی - چنانچہ قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں جو عہدہ

کہلاتی تھین ۔ ابن خلدون نے لکھا ہی کہ مصعب بن زبیر نے اس سکہ کی ایجاد کی جو اپنے بھائی عبداللہ بن زبیر کی طرف سے بصرہ و کوفہ کا گورنر مقرر ہوا تھا ۔ بہرحال یہ زیادہ ثابت ہوتا ہے کہ درہم و دینار کا اسلامی سکہ بزمانہ حکومت عبدالملک جاری ہوا نقش و دینار بزبان رومی تھا اور نقش درہم بزبان فارسی وجہ اسکی کتاب محاسن و مساوی مین امام ابراہیم بن محمد بیہقی نے یہ لکھی ہے کہ امام کسائی بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین ہارون رشید خلیفہ عباسی کی خدمت مین حاضر ہوا وہ اپنے ایوان خلافت مین متمکن تھے اور انکے سامنے بہت سا مال پڑا ہوا تھا جسکو وہ اپنے خدام و ارکان سلطنت مین تقسیم کر رہے تھے ۔ ہارون رشید کے ہاتھ مین ایک چمکدار درہم تھا جسکے حروف چمک رہے تھے ۔ اور بار بار بنظر غور و تامل دیکھ رہے تھے گویا کوئی خاص بات اسکی باعث تھی ۔ ہارون رشید کی عادت تھی کہ اکثر مجھسے (امام کسائی) ادہر ادہر کی باتین کیا کرتے تھے ۔ پوچھا کہ جانتے ہو سب سے پہلے کس نے اس سکہ کو طلا و نقرہ مین جاری کیا ۔

امام کسائی نے جواب دیا کہ عبدالملک بن مروان نے اسکو جاری کیا ۔ ہارون رشید نے کہا اسکا کیا سبب تھا اور کیون اسکی ایجاد ہوئی ۔ امام کسائی نے کہا مجھے اور تو کچھ معلوم نہین صرف اسقدر جانتا ہون کہ عبدالملک نے یہ سکہ جاری کیا ۔

ہارون رشید نے بیان کیا کہ یہ فعل خالی از علت نہین ہے اسکی ایک وجہ ہے کہ جس کو مین بیان کرتا ہون ۔

اصل یہ ہے کہ بزمانہ سابق جسقدر کاغذ ہوتا تھا وہ سب رومیون کے کارخانہ سے آتا تھا اور اہل مصر چونکہ اکثر نصرانی قیصر روم کے مذہب پر تھے اس لیے (طرازہ) معرکہ ان سب کاغذون کا اس عنوان سے ہوتا تھا ۔ ابن ۔ اب و روح ۔ عبدالملک کی خلافت تک یہی رومی معرکہ جاری رہا چونکہ یہ معرکہ زبان رومی میں تھا لطف رہتا اس لیے کسی کی خبر نہوئی اور کسی سے

اسکی تفتیش کی یہی کاغذات برابر رائج رہے - عبدالملک کو ایک مرتبہ کچھ شک ہوا ایک کاغذ کو دیکھکر مترجم سے کہا کہ اسکا ترجمہ عربی مین کرو - اوس نے بیان کیا کہ اقانیم ثلاثہ اب - ابن - روح کے نام کا معرکہ اس مین بنایا گیا ہے - اسپر عبدالملک نے کہا کہ یہ تو قاعدہ اسلامی کے بالکل خلاف ہے اس قسم کا معرکہ مملکت اسلامی مین جاری ہو حالانکہ یہ کاغذات ممالک بعیدہ مین جاتے ہین موقوف ہونا چاہیئے۔

یہ معرکہ عیسائیون کا صرف کاغذ ہی پر نہین ہوتا تھا بلکہ ظروف وغیرہ پر بھی جو مصر مین بنتے یا پردے وغیرہ بنائے جاتے یا کسی قسم کا کپڑا وہان تیار ہوتا اون سب پر یہی معرکہ بنا اور وہی جملہ ممالک اسلامی مین رواج پایا کیونکہ یہ کل صنعتین رومیون سے متعلق تھین لہذا عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز بن مروان کے نام جو منجانب عبدالملک مصر کا گورنر تھا اس مضمون کا حکمنامہ بھیجا کہ اس عیسائی معرکہ کو موقوف کرے - کاغذ یا پردہ یا کپڑا وغیرہ جو وہان تیار ہو ان سب سے یہ معرکہ موقوف کر دیا جائے اور اس حکم کی منادی کر دو کہ جو اسکی مخالفت کریگا وہ مستحق سزا ہوگا اور کاغذ کے کارخانہ دارون کو ہدایت کیجائے کہ وہ اس مضمون کا معرکہ تیار کرین - شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو - اور اس مضمون کا فرمان شاہی تمام ممالک مقبوضہ مین جاری ہوا کہ جو کاغذات رومی معرکہ کے ملک مین جاری ہین ان سب کو منسوخ کرکے نئے معرکہ کے کاغذات کو رواج دین اور جو شخص مخالفت کریگا وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

جب اس نئے معرکہ کے کاغذون نے رواج پایا جسپر کلمہ توحید ثبت تھا تو اہل روم کو بھی اس واقعہ سے اطلاع ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ خبر قیصر روم کو پہونچی جس سے وہ نہایت طیش مین آیا اور ایک دوستانہ خط عبدالملک کو لکھا کہ تمھارے قبل جتنے خلفا گذرے اون سبنے اسی معرکہ رومی کو جائز رکھا تھا نہ کسی نے کچھ اعتراض کیا اور نہ تبدیلی کا قصد کیا حتی کہ تمھاری خلافت کا زمانہ آیا

اسپ یا اسکا اقرار کرو کہ تم بر سر خطا ہو اور خلفاے سابق بر سر صواب تھے یا یہ سب خاطی تھے اور تم بر سر صواب ہو۔ ان دو باتوں سے ایک بات کا اقرار کرنا تمپر لازم ہوگا۔ دیکھو میں تمھاری شان کے موافق تحفہ ہدایا روانہ کرتا ہوں جسکے بارہ میں مجھے امید ہے کہ تم قبول کروگے اور میری یہ حاجت برلاؤگے کہ معرکہ قدیمہ کی اجازت دو میں آپکا مشکور ہونگا۔

عبد الملک نے سفیر کو مع ہدایا واپس کیا اور جواب خط نہ لکھا تاکہ معلوم ہو کہ یہ درخواست قابل قبول نہیں۔

قیصر نے دوبارہ سفیر کو روانہ کیا اور مقدار تحفہ سابق کو المضاعف کیا اور اس مضمون کا خط لکھا کہ معلوم ہوتا ہے تمنے میرے ہدیہ کو کم مقدار سمجھا لہذا المضاعف کرکے اوسی مطلب کا خواستگار ہوں۔

عبد الملک نے اس مرتبہ بھی کچھ جواب نہ دیا اور سفیر کو مع تحائف واپس کیا۔

تب تیسری بار قیصر نے یہ خط تہدید آمیز لکھا کہ تمنے میرے خط کا کچھ جواب نہ دیا اور نہ میرا ہدیہ قبول کیا نہ میری حاجت برآری کی پہلے تو مجھے گمان تھا کہ تمنے مقدار ہدیہ کو کم تصور کیا ہے لہذا دوبارہ اسکی افزایش کی اور پھر سہ بارہ بھی اسکی مقدار بڑہائی لیکن اب معلوم ہوا کہ تم میری توہین چاہتے ہو نہ خط کا جواب دیتے ہو اور نہ میرے ہدیہ کو قبول کرتے ہو اب میں مسیح کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تمنے رومی معرکہ کے رواج کا حکم نہ دیا اور اپنے اس نئے معرکہ توحید کو نہ بند کیا تو میں بھی سکہ درہم و دینار کے بارہ میں حکم جاری کرونگا کہ تمھارے رسول اللہ پر گندے الفاظ میں گالیاں نقش کی جائیں جو تمھارے تمام ملکوں میں رواج پائیگا کیونکہ تم کو خوب معلوم ہے کہ اسلامی ممالک میں سکہ نہیں ہے۔ جو نقش ہمارے ملک میں سکوں پر ہوتا ہے وہی سکہ تمھارے ملک میں جاری رہتا ہے۔ اس خط کو پڑھکر اپنی پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو اور میرا ہدیہ قبول کرکے بدستور سابق معرکہ

کے رواج کا حکم دو جس سے ہماری اور آپ کی محبت سابقہ بحال و قایم اور برقرار رہے مسلمانون کو
جب قیصر کا یہ خط پہونچا تو عبدالملک کو سخت تردد پیدا ہوا اور اس تردد نے یہانتک ترقی کی
کہ جتنے علما و فضلا۔ صحابہ و تابعین وہان تھے سب کو جمع کیا اور اس باب مین مشورہ کیا
کہ کیا تدبیر کیجاے کہ جو یہ بلا دفع ہو اور اپنی بات بھی رہ جاے۔ سب لوگ خاموش رہے
اور اسکا کچھ جواب نہ دیسکے تب روح بن زنباع وزیر اعظم سلطنت نے نہایت جرأت اور آزادی سے
کہا کہ تو خوب جانتا ہے اس شخص کو جسکی بدولت اس مخمصہ سے نجات پا سکتا ہے مگر عمداً اُسکو ترک کرتا ہے۔
عبدالملک نے کہا واسطے ہو تجھپر وہ کون شخص ہے۔
روح بن زنباع نے جواب دیا تجھے لازم ہے کہ رجوع کرے طرف جناب امام محمد باقرؑ کے
جو اہلبیت نبی سے ہین کہ یہ معما اُنھین سے حل ہو سکتا ہے۔ عبدالملک نے کہا کہ تو نے سچ کہا مگر
میری راے اونکے بارہ مین متزلزل ہے۔ بعدہ گورنر مدینہ منورہ کے نام خط لکھا کہ حضرت امام محمد باقرؑ
کو تعظیم و تکریم میرے پاس روانہ کرو اور اونکے زاد راہ و اخراجات کے لئے سامان ضروری فراہم کرو
اور روانگی مین تعجیل نکرنا بلکہ بلاطفت و نرمی روانہ کرنا وہ جسکو چاہین اپنے ساتھ لائین۔
عبدالملک نے یہ خط مدینہ منورہ روانہ کیا اور قیصر روم کے سفیر کو اوسوقت تک اپنا مہمان رکھا
کہ حضرت تشریف لائے۔ جب جناب امام محمد باقر صاحب تشریف لاے تو عبدالملک نے
یہ سارا ماجرا اسکے کا عرض کیا۔ جناب امام نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی بات نہ تھی جسمین تو اسقدر
پریشان ہو۔ کیونکہ اوّلاً خود خدا سے تعالے لیحاظ سے جو قیصر روم کو اوسکے ارادہ مین
ہرگز کامیاب نہونے دیگا کہ رسول اللہ پر سب و شتم جاری ہوسکے پاسے ثانیاً تو بھی مجبور
نہین ہے اسکی تدبیر بخوبی کر سکتا ہے۔ عبدالملک نے التماس کیا مین کیا کر سکتا ہون۔
امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اسیوقت فقط کاریگرون کو بلوا کر درہم و دینار کا اسلامی سکہ ڈھلوا سکتا ہے اور اسکے

ایک طرف کلمۂ توحید ثبت کرائے اور دوسری جانب اسم مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اوسکے حلقہ میں نام شہر اور نام ضرب ثبت کراؤ کہ یہی اسلامی سکہ رواج پاسکے اسکے بعد امام نے اسکے اوزان بتائے کہ تین سکے درہم کے اسوقت جاری ہیں۔ ایک بغلی جو دس مثقال کے دس ہوتے ہیں۔ دوسرے سمری خفاف جو چھ مثقال کے دس ہوتے ہیں اور تیسرا پانچ مثقال کا دس۔ یہ کل اکیس مثقال ہوئے اسکو تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم سات مثقال ہوا۔ اس سات مثقال کے دس درہم بنوائے اور اسی سات مثقال کی قیمت کے ہر دسنے کا دینار بنایا جسکا خوردہ دس درہم ہوا۔

سکہ درہم کا نقش چونکہ فارسی میں تھا لہذا اسکا نقش بھی فارسی میں رہنے دیا اور دینار کا سکہ رومی حروف میں کیونکہ اسی انداز کے سکہ کی چلن بازار میں تھی۔ اور ڈھالنے کا سانچہ کانچ کا بنوایا تاکہ زیادتی اور کمی سے محفوظ رہے۔

جناب امام نے یہ سب تعلیم دیکر ارشاد فرمایا کہ اس اسلامی سکہ کو تمامی بلاد اسلامیہ میں جاری کردے اور اس مضمون کے فرمان کا اعلان کر کہ ہر شخص اس نئے سکہ کو استعمال کرے اور بصورت خلاف ورزی وہ سزا کا مستحق ہوگا۔ پس اس ذریعہ سے رومی سکہ کا استعمال ہی موقوف ہوجائیگا اور یہی اسلامی سکہ ہر جگہ رواج پائیگا۔

عبدالملک نے جناب امام کے ارشاد کے مطابق اسلامی سکہ بنوایا اور ہر جگہ اس مضمون کا فرمان بھیجا کہ جو شخص اس سکہ کے خلاف رومی سکہ کو کام میں لائیگا وہ واجب القتل ہوگا تب قیصر روم کو شکست دی اور وہی جواب جو جناب امام نے فرمایا تھا اس سفیر کو کہا کہ جاکر قیصر روم سے کہدینا کہ جس بات کی تو نے دھمکی دی ہے اور اسکو کر ڈالیگا کہ خدا اسکو کبھی نہ چلنے دیگا۔ میں نے تیرے سکہ کا چلن ممالک مقبوضہ میں باطل کر دیا ہے اور اس

مضمون کا فرمان جاری کیا ہے کہ جو شخص سکہ رومی یا رومی مہر کی اشیا کو استعمال میں لائیگا واجب القتل ہوگا۔

قیصر کے پاس جب یہ جواب پہونچا تو وہ دم بخود ہو کر خاموش ہو گیا لوگوں نے اوس سے کہا کہ جو دھمکی تو نے بادشاہ عرب کو دی تھی (دشنام دہی رسول اللہ کی) اب اوسکا جواب کیوں نہیں کرتا قیصر نے جواب دیا جسوقت میں نے دھمکی دی تھی اسوقت البتہ میں اوس پر قادر تھا اب مجبور ہوں کیونکہ اہل اسلام اس سکہ سے دست بردار ہو گئے تو پھر اس قسم کے سکے سے کیا فائدہ ہوگا۔

یہ حکایت بیان کرکے ہارون رشید نے وہ درہم جو ہاتھ میں اوٹھا رکھا تھا پھینک دیا۔ تاریخ خمیس میں ہے کہ یہ واقعہ ضرب درہم و دینار کا سنہ ۷۶ھ میں واقع ہوا۔ اسلام کا پہلا سکہ یہی ہے ورنہ اسکے قبل رومی اور کسرائی سکے جاری تھے اور مختصر طور سے نقل کیا ہے کہ نقش سکہ۔ قل ہو اللہ احد [illegible] حروف عربی میں تھے کیونکہ اسکے قبل رومی اور عجمی حروف [illegible] سکے تھے۔ [illegible] اس وجہ سے لائق قبول نہیں کہ مورخ خمیس نے اس تبدیلی کی کوئی [illegible] اور [illegible] کے بالکل خلاف ہوا ہے جو نقش [illegible] ان [illegible] ہے کہ عبد الملک نے یا اوسکے [illegible] [illegible] ایسی [illegible]

اسلامی سکے [illegible] سکہ درہم و دینار [illegible] [illegible] وفات [illegible] میں [illegible] [illegible] معلوم ہوتا ہے لیکن [illegible] سے [illegible] اور حضرت امام

زین العابدینؑ کے طلب کرنیکی یہ وجہ ہو کہ اس سے قبل عبدالملک نے ایکمرتبہ حضرت کو قید کرکے طلب کیا تھا
کچھ دور جانیکے بعد از راہ اعجاز آپ غل و زنجیر کو قطع کرکے بطریق طی الارض قبل عبدالملک کے پاس پہنچا اور فرمایا
کہ مجھکو مجھسے کیا سروکار ہے جسپر عبدالملک بیان کرتا ہے کہ میرا دل مارے خوف کے کانپنے لگا جسکے بعد عبدالملک نے
حجاج کو خط لکھا کہ فرزندان عبدالمطلب کے قتل سے خوف کرنا (صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۱) یہی وجہ تھی کہ خالد کو حضرتؑ کی جناب سے
سے نفع ہوئی ہوگی اور روح بن زنباع نے بھی عبدالملک کو مشورہ دیا اور اسکا اثر دور تھا اور جانتا تھا کہ عبدالملک حضرت کو بلائیگا
ہوگی اسی بنا پر حضرت کا نام لیا ہوگا اور جناب امام محمد باقرؑ کا نام لیا کیونکہ ائمہ اہلبیت کے مقابلہ علوم میں سب ادنی ہیں
چنانچہ اس سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے جابر انصاری کے ذریعہ سے جناب امام محمد باقرؑ کی بشارت دی تھی کہ حضرت امام حسینؑ کے پوتے محمد نام
باقر لقب ہونگے شگافتہ کرنیوالے علم اولین و آخرین ہونگے اور اسے جابر تو انکی زیارت کریگا اسوقت میرا سلام پہونچانا

دوسرا اعتراض اس مضمون سکہ پر یہ بھی کیا گیا ہے کہ مصنف تاریخ الاسلام لکھتے ہیں "اسکے قبل
ملک میں عجمی سکہ جاری تھا اب حضرت عمرؓ کو اپنا سکہ جاری کرنا پڑا اسوقت اور چاندی کے سکے ڈھلنے لگے
ان پر لا الہ الا اللہ، الحمد للہ، سورہ قل ہو اللہ ان سکوں پر مضروب ہوتا تھا۔ قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں اعلیٰ
کہلاتی تھیں جس سے معلوم ہوا کہ اسلامی سکہ حضرت عمرؓ کے زمانہ سے جاری تھا۔ اسکا ثبوت قدر نہیں ہے معلوم ہوتا ہے
لکھی گئی کہ حضرت عمرؓ نے بھی نوشیروانی سکہ جاری کیا تھا جسپر نوشیروان کی تصویر تھی اور اسکے سامنے نوشتہ لکھا تھا
کہ لا الہ الا اللہ کا سکہ جاری کیا ہو یا سورہ الحمد یا قل ہو اللہ احد۔

دوسرا مورخ لکھتا ہے کہ رسول اللہ کے وقت میں نوشیروان کا سکہ جاری تھا جسپر اوسکا نام اور آتشکدہ کا نقشہ بنا ہوا تھا
اور ہرقل بادشاہ روم کا بھی سکہ جاری تھا جسپر حضرت عیسیٰ کی تصویر بنی ہوئی تھی لیکن علامہ مقریزی نے نوشیروان کے
سکے کو لکھا ہے آتشکدہ کا ذکر نہیں کیا۔

اسلامی سکہ کے اجرا کی بابت یہی قول متفق ہے کہ اسکی ابتدا عہد عبدالملک سے بتعلیم حضرت امام محمد باقرؑ ہوئی اور اسکے
قبل مختلف سکے جاری تھے کسی اسلامی بادشاہ نے اسپر توجہ نہیں کی تھی۔

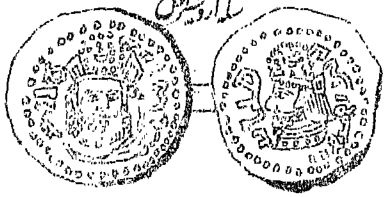
سکه شاهان قدیم ایران



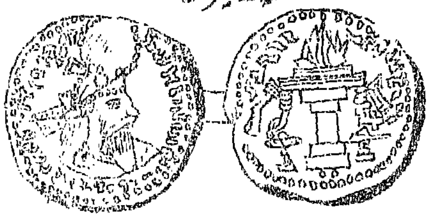




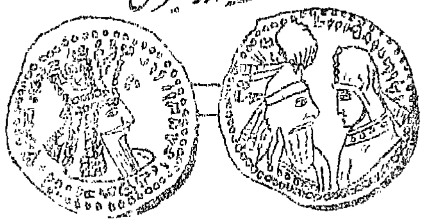
سکہ اردشیر اول



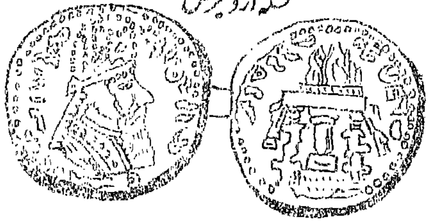
سکہ اردشیر اول



سکہ اردشیر اول



سکہ اردشیر اول



محمد رفیع خوشنویس

نوٹ — یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے نقل کئے گئے ہیں ؂

سکۂ نرسی



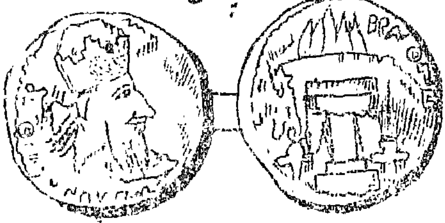
سکۂ بہرام سوم



سکۂ نرسی



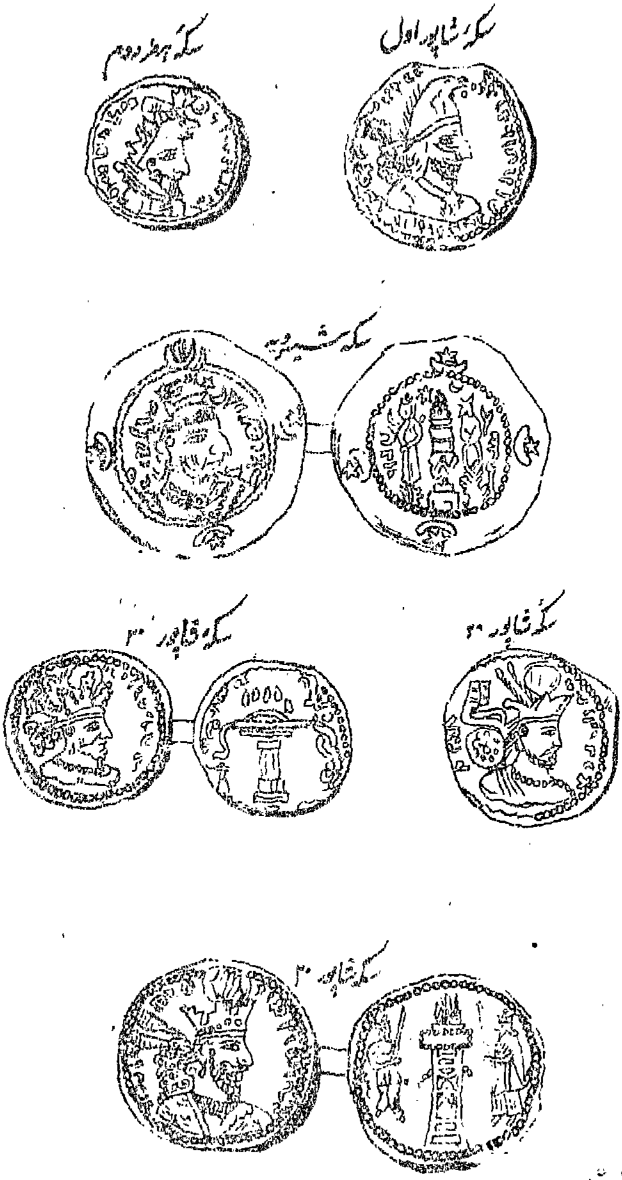
سکۂ شاپور اول



سکۂ شاپور اول

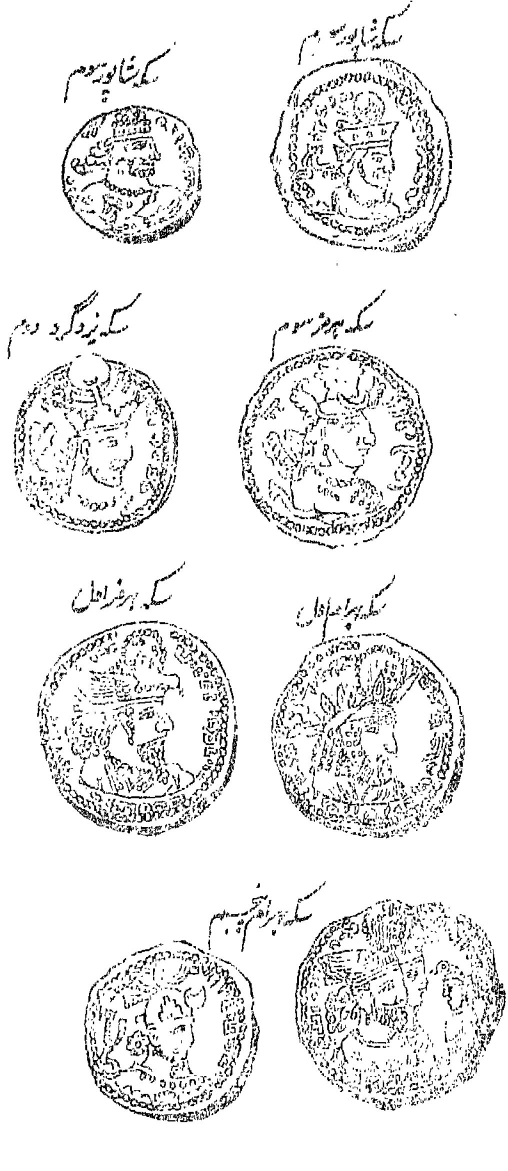


نوٹ۔ یہ تمام سکے بجنسہٖ ایران کے سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲



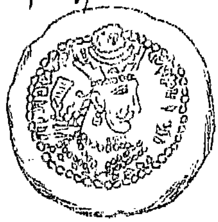
محمد فہیم ...

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں

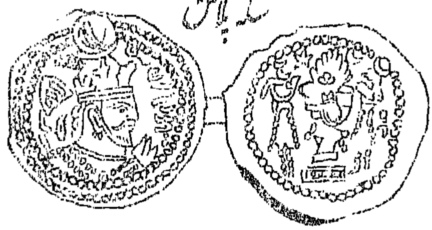


نوٹ :- یہ نقشے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

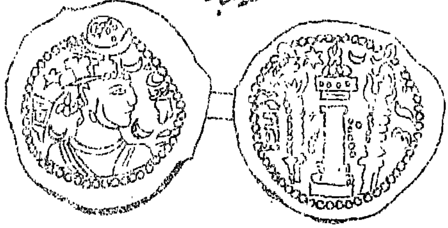
سکہ بہرام پنجم



سکہ بلاش



سکہ قباد

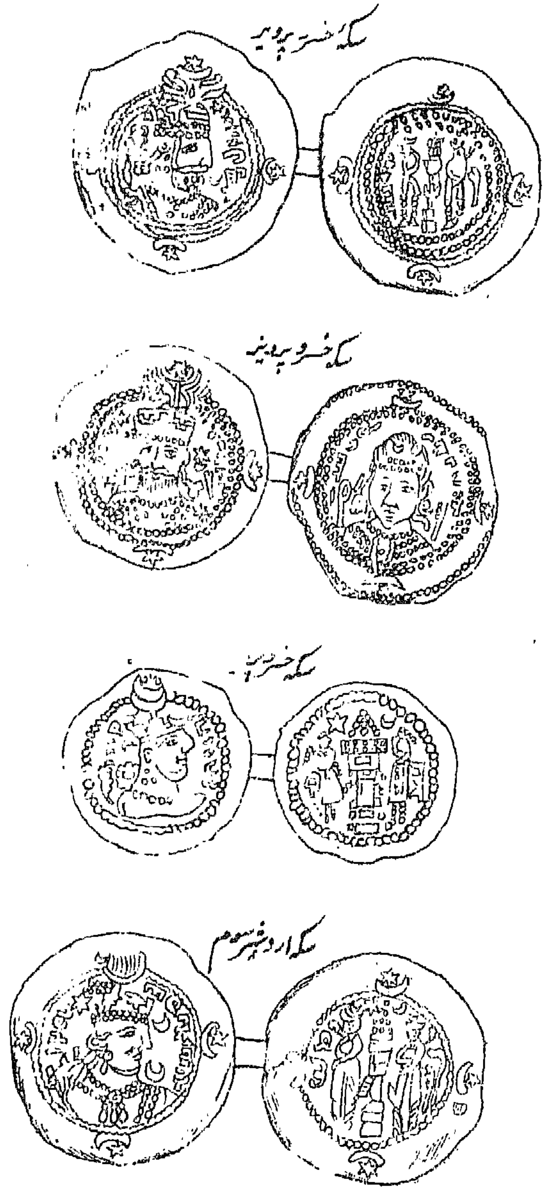


سکہ ہرمز چہارم



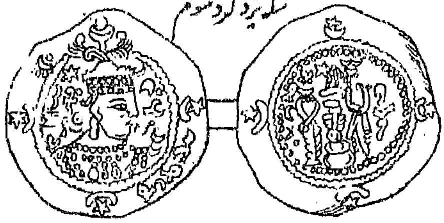
محمد رفیع [illegible]
۲۵-۶-۱۹۰۲

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲



نوٹ — [illegible]

سکہ یزدگرد سوم



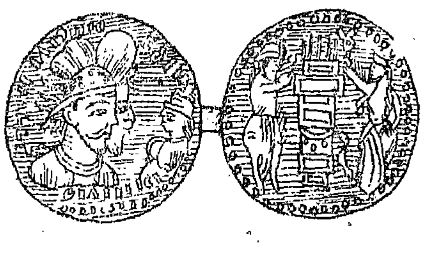
سکہ اردشیر دوم



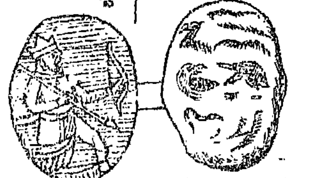
سکہ بہرام چہارم



سکہ خاندان سفندی ایران



دارک نام سکہ ایران



محمد رفیع موہانی

نوٹ ۔ یہ نمائے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست و چہارم و نون دوم





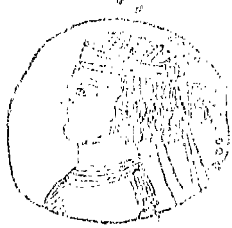
ایضاً



ایضاً



ایضاً



ایضاً



نوٹ — یہ خاکے ہوبہو اصلی تصویروں سے لیے گئے ہیں ۱۲

ایضاً



ایضاً



سکہ طلائی اشک بست وچہارم اونونسس ثانی





ایضاً



ایضاً



سکہ طلائی اشک بست وپنجم بلاشش دوم

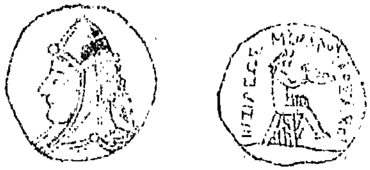




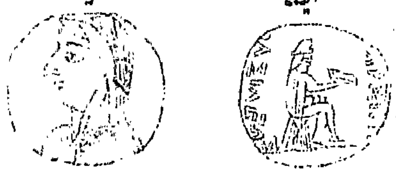
محمد رفیع موسانی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک اول واسپاوس ارساکو نام



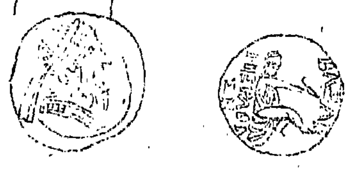
ایضاً ایضاً



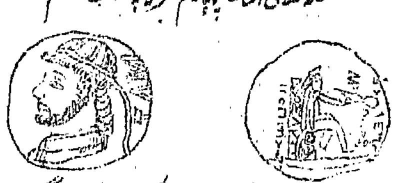
سکہ طلائی اشک سوم اردوان نام



سکہ طلائی اشک دوم تیرداد نام

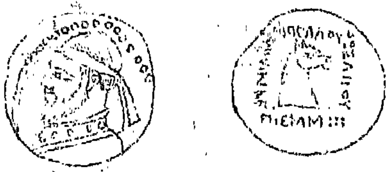


سکہ طلائی اشک چہارم فریاپاطوس نام

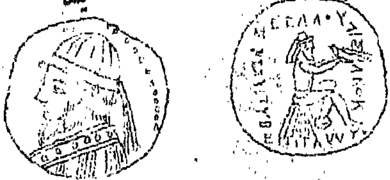


نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

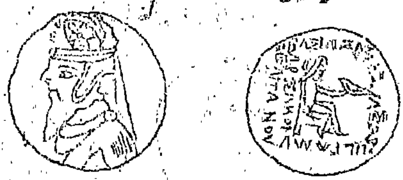
سکهٔ نقره اشک پنجم فرهاد اول



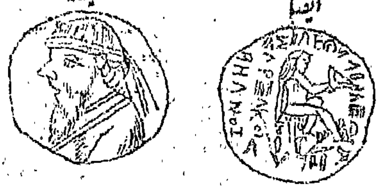
ایضاً ایضاً



سکهٔ طلائی اشک ششم مهرداد اول



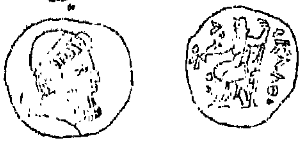
ایضاً ایضاً



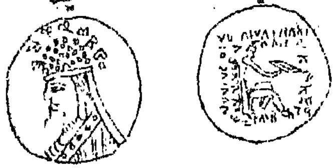
سکهٔ طلائی اشک هفتم فرهاد ثانی.



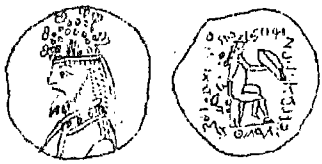
ایضاً ایضاً



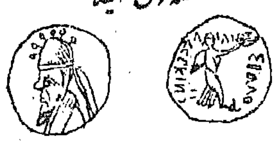
ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک ہشتم ارتبان ثانی



سکہ مس ایضاً



سکہ طلائی اشک نہم مہرداد ثانی



نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

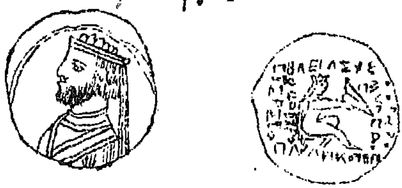
سکہ طلائی اشک دہم مناسکراس نام



ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک یازدہم سیناترو کس

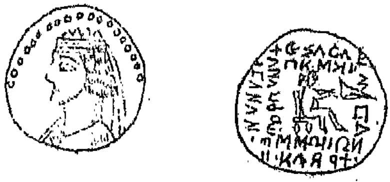


ایضاً ایضاً

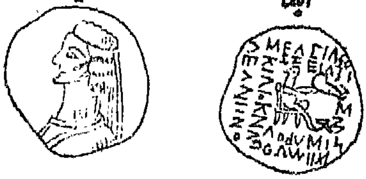


نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین +

سکہ طلائی اشک دوازدہم فرہاد ثالث



ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک سیزدہم مہرداد سوم



ایضاً ایضاً

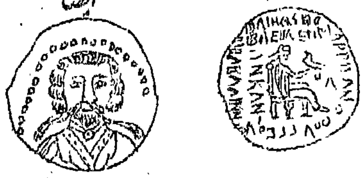


نوٹ - یہ خاکے ٹھیک اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲ محمد رفیع مرحوم

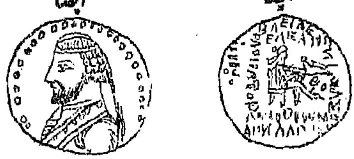
سکہ طلائی اشک چہاردہم اورودس نام



ایضاً ایضاً



ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد چہارم



محمد رفیع دہلوی

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد اول



ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک شانزدہم فرہاد پنجم



سکہ طلائی اشک ہفتدہم اورودس دوم



نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ طلائی اشک ہفدہم ارودس دوم



سکۂ طلائی اشک ہجدہم ادونش اول



سکۂ طلائی اشک نوزدہم ارتبان سوم

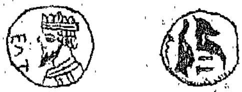


ایضاً ایضاً



نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ مس اشک بستم وارتان



سکہ طلائی ایضاً — ایضاً



سکہ طلائی اشک بست ویکم گودرز نام



سکہ طلائی اشک بست ودوم



مصور رفیع محمد خانی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست وسوم وونکس نام بلاش اول لقب



سکہ طلائی اشک بست وپنجم بلاش دوم



ایضاً



ایضاً



سکہ مس

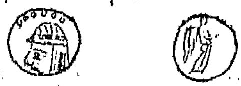


ایضاً



نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکه مس اشک بیست و پنجم بلاش دوم



سکه طلائی اشک بیست و ششم ارتبان چهارم



ایضاً ایضاً



سکه طلائی اشک بیست و هفتم پاکور نام

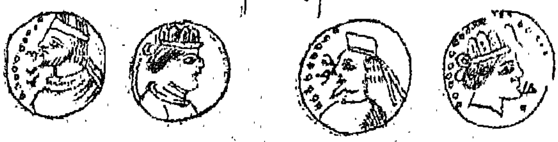


ایضاً ایضاً

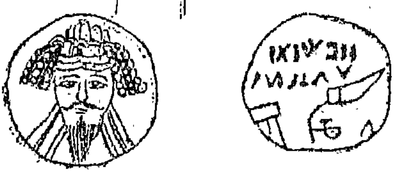


[illegible]

سکہ مس اشک بست و ہفتم پاکور نام



سکہ طلائی اشک بست و ہشتم خسرو نام



سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً



سکہ طلائی اشک بست و نہم بلاش سوم

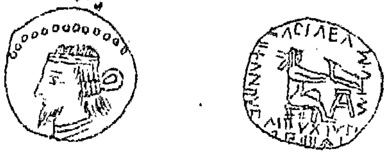


نوٹ — یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

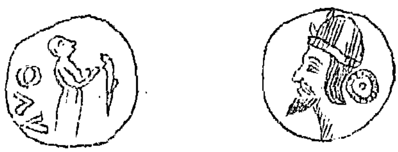
سکہ طلائی اشک بست و نہم بلاش سوم



ایضاً ایضاً



سکہ ایضاً



سکہ طلائی اشک سی ام بلاش چہارم



نوٹ :- یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۔

سکہ طلائی اشک سی ام بلاش چہارم



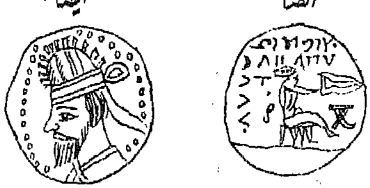
سکہ مس ایضاً ایضاً ایضاً



سکہ طلائی اشک سی ویکم بلاش پنجم



ایضاً ایضاً



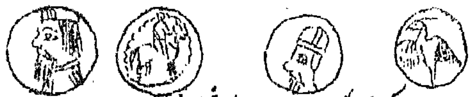
نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۱

سکہ طلائی اشک سی و یکم بلاش پنجم

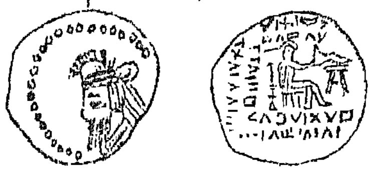


سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

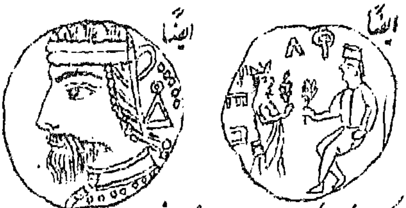


سکہ طلائی سی و دوم بلاش ششم



ایضاً

ایضاً



سکہ طلائی اشک سی و دوم بلاش ششم



نوٹ ۔ یہ نقشے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں

سکۂ شاہ اسمٰعیل صفوی

ایک طرف — لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔
دوسری طرف — نام بادشاہ۔

پہلا سکہ جو نادر شاہ نے جاری کیا

ایک طرف —
سکہ بر زر کرد نام سلطنت را در جہان
نادر ایران زمین و گیتی ستان

دوسری طرف — النجیر فی ما وقع۔ ثبت کرایا جسکے تاریخی عدد ۱۱۴۸ ہجری ہیں اور اسی
طرف ضرب ۱۱۴۸ھ فی کرمان منقوش تھا۔

دوسرا سکہ فتح ہندوستان کے بعد جاری کیا اوسپر طرف اول یہ شعر ثبت تھا ؎

ہست سلطان بر سلاطین جہان
شاہ شاہان نادر صاحبقران

دوسری جانب خلد اللہ ملکہ ضرب فی احمد آباد ۱۱۵۲ھ

تیسرا سکہ قندہار میں مضروب ہوا اوس سکے ایک طرف۔ السلطان النادر اور دوسری سمت
خلد اللہ ملکہ مضرب فی قندہار۔

سکۂ نادر شاہ

نگین دولت دین چونکہ رفتہ بود از جا ؏ بنام نادر ایران قرار داد خدا

دیگر

خادم شاہ نجف زیبندۂ تاج و نگین ✤ بادشاہ دادگستر نادر ایران زمین

دیگر

نادرم در ملک ایران قادرم بر بحر و بر ✤ لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دیگر

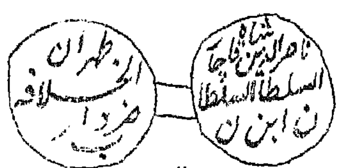
سکہ زد بر سیم و زر از فضل رب العالمین ✤ بادشاہ ہفت کشور نادر ایران زمین

سکہ محمد شاہ قاچار بر اشرفی

بر عرش برین فگندہ مسند ✤ شاہنشہ انبیا محمد

سکہ ناصر الدین شاہ قاچار بر اشرفی یعنی تومان

(وزن ۳ ماشہ چار رتی)



دیگر

سکہ زد بر ہفت کشور چتر زد بر مہر و ماہ

ناصر دین محمد ناصر الدین بادشاہ

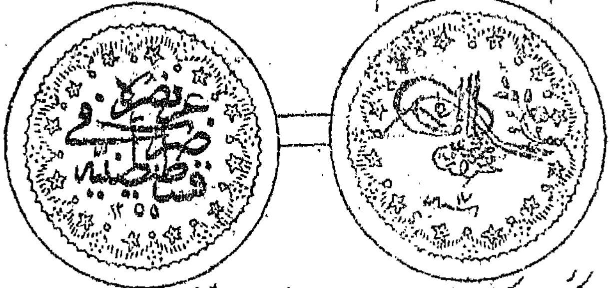
(سکہ نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا)

رای او سکۂ اصابت زد ✤ گشت نقد جہان تمام عیار

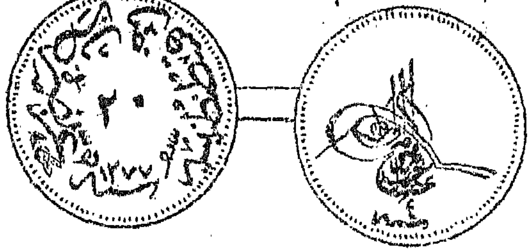
خرم او خطبۂ عدالت خواند ✤ شد ترازوی ملک او ہموار

سکہ جات سلاطین یورپ

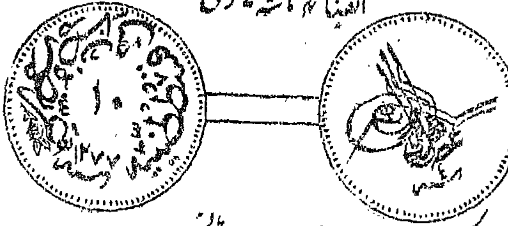
سکہ سلطان محمود والی روم وزن ۲ تولہ ۳ رتی



سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ ۶ رتی



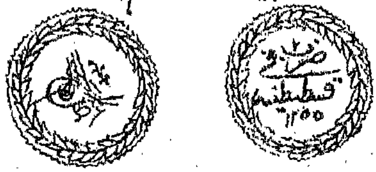
ایضاً ۳ ماشہ ۵ رتی



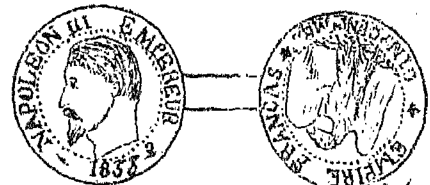
سکہ سلطان عبد العزیز خان والی تونس



سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ



سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس وزن ۴ ماشہ



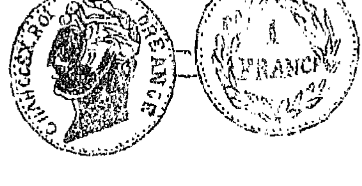
سکہ فرانس

یہ سکہ بالکل کھوٹا ہے اور کسی مستند ٹکسال میں تیار نہیں کیا گیا

سکہ فرانس قیمت پانچ روپیہ



سکہ فرانس - یہ سکہ متروک ہے -



سکہ فرانس



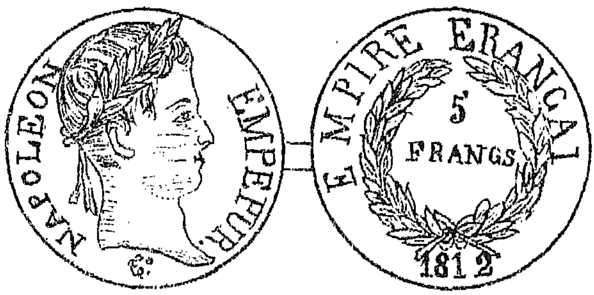
فرانس کا قدیمی سکہ۔ آجکل متروک ہے قیمت ایک فرانک۔



سکہ نقرہ فرانس شاہ لوئیس فلپ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔



سکہ نقرہ نپولین شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۴ رتی۔

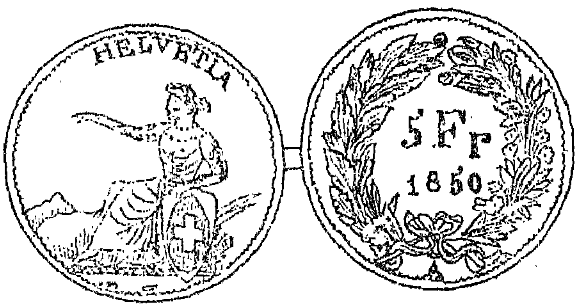


محمد رفیع مرحوم

سکہ نقرہ شاہ چارلس دہم شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔



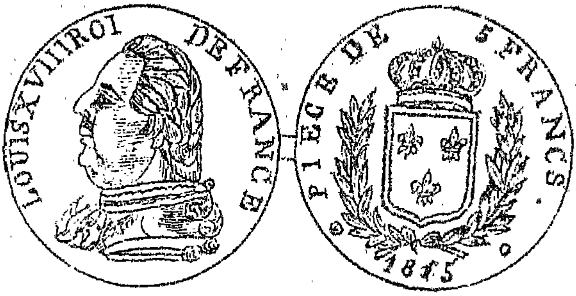
سکہ فرانس عہد ہلویٹیا - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



سکہ نقرہ بوناپارٹ اول - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ



سکہ شاہ لوئس ہیجدہم متعلق فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



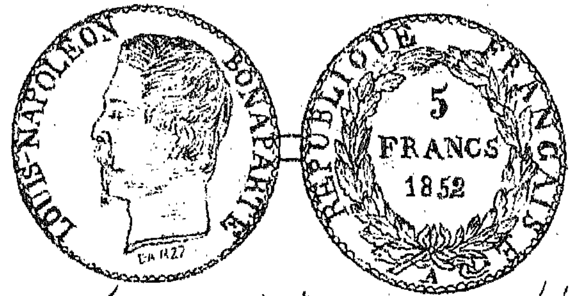
سکہ فرانس عہد لیوپولڈ ڈیس بیلجیز - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



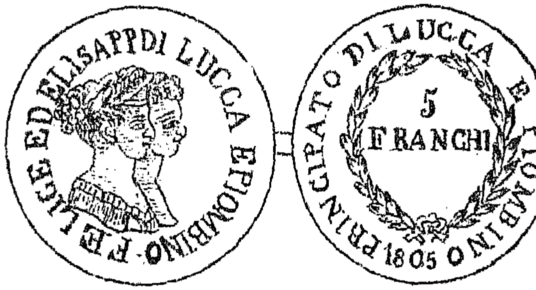
سکہ لوئس فلپی متعلق ملک فرانس - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



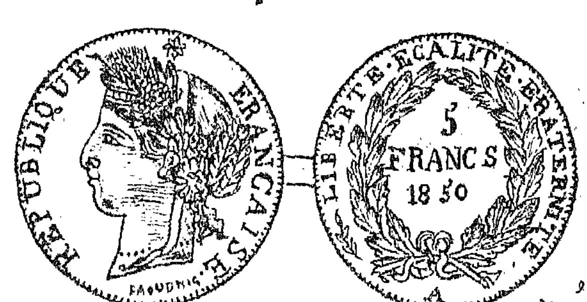
سکہ نپولین بونا پارٹ شاہ فرانس ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



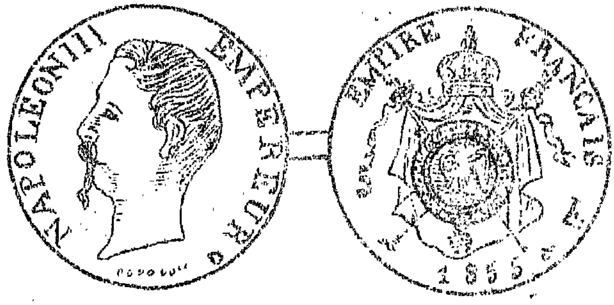
سکہ ملک فرانس عہد فلیس الیسا ڈی لیوکا ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



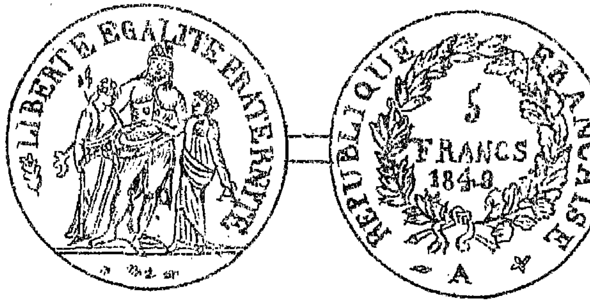
سکہ جمہوری شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



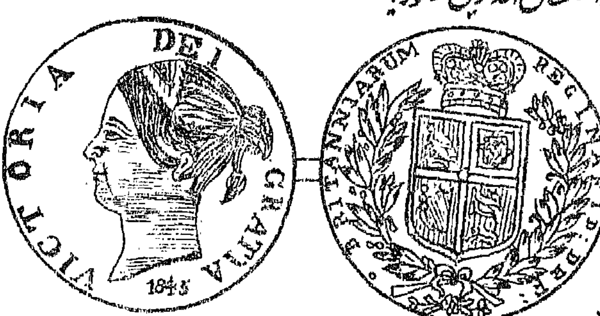
سکہ نقرہ نپولین سوم شہنشاہ فرانس۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ایک رتی



سکہ نقرہ اگالٹی علاقہ ملک فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

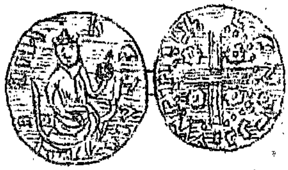


سکہ انگلستان عہد کوین وکٹوریا وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

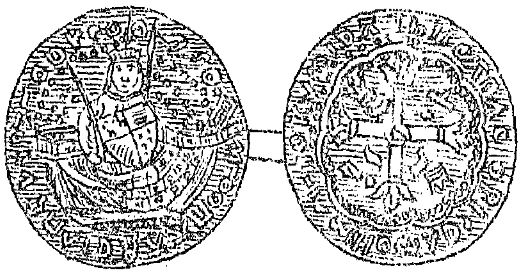


طرح شدہ مرزا مصور

سکہ طلائی ہنری ثالث شاہ انگلستان



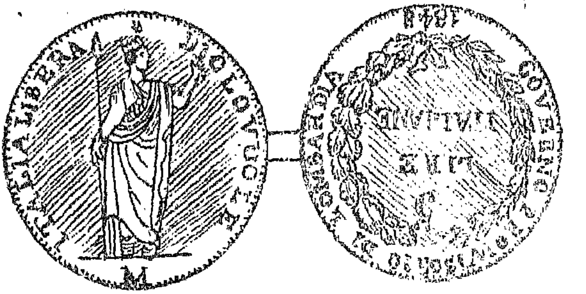
سکہ ایڈورڈ ثالث شاہ انگلستان



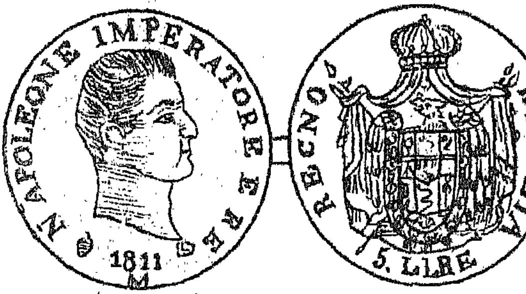
سکہ اٹلی



سکہ لومبارڈیا متعلق ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ سوا رتی۔



سکہ نپولین امپراتور ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ



سکہ ملک ہسپانیہ



ایضاً وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

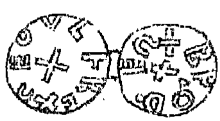


محمد رفیع مصور روہانی

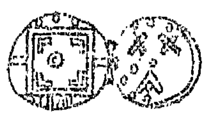
سکۂ ملک ہسپانیہ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



سکہ الیمانی یعنی جرمنی ستکانام



الیمانی یعنی جرمنی پیسہ



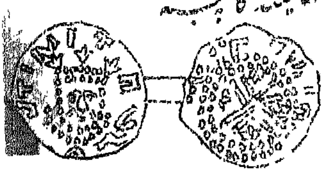
سکۂ ولیم سوم شاہ جرمن۔ وزن دو تولہ ایک ماشہ پونے دو رتی۔



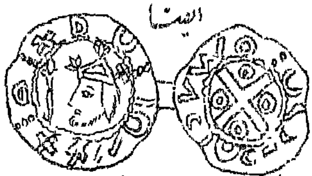
سکہ نقرہ دو مہوشیا علاقہ ملک جرمن - وزن ایک تولہ ۹ ماشہ ۴ رتی -



اسکالینڈ کا پیسہ



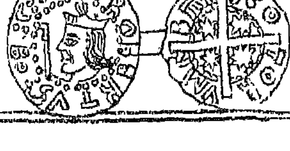
ایضاً



سکہ مسمی ملکہ میری والیہ اسکاٹلینڈ

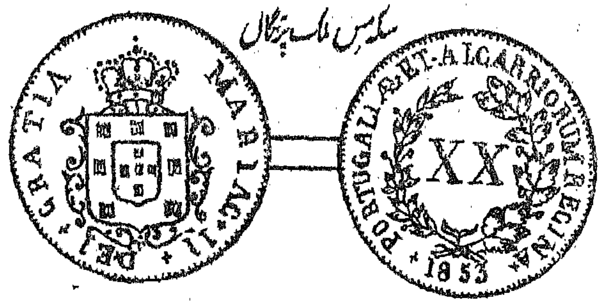


رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ

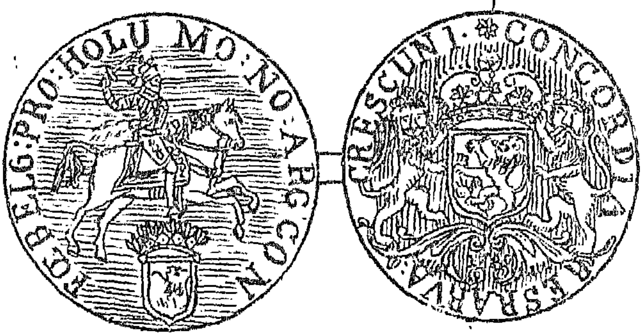


تحریر نعیم احمد رضوی خان

سکہ مس ملک پرتگال

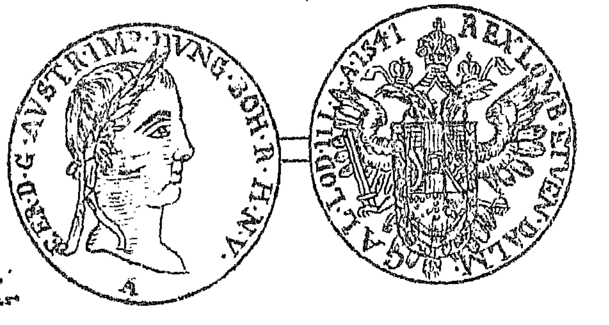


سکہ ملک بلجیم - کرس کنٹہ کان کواڈ یارس پیپر - وزن ۲ تولہ ۹ ماشہ ۲ رتی

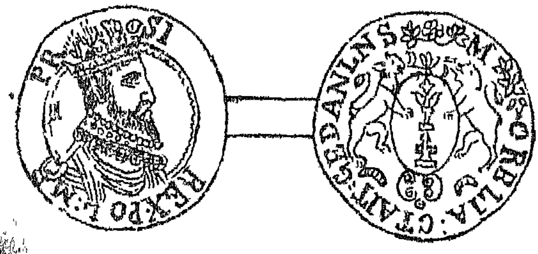


سکہ فرڈیرک شاہ ہیونگ ملک ہٹوری متعلق بلجیم

وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی



سکۂ نقرہ کہنہ ملک یونان۔ وزن ۷ ماشہ



سکۂ مس شہنشاہ کلادیس روم [illegible]



سکۂ عیدربان شہنشاہ روم قدیم

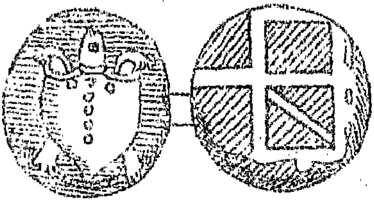


سکۂ اسطوناس پایس شہنشاہ روم قدیم

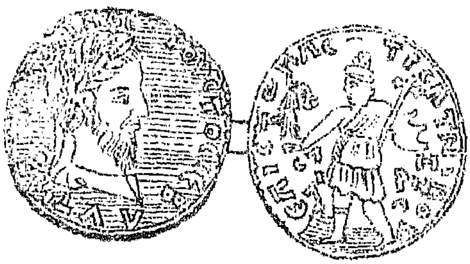


ولایت بساربیہ کے شہراناول سے سنہ ۱۹۰۲ء
مین ایک پورانا دفینہ برآمد ہوا ہے یہ یونانی
سکہ کی ایک ہزار اشرفیان ہین جو سکندر اعظم کے
وقت کی مسکوک شدہ ہین اور جنپر یہ عبارت
مرقوم ہے۔ فیلپ واسیلیوس۔
فیلپ سکندر اعظم کے باپ کا نام ہے جو فیلقوس
مشہور ہے۔

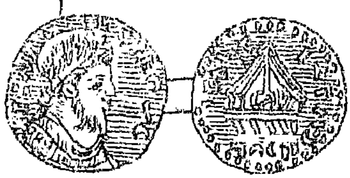
یہ نصف دینار نقرہ شہنشاہ سکندر رومی کا ہے



سکہ پبلیس ماجر رومی



سکہ نقرہ ترا شمس یکے از حکام ثالث روم قدیم

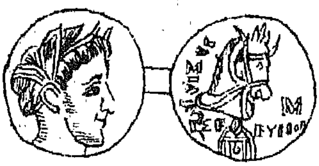


دینار پونپی اعظم روم قدیم

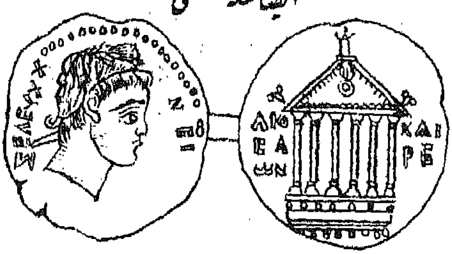


محمد رفیع مصور جہانی

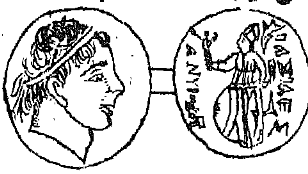
سکہ طلائی سلفقوس اول سپہ سالار سکندر رومی جو بعد وفات سکندر رومی شہر بر شام میں تخت نشین ہوا یہ بادشاہ ۲۸۷ سال قبل حضرت مسیح سے تھا ۱۲



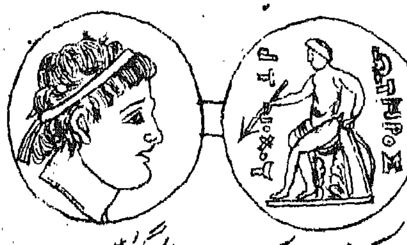
ایضاً سکہ مسی



سکہ طلائی انتیوخس اول - یہ بادشاہ ۲۶۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲



ایضاً سکہ نقرئی

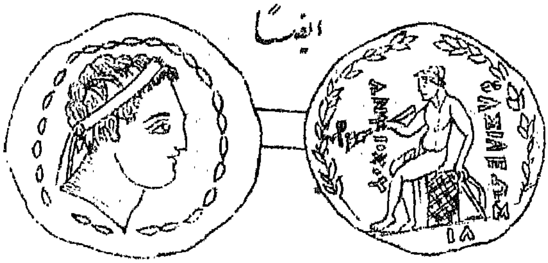


نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

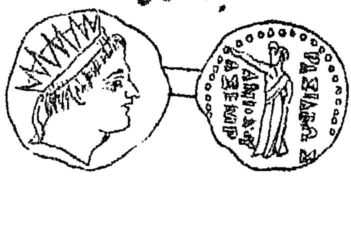
سکہ نقرئی انتیوکس چہارم



ایضاً



ایضاً سکہ مسی



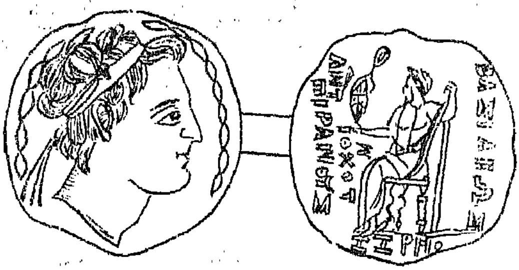
محمد نسیم مصور دہلوی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

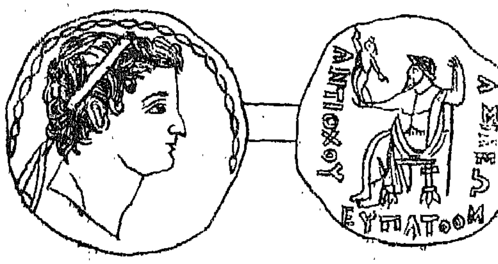
سکہ نقرئی انتیوخس چہارم



ایضاً

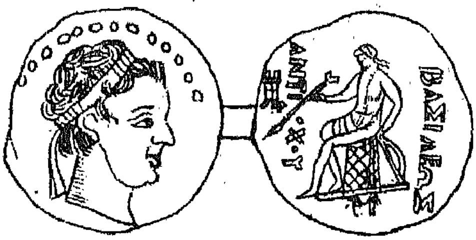


سکہ نقرئی انتیوخس پنجم

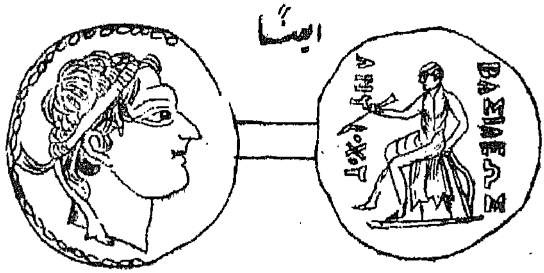


نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

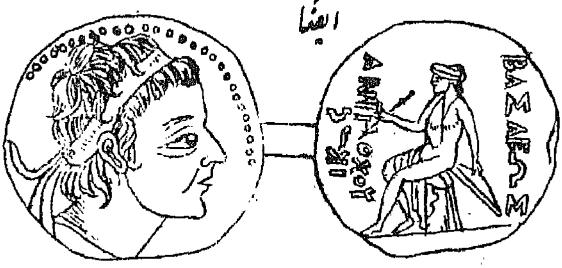
سکہ نقرئی انتیوخس سوم



ایضاً



ایضاً

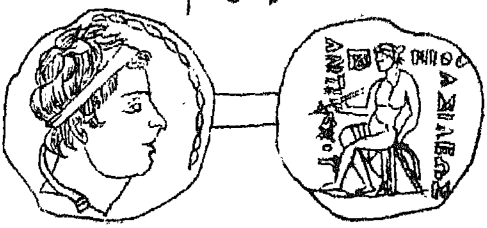


ایضاً سکہ مسی



نوٹ۔ یہ خاکے اصلی سکوں سے بجنسہٖ لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ نقرئی انتیوخس سوم



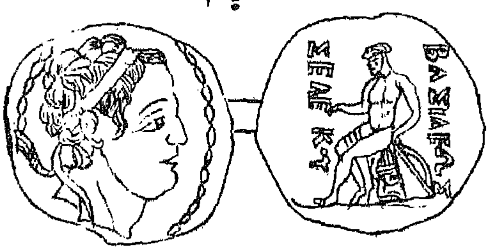
سکہ صبورس شہنشاہ روم قدیم



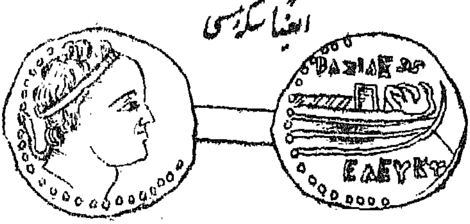
سکہ قمودس رومی



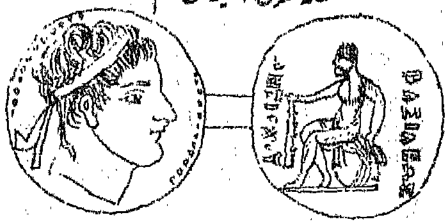
سکۂ نقرئی سلفقوس چہارم



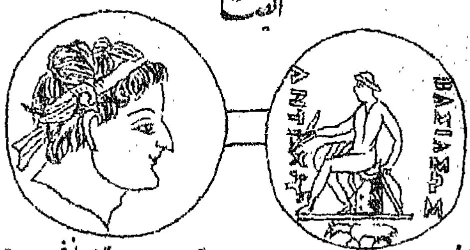
ایضاً سکۂ مسی



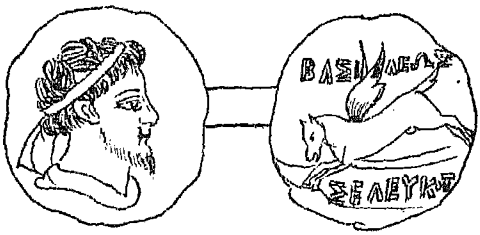
سکہ نقرئی انتیوخس دوم



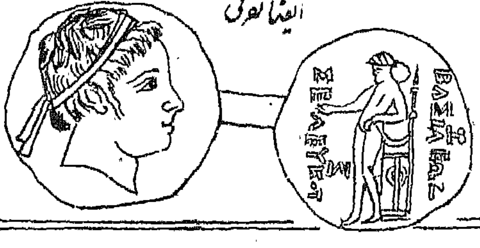
ایضاً



سکہ مسی سلفقوس دوم - یہ بادشاہ ۲۲۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

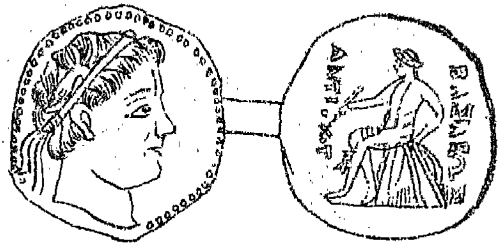


ایضاً نقرئی

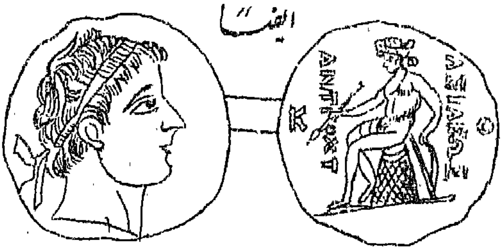


تحریر قلم منصور حسین

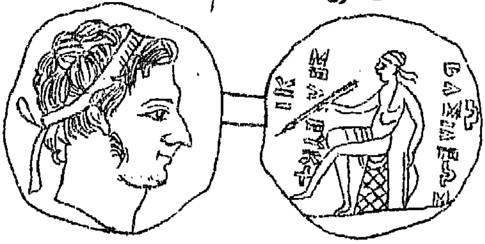
سکہ نقرئی انتیوخس ہیرقس



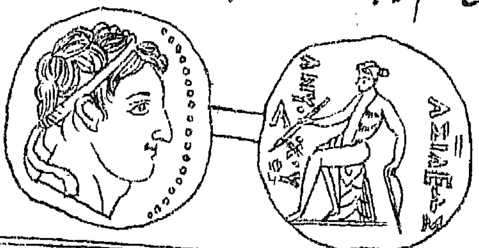
ایضاً



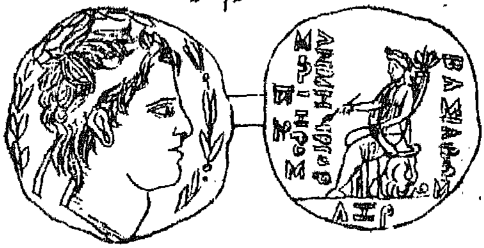
سکہ نقرئی سلفقوس سوم



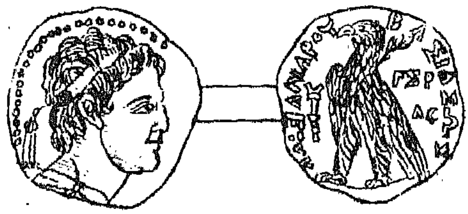
سکہ نقرئی انتیوخس سوم - یہ بادشاہ ۲۲۲ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲



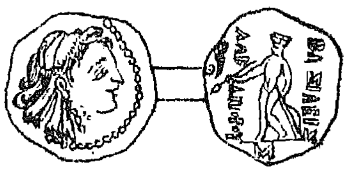
سکہ نقرئی دیمیترویس اول



سکہ نقرئی الکساندروس



ایضاً سکہ بیس



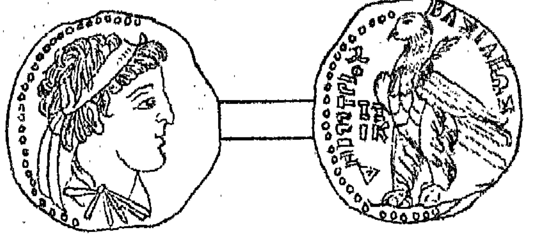
ایضاً سکہ بس



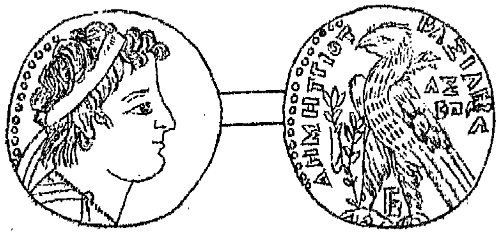
تاریخ سلطنت یونان

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویرون سے لئے گئے ہین ۱۲

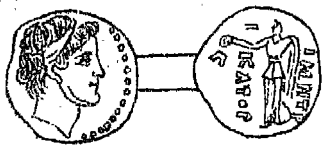
سکہ طلائی زمتریوس دوم



ایضاً



ایضاً سکہ مس



ایضاً

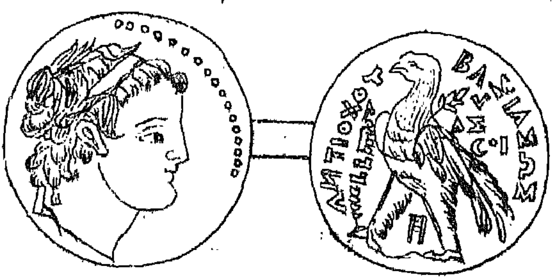


نوٹ - یہ فاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

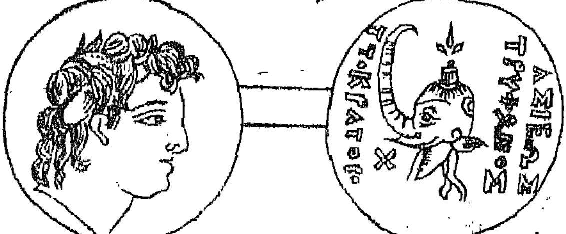
سکہ نقرئی انیٹوخس ششم



سکہ طلائی انیٹوخس ہفتم

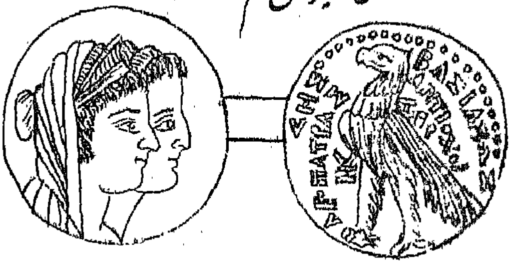


ایضاً

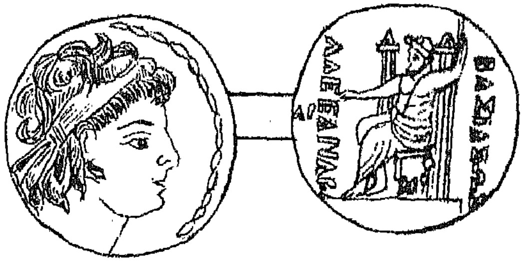


نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

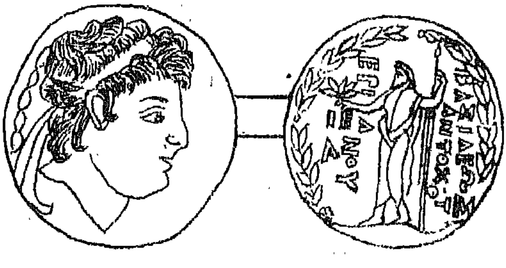
سکۂ طلائی انتیوخس ہفتم



سکۂ طلائی الگساندروس زبینا

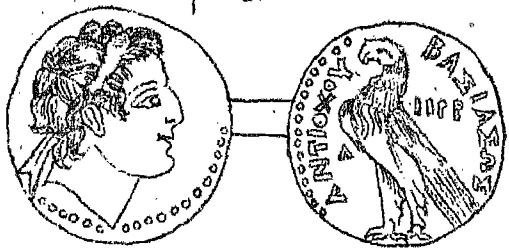


سکۂ نقرئی انتیوخس ہشتم

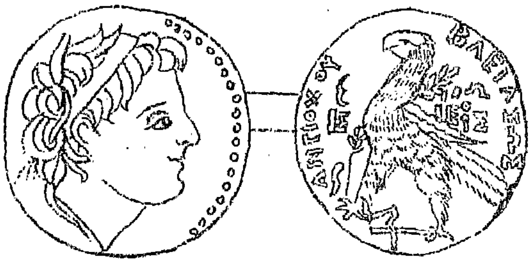


نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

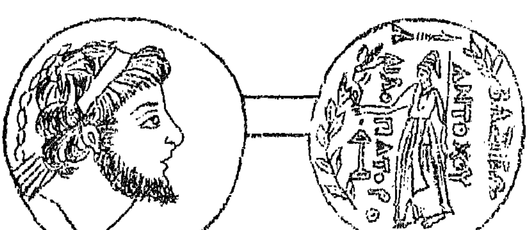
سکہ نقرئی انیتوخس ہشتم



سکہ نقرئی انیتوخس نہم



ایضاً



نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

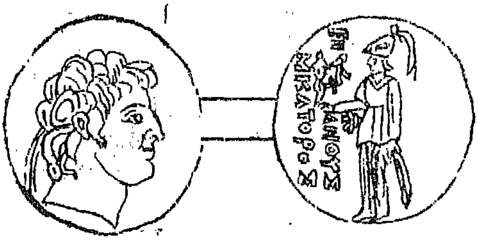
سکہ نقرئی انیتوخس دہم



الفیناسکرس



سکۂ طلائی سلفقوس ششم

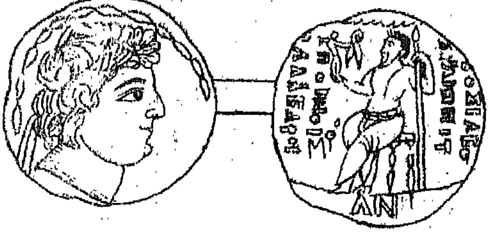


الفیناسکہ مس

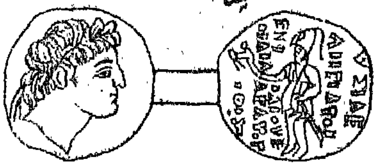


نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

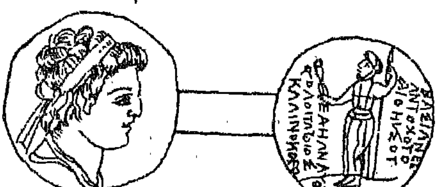
سکہ نقری انیتوخس یازدہم



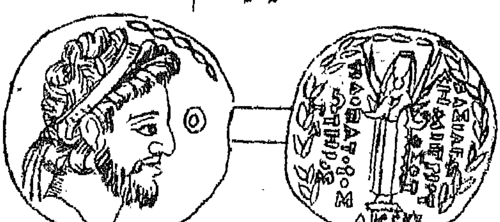
ایضاً



سکہ نقری انیتوخس دوازدہم

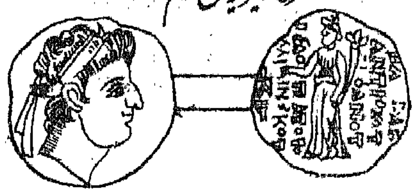


سکہ نقری زیرتیوس سوم



محمد رفیع [illegible] مصور   نوٹ - یہ خاکے مطابق اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی دیمتریوس سوم



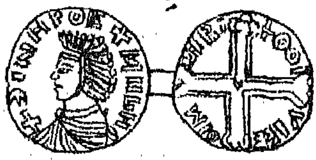
سکہ نقرئی تیقرانس



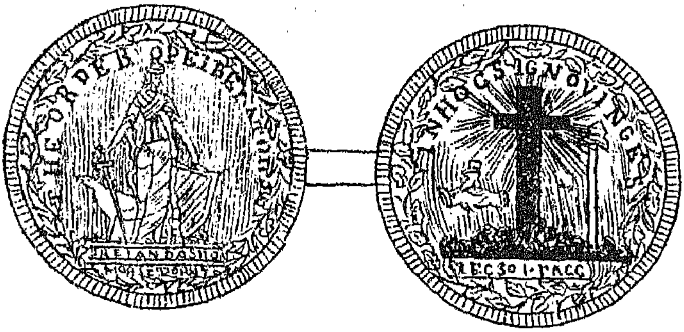
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

محمد رفیع مومبائی خوشنویس مشہور -

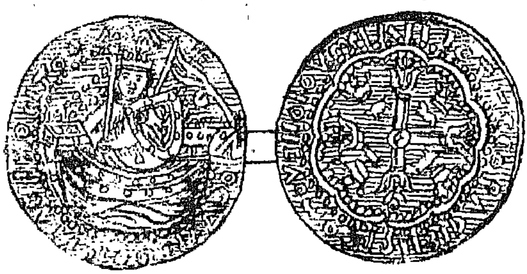
ملک آیرلینڈ کا پیسہ



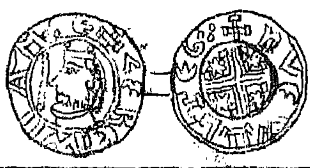
سکہ خودمختاران سلطنت آئرلینڈ وزن ۲- تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی-



سکہ ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹ لینڈ



ولیم شاہ اسکاٹ لینڈ کا پیسہ



سکۂ سلاطین ہندوستان

سکۂ غیاث الدین بلبن شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث ۔ عبارت طرف اول السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن ۔ عبارت طرف ثانی ۔ الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دہلی ۔ سونے کا ۱۶۳ ۔ چاندی کا سکہ ۱۶۷/۵ ۔ تانبے کا سکہ ۴۸ ۳/۴ و ۶۷ گرین ۔ مخلوط سکہ ۳۶ گرین ۔

سکۂ معز الدین کیقباد ۔ شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث ۔ طرف اول السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر ابن السلطان لغراشاہ ۔ طرف ثانی فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ثانی طرف اول ۔ السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر کیقباد ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ہذا الفضۃ بحضرۃ دہلی ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ گرین ۔ مخلوط سکہ ۲۹ و ۵۲ گرین ۔

سکۂ جلال الدین فیروز شاہ خلجی ۔ صورت مدور بخط ثلث ضرب ۶۹۰ھ جلال الدنیا والدین ابو المظفر فیروز شاہ ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی سنۃ تسعین وستمائۃ ۔

سکۂ ثانی ۶۹۳ھ میں لعبدہٗ اسقدر عبارت زیادہ ہوئی ضرب ہذا الفضۃ فی سنۃ ثلاث وتسعین وستمائۃ ۔

سکۂ ثالث ۶۹۵ھ ضرب ہذا الفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنۃ خمس وتسعین وستمائۃ ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ ومخلوط ۵۲ و ۲۵ گرین ۔

سکۂ علاء الدین خلجی مدور بخط ثلث طرف اول السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین

ابو المظفر محمد شاہ ۔ طرف ثانی سکندر العادل امین الخلافت ناصر المومنین دہلی ۔
سکہ ثانی ۔ سکندر العادل امین الخلافت ناصر امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت الدہلی سنہ احد عشر و سبعمائۃ ۔
سکہ ثالث سنہ ۷۱۱ھ سنہ عشر و سبعمائۃ ۔ سکہ رابع سنہ ۷۱۴ھ اربعہ عشر و سبعمائۃ ۔
سکہ خامس سنہ ۷۱۵ھ خمس عشر و سبعمائۃ ۔ سونے کا سکہ ۱۶۹، ۱۶۹ گرین ۔ چاندی کا ۱۶۸ گرین ۔ تانبے کا ۶۷ ۔ ۵۴، ۵۵ ۔ مخلوط ۵۵، ۵۵

سکہ قطب الدین مبارک شاہ خلجی مدور بخط ثلث سنہ ۷۱۸ھ طرف اول الامام الاعظم قطب الدنیا والدین ابو المظفر خلیفۃ اللہ ۔ طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان الواثق باللہ امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دار الخلافۃ فی سنہ سبع عشر و سبعمائۃ ۔
سکہ ثانی سنہ ۷۱۹ھ طرف اول ۔ قطب الدنیا والدین ۔ طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان ۔ سونے کا سکہ ۱۶۹، ۱۶۹ گرین ۔ مخلوط ۵۵ گرین ۔

سکہ غیاث الدین تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۴ھ السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین ابو المظفر ۔ طرف ثانی تغلق شاہ السلطان ناصر امیر المومنین بحضرۃ دہلی سنہ اربعہ و عشرین و سبعمائۃ ضرب ہذہ السکۃ ۔
سونے کا سکہ ۱۷۳، ۱۷۳ ۔ چاندی کا سکہ ۱۷۰، ۱۷۰ ۔ تانبے کا ۵۳ ۔ ۵۴ ۔ ۱۹ ۔ ۱۰۳ ۔ ۱۴۶ ۔

سکہ محمد شاہ تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۵ھ ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق طرف اول ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہذا الدینار بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع و عشرین و سبعمائۃ ۔ سکہ ثانی سنہ ۷۲۸ھ طرف اول ۔ بتفریح صدد ۔ طرف ثانی بن السلطان

السعید الشهید تغلق شاہ سنہ ثلث و ثلاثین و سبعمائۃ۔

سکہ ثالث ۷۲۶ھ۔ الواثق بتائید الرحمٰن محمد شاہ السلطان ضرب ہذا الدینار بحضرت الدہلی سنہ ست و عشرین و سبعمائۃ۔ طرف اول اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ۔

سونے کے سکے۔ ۱۷۷٫۳ - ۱۹۸٫۵ - ۹۹ - ۱۷۰ - ۱۴۹ - ۲۲۵ - چاندی کے سکے ۵۲ - ۵۶ - ۱۴۰ - ۱۶۸٫۵ - تانبے کے سکے ۳٫۵ - ۶۸ - ۱۰۳ - ۱۳۶

پیتل کے سکے ۵۵ - ۴۲ - ۱۱۲ - ۱۳۲ - مخلوط ۲۵ - ۱۴۰ -

سکہ فیروز شاہ تغلق۔ سونے کا ۱۷۷ گرین۔ مخلوط ۱۷۴ گرین ۶۵ گرین ۴۸ گرین ۱۴ و ۴۳ و ۱۷ گرین۔ تانبے کا سکہ ۵۵ گرین ۱۰۶ گرین۔ بعض سکے ایسے بھی ہیں کہ ان میں دو نام فیروز شاہ و فتح خان کے لکھے ہیں۔ سونے کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط ۱۳۰ گرین اور ایسے سکے بھی ہیں جن میں دو نام فیروز اور بیٹے ظفر کا نام لکھا ہے۔

سونے کا سکہ ۱۶۸٫۴ گرین۔ چاندی کا ۱۴۰ گرین۔ مخلوط ۱۳۴ گرین۔ ۱۴۷ گرین۔ تانبے کا ۷۰ گرین۔

غیاث الدین تغلق شاہ دوم۔ مخلوط ۵۰ گرین۔ ۸۰ گرین۔ ۸۰ گرین۔ ۱۳۶ گرین ۱۴۴ گرین۔

ابوبکر شاہ بن ظفر خان مخلوط ۴۷ گرین۔ ۱۳۶ گرین۔ تانبے کا ۵۰ گرین۔ ۴۰ گرین ۱۴۴ گرین۔ ۱۵۵ گرین۔

محمد شاہ فیروز شاہ۔ سیم قلب ۱۷۶ گرین۔ تانبے کا ۶۶ گرین۔ سونے کا سکہ ۱۷۰ مخلوط ۱۴۰ گرین۔ تانبے کا ۶۹٫۶ گرین۔ ۳۰ گرین۔ ۵۲ گرین۔

ناصرالدین محمد۔ مخلوط ۱۴۲ گرین۔ تانبے کا ۱۳۴۔ ۳۰ گرین۔ ۳۰ گرین۔

محمود بن محمد۔ سیم قلب ۱۴۱ گرین۔ تانبا ۱۴۰ گرین۔ ۳۲ و ۵۶ گرین۔

نصرت شاہ۔ تانبا ۵۷۔ ۶۷۔ ۱۴۳ گرین۔

مبارک شاہ دوم۔ چاندی کا سکہ ۱۷۴ گرین۔ مخلوط ۱۷۲۔ ۸۳٫۵۔ ۴۰ گرین۔

محمد شاہ مخلوط۔ ۱۴۲ گرین۔ تانبا ۱۳۶۔ ۳۳½ گرین۔

عالم شاہ۔ تانبا ۱۳۵۔ ۶۶۔ ۴۶ گرین۔

بہلول شاہ۔ تانبا ۷۶ گرین اوسط وزن ۱۴۰ گرین۔ چاندی ۱۳۹۔ ۱۴۵ گرین۔

سکندر شاہ لودی۔ تانبا ۱۳۹۔ ۵۵٫۵ گرین۔

ابراہیم سکندر شاہ۔ تانبا ۴۲۔ ۸۷۔ ۱۱۰۔ ۱۴۰ گرین۔

شیر شاہ۔ سونا ۱۶۵٫۵۔ چاندی ۱۷۶۔ تانبا ۳۲۹ گرین۔

اسلام شاہ چاندی ۱۶۸۔ تانبا ۱۷۲۔ ۱۷۸۔ ۳۱۵ گرین۔

محمد عادل شاہ۔ چاندی ۱۷۴ گرین۔

ابراہیم سور۔ چاندی ۱۷۵ گرین

معزالدین بن سام۔ سونا ۳۲۔ ۶۱۔ ۶۹ گرین۔ چاندی ۴۶۔ ۴۸۔ ۴۷¼۔ ۱۰۸۔ ۱۳۳ گرین۔ تانبا مخلوط[1] ۳۸۔ ۴۹۔ ۵۵ گرین۔

آرام شاہ۔ تانبا ۴۵ گرین۔

شمس الدین التمش۔ سونا ۱۶۰٫۰۰ چاندی ۴۵٫۴۔ ۱۵۱۔ ۱۶۸٫۵ گرین۔ چاندی

---

[1] مخلوط سکہ سے یہ مراد ہے کہ وہ چاندی اور تانبے کے مرکب کرنے سے بنایا جائے ۱۲

۴۲٫۵ - ۴۵ - ۱۵۱ - ۱۶۸٫۵ گرین - تانبا ۳۸ - ۴۰ - ۴۴ - ۴۵ گرین - مخلوط سکے ۳۸
۴۶ - ۵۰ - ۵۳ - ۹۲ گرین -

رکن الدین - مخلوط سکہ ۵۱ گرین -

رضیہ بیگم - چاندی ۴۷ - ۴۹ - ۱۲۵ - ۱۶۷ گرین -

معزالدین بہرام شاہ - چاندی ۱۶۷ گرین - مخلوط ۵۶ گرین - علاء الدین مسعود چاندی ۱۶۷٫۵ گرین
تانبا ۵۶ - ۴۹½ گرین - مخلوط ۴۱ - ۵۲ گرین - ناصر الدین محمود تانبا ۵۴ - مخلوط ۱۲ - ۵۱ گرین

رکن الدین ابراہیم - چاندی ۱۵۸ گرین - تانبا ۳۸ - ۵۹ گرین - مخلوط ۵۲ گرین -

شہاب الدین عمر - مخلوط سکہ ۵۶٫۷ گرین - خضر خان - مخلوط سکہ ۵۵٫۶ گرین -

سکہ محمد شاہ بن فرید خان بن خضر خان مدور بخط ثلث - عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابوالمجاہد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن خضر شاہ سلطان - طرف ثانی امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن -

مولانا محمد عباس رفعت مرحوم نے کتاب نقد روان مین لکھا ہے کہ ایک اشرفی طلائی خالص بوزن ۱۳ ماشہ ۴ رتی دیکھنے مین آئی اوسپر ہر دو طرف بخط نستعلیق یہ عبارت کندہ تھی - ضرب فی زمن العبد الراجی - طرف دیگر رحمۃ ربہ محمد بن تغلق ۷۲۶ھ - اور ایک چاندی خالص کا روپیہ مدور سکہ چہرہ دار انگریزی رائج ہندوستان بوزن ۱۱ ماشہ نظر سے گذرا اوسپر یہ عبارت بخط نسخ کندہ تھے السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر محمد شاہ اور طرف دیگر سکندر الثانی ظہیر الخلافۃ ناصر امیر المومنین -

سکہ سلاطین تیموریہ

سکہ امیر تیمور - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام -

~~۱۱۷۱~~

سکۂ ہمایون - ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ سونا ۱۰ - ۱۳ - ۱۰ گرین - چاندی ۱۷۲ گرین
سکۂ جلال الدین محمد اکبر ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام - آخر سلطنت مین سکہ مین فقط
لفظ اللہ اکبر

آئین اکبری مین لکھا ہی کہ بعہد جلال الدین محمد اکبر مختلف شہرون مین ٹکسالین تھین از انجملہ عساکر شاہی بنگالہ - احمدآباد گجرات اور کابل مین روپیون پیسون کے سوا اشرفیان بھی بنتی تھین اور الہ آباد - آگرہ - اوجین - سورت - دہلی - پٹنہ - کشمیر - لاہور - ملتان - ٹانڈا مین صرف روپیہ مسکوک ہوتے تھے - اجمیر اودہ - اٹک - الور - بداون - بنارس - بھکر - بہیرہ - پٹن - جونپور - جالندھر - حصار - سرہند - فیروزہ - کالپی - گوالیار - گورکھپور - کلانور - لکھنو - مانڈو - ناگور - سیالکوٹ - سرونج - سنبہل - سہارنپور - سارنگپور - قنوج - رنتنبہور مین فقط پیسے ہی تیار ہوتے تھے - لین دین مین اکثر گول مہر یعنی اشرفی اور روپیہ اور دام کا رواج تہا - تاریخ سے معلوم ہوا کہ یہ بادشاہ ہر سال جشن نوروز کو نیا سکہ جاری کرتا تھا - دو تین سکون کی کیفیت یہان لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہین -

سکۂ شہنشہ بوزن شہنشہ ایک تولہ ۹ ماشہ ۷ رتی سونے کا سکہ ہی ابتدا مین اسکے ایک طرف - بیچ مین نام اکبر کا اور آس پاس السلطان الاعظم الخاقان المعظم خلد اللہ ملکہ وسلطانہ - ضرب دار الخلافۃ آگرہ - اور دوسری طرف وسط مین کلمۂ طیبہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب اور گردا گرد اسامی چار یار لکھے جاتے تھے - پھر ملا احمد علی نے ایک طرف افضل دینار ینفقہ الرجل علی اصحابہ فی سبیل اللہ اور بڑھایا اور دوسری طرف السلطان العالی الخلیفۃ المتعالی خلد اللہ تعالے ملکہ وسلطانہ وابد عدلہ واحسانہ زیادہ کیا بعد ازان یہ سب عبارت موقوف کی گئی اور فیضی کی یہ رباعی نقش ہوئی -

خورشید کہ ہفت بحر ازو گوہر یافت ✦ سنگ سیہ از پرتو آن جوہر یافت
کان از نظر تربیت او زر یافت ✦ وان زر شرف از سکۂ اکبر یافت

اور درمیان میں اللہ اکبر جل جلالہ مرقوم ہوا اور دوسری طرف یہ رباعی فیضی کی ہے ؎

این سکہ کہ پیرایۂ امید بود ✦ با نقش دوام و نام جاوید بود
سیماے سعادتش ہمین بس کہ بدہر ✦ یک ذرہ نظر کردۂ خورشید بود

اور دوسرا این سنہ الٰہی۔

رہس بروزن نحس۔ یہ بھی اشرفی ہے اسکا وزن پچاس تولہ دس ماشہ سات رتی تھا ایک طرف شہنشہ کی عبارت اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی نقش ہوتی تھی ؎

این نقد روان گنج شاہنشاہی ✦ با کوکب اقبال کند ہمراہی
خورشید بہ پرورش ازان رو کہ بدہر ✦ یابد شرف از سکۂ شاہنشاہی

آتمہ بروزن آدمہ۔ یہ بھی سونے کا سکہ ہے۔ اسکے ایک طرف وہی عبارت جو رہس پر ہے مرقوم تھی اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی ؎

این سکہ دست بخت را زیور باد ✦ پیرایۂ نہ سپہر و ہفت اختر باد
زرین نقدیست کار ازو چون زر باد ✦ در دہر روان بنام شاہ اکبر باد

جدول سکہ ہای جلال الدین محمد اکبر

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱	سہنسہ	۱۰۱	۹	۷	مدور	طلا	صفحۂ گزشتہ میں عبارت مرقوم ہے۔
۲	سہنسہ قسم دوم	۹۱	۸	۴	//	//	عبارت مثل سہنسہ قسم اول
۳	رہس	۵۰	۱۰	۷	مدور و چارگوشہ	//	ایک طرف رباعی سہنسہ اور دوسری جانب ایک رباعی
۴	رہس قسم دوم	۴۵	۱۰	×	//	//	//
۵	آتمہ	۲۵	۵	۳	چارگوشہ	//	//
۶	بنست	۳۰	۴	۱	مدور و مربع	//	×
۷	بنست قسم دوم	۱۷	۲	۴	مدور و مربع	//	×
۸	بنست قسم سوم	۱۰	۲	۱	//	//	×
۹	بنست قسم چہارم	۵	۱	×	//	//	×
۱۰	بنست قسم پنجم	۴	×	۶	//	//	×
۱۱	چگل	۲	۴	۵	چارگوشہ	//	×

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	وزن: ماشہ	وزن: رتی	صورت	نام قلعہ	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱۲	گرد	۲	۱۱	×	+	طلا	+
۱۳	گرد	۳۰	+	۱	چارگوشہ	//	+
۱۴	لعل جلالی	۱	۱۰	+	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر ۔ دوسری طرف یا معین
۱۵	آفتابی	۱	۲	۳	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ دوسری طرف تاریخ و سنہ الہی و نام دارالضرب
۱۶	الہی	۱	+	۱	//	//	ایضاً
۱۷	لعل جلالی دوم	۱	+	۲	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر ۔ دوسری طرف جل جلالہ
۱۸	عدل گتکہ	+	۱۱	+	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر ۔ دوسری طرف یا معین
۱۹	مہرگرد	+	۱۱	+	//	//	کلمۂ طیبہ
۲۰	محرابی	+	۱۱	+	//	//	//
۲۱	معینی	۱	+	+	//	//	یا معین
۲۲	معینی قسم دوم	+	۱۱	+	چارگوشہ	//	//

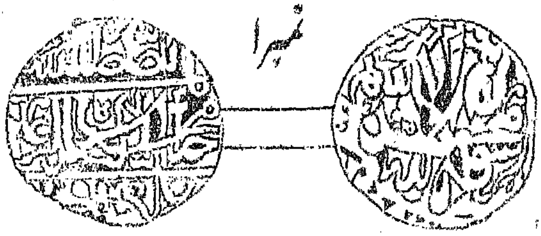
نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۲۳	چارگوشہ	۱	۲	۳	مدور	طلا	+
۲۴	نیمہ الہی	+	۶	+	//	//	+
۲۵	دہن	+	۶	+	چارگوشہ	//	+
۲۶	سلیمی	+	۵	۴	+	//	+
۲۷	ربی	+	۴	۷	+	//	+
۲۸	من	+	۳	+	چارگوشہ	//	+
۲۹	جلالی	+	۲	+	+	//	+
۳۰	پنج	+	۳	۳	مدور	//	+
۳۱	پانڈو	+	۲	۳	چارگوشہ	//	ایک طرف شبیہ گل لالہ - دوسری طرف شبیہ گل نسترن
۳۲	تمنی	+	۱	۴	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف جل جلالہ
۳۳	کلا	+	+	۶	//	//	دونوں طرف گل نسترن

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۳۴	زرہ	+	+	۳	مدور	طلا	دونوں طرف گل نسرین
۳۵	روپیہ	+	۱۱	۴	مربع	نقرہ	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ و تاریخ۔
۳۶	جلالہ	+	۱۱	+	+	//	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ
۳۷	درب	+	۵	۶	+	+	+
۳۸	چرن	+	۲	+	+	نقرہ	+
۳۹	پانڈو	+	۱	۷	+	//	+
۴۰	اشت	+	۱	۳	+	//	+
۴۱	دسا	+	۱	۱	+	//	+
۴۲	کلا	+	+	۵	+	//	+
۴۳	سوکی	+	+	۴	+	//	+
۴۴	پیسہ	۱	۸	۷	+	مس	فی روپیہ ۱۶ آنہ ۲۵ گنڈہ
۴۵	دام	۱	۸	۷	+	//	ایضاً شرح بالا ایک طرف نام دار الضرب دوسری طرف سنہ

سکہ ہائی جلال الدین محمد اکبر

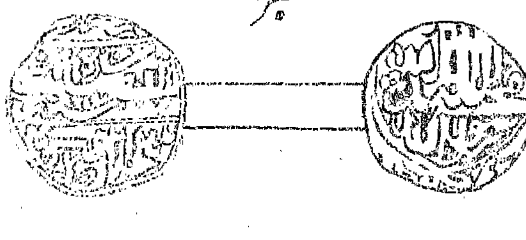
نمبر (۱) اشرفی طلائی بوزن دس ماشہ ۲ رتی – عبارت طرف اول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
عبارت حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاء عثمان بعلم علی – عبارت طرف دوم السلطان
جلال الدین محمد اکبر غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ سنہ ۹۸۱ھ

نمبر ۱

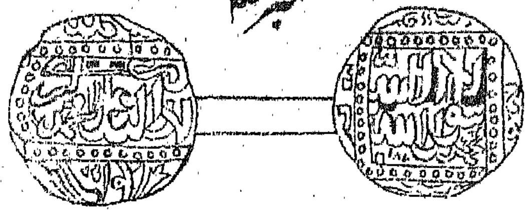


نمبر ۲ – ۳ – ۴ – ۵ – وزن گیارہ ماشہ – عبارت طرف اول کلمہ طیبہ
عبارت حاشیہ نام چار یار مثل نمبر اول – عبارت طرف دوم جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ

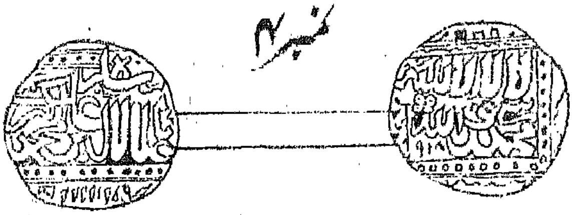
نمبر ۲



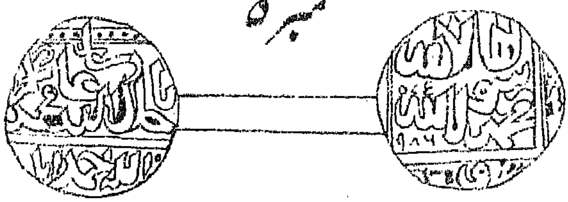
نمبر ۳



نمبر ۴



نمبر ۵



نمبر ۴ ـ اشرفی ـ وزن ۱۱ ماشہ ـ نقش روے اول کلمۂ طیبہ و بر حاشیہ نام چار یار ـ نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ ضرب بلدۂ آگرہ ـ

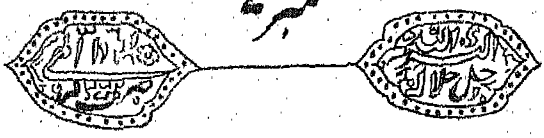
نمبر ۶



(خزانۂ مؤلف وقف)

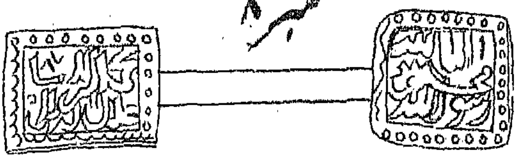
نمبر۷۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی۔ نقش روے اول اللہ اکبر
جل جلالہ۔ نقش روے دوم مرداد الٰہی ضرب آگرہ

نمبر ۷



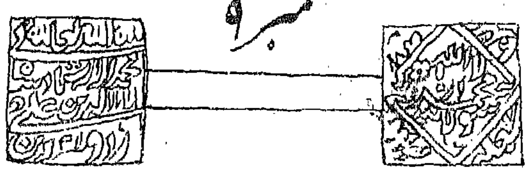
نمبر۸۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول کلمہ طیب۔
نقش روے دوم۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ۹۸۷ھ

نمبر ۸



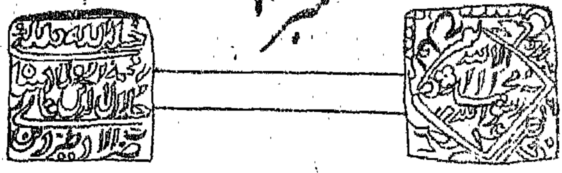
نمبر۹۔ اشرفی وزن ۱۰ ماشہ ۷ رتی۔ نقش روے اول کلمہ طیب۔
بر حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی
نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالیٰ
ملکہ۔ ضرب اردو ظفر قرین۔

نمبر ۹



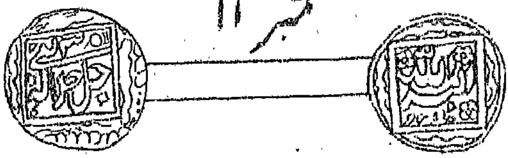
نمبر۱۰ - اشرفی وزن ایک تولہ ۲ رتی
نقش مطابق نمبر ۹

نمبر ۱۰



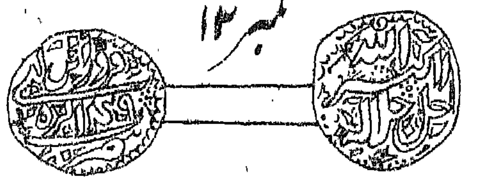
نمبر۱۱ - اشرفی وزن ایک تولہ ۳ رتی - نقش روئے اول اللہ اکبر
نقش روئے دوم جل جلالہ ۳۵ الہی

نمبر ۱۱



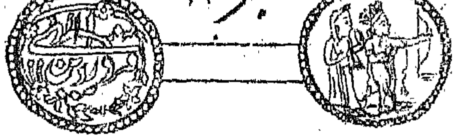
نمبر۱۲ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روئے اول اللہ اکبر جل جلالہ
نقش روئے دوم ضرب آگرہ فروردین الہی ۴۹

نمبر ۱۲



نمبر ۱۳ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول تصویر رامچندر و سیتا
و درحرف ناگری لفظ رام۔ نقش روے دوم فروردین الٰہی ۵۰

نمبر ۱۳



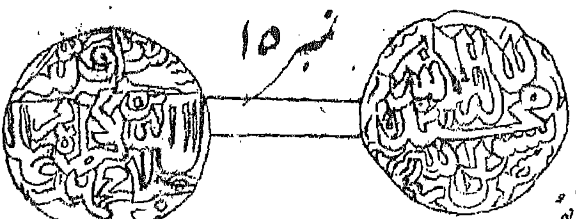
نمبر ۱۴۔ سکہ گرد قدیم نقرہ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ایک رخ۔
بیچ میں کلمہ طیبہ۔ حاشیہ پر نام چار یار۔ دوسرے رخ جلال الدین
محمد اکبر بادشاہ غازی

نمبر ۱۴



نمبر ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ نقد سیمیں۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ۔
ایک طرف کلمہ طیبہ۔ دوسری طرف ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی۔

نمبر ۱۵



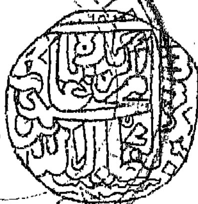
نمبر۱۶





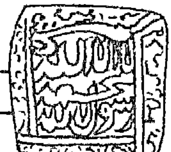
نمبر۱۷





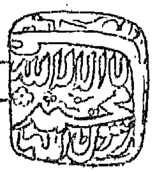
نمبر۱۸ - ۱۹ - نقد سیمیں - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ
ایک رخ کلمۂ طیب - و نام چار یار - دوسری طرف جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی -

نمبر۱۸





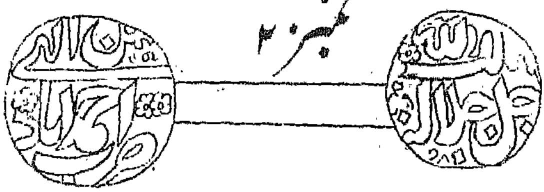
نمبر۱۹



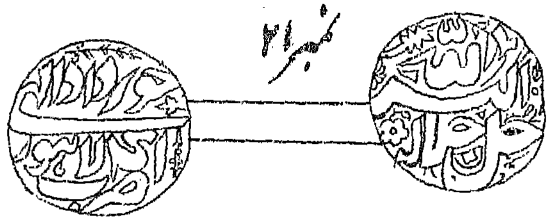


نمبر ٢٠ - ٢١ - ٢٢ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ -
ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ - دوسری طرف نمبر ٢٠ ضرب
احمد آباد دی بہمن الہی نمبر ٢١ - ضرب لاہور خورداد الہی نمبر ٢٢
ضرب لاہور تیر الہی -

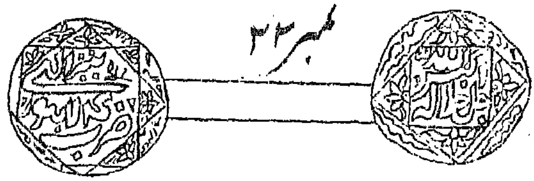
نمبر ٢٠



نمبر ٢١

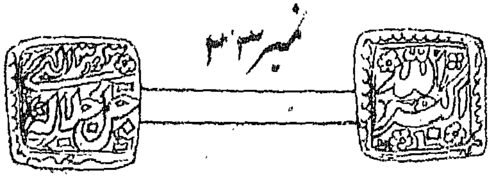


نمبر ٢٢

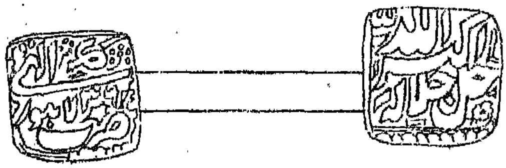


نمبر ٢٣ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - ایک طرف اللہ اکبر
دوسری طرف جل جلالہ

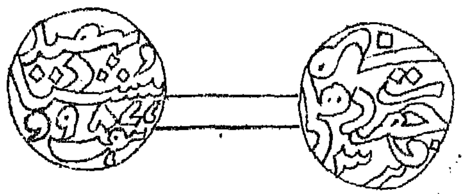
نمبر ٢٣



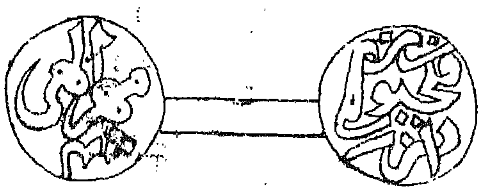
نمبر ۲۴ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - نقش طرف اول اللہ اکبر
جل جلالہ - نقش روے دوم - ضرب لاہور -



نمبر ۲۵ - پیسہ مسی - وزن ایک تولہ ۸ ماشہ ۷ رتی - نقش روے اول
فلوس ضرب حضرت دہلی - نقش روے دیگر ۹۸۷



نمبر ۲۶ - دام نقد مسی بوزن پیسہ - عبارت طرف اول دار الضرب فتحپور -
طرف دوم مہر الہی ۴۸



سکہ نورالدین جہانگیر

جہانگیر نے اپنی توزک مین لکھا ہے کہ جب مین تخت نشین ہوا تو جدید سکے جاری کئے - اور اونکے نام یہ رکھے -

اسمائے سکہ ہای طلائی

نام	وزن	نام	وزن
نور سلطانی	پچاس تولہ	نور شاہی	سو تولہ
نور کرم	دس تولہ	نور دولت	بیس تولہ
نور جہانی	ایک تولہ	نور مہر	پانچ تولہ
رواجی	تین ماشہ	نورانی	چھ ماشہ

سو تولہ - پچاس تولہ - بیس تولہ - دس تولہ والی اشرفی پر مرزا ابوالحسن اعتماد الدولہ آصف خان کی یہ بیت کندہ تھی ؎

بخط نور بر زر کلک تقدیر ٭ رقم زد شاہ نورالدین جہانگیر

اور دونون مصرعون کے بیچ مین کلمہ طیب اور دوسری طرف یہ شعر تاریخی ؎

شد چو خور زرین سکہ نورانی جہان

آفتاب مملکت - تاریخ آن

۱۴ ۱۰ ھ

اور ان دونون مصرعون کے درمیان مین نام مقام ضرب و سنہ ہجری اور سنہ جلوس

ثبت تہا اور سکہ نور جہانی کہ وہ حق مہر معمول ہے اور وزن میں زیادہ ہے روپیہ کے برابر اعتبار کیجاتی ہے اسپر یہ بیت ثبت ہوئی ہے

روشے زر را ساخت نورانی برنگ مہر ماہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ کے ہر طرف ایک مصرع کندہ ہوا اور مقام ضرب یا سنہ ہجری و سنہ جلوس منقوش ہوا۔

اور اسماے سکہ ہاے نقرئی یہ ہیں۔

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	کوکب سعد	پچاس تولہ	کوکب اقبال
بیس تولہ	کوکب مراد	دس تولہ	کوکب بخت
پانچ تولہ	کوکب سعید	ایک تولہ	جہانگیری
چھہ ماشہ	سلطانی	تین ماشہ	نثاری

اور تولہ کے دسویں حصہ کا نام خیر قبول تھا۔

جہانگیر نے سنہ ۱۰۲۷ میں مہر اور روپیہ سے نصف سکہ تنکہ طلا و نقرہ کھنبایت میں جاری کیا تنکہ طلائی کے ایک طرف لفظ جہانگیر شاہی سنہ ۱۰۲۷ اور دوسری جانب ضرب کھنبایت سنہ ۱۲ جلوس منقوش ہوا اور سکہ تنکہ نقرہ میں ایک رخ پر سکہ کے درمیان میں لفظ جہانگیر شاہی سنہ ۱۰۲۷ اور دور پر یہ مصرع

بزد این سکہ زد شاہ جہانگیر ظفر پرتو

اور دوسرے رُخ پر سنگہ کے درمیان ضرب کھنبایت سنہ ۱۲ جلوس ۔ اور دور میں یہ مصرع دوم ۔

پس از فتح دکن آمد جو در گجرات از ماندو

کسی عہد میں سنگہ سوائے تانبے کے سکہ نہ ہوا ۔ طلا و نقرہ کا سنگہ جہانگیر کا اختراع تھا اوسکا نام سنگہ جہانگیری تھا ۔

سکۂ جہانگیر (آگرہ)

سکہ زد در شہر آگرہ خسرو گیتی پناہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(برہان پور)

سکہ زد در شہر برہانپور شاہ دین پناہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(لاہور)

بدہر با در وان تا فلک بود دوار ❊ بنام شاہ جہانگیر سکۂ لاہور

(احمد آباد)

سکہ زد در احمد آباد از عنایات الہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(ایضاً)

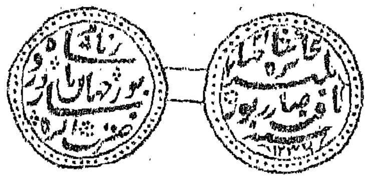
شہنشاہ اکبر جہانگیر شاہ ❊ زر و نور داد احمد آباد را

(بنام نورجہان بیگم)

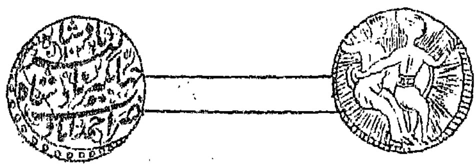
بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ❊ بنام نورجہان بادشاہ بیگم زر

اور ایک روپیہ پر یہ عبارت منقوش تھی ۔ ایک طرف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دوسری طرف ۔ محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی ۔

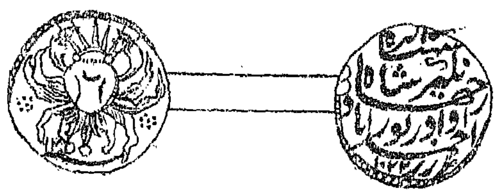
سکہ نورالدین جہانگیر



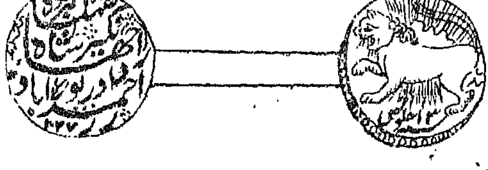
ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی



ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی



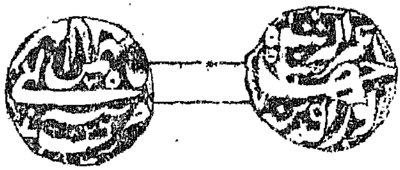
ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی



سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

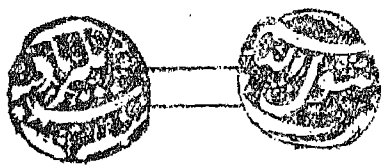
ماہ بہمن الٰہی ضرب سیرلم ١٠٢٦



سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب

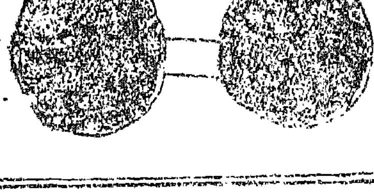
نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ



سکہ روپیہ

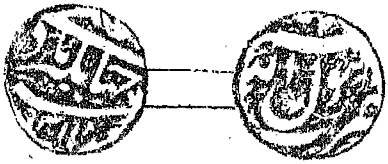
نورالدین جہانگیر بادشاہ

تیر الٰہی ضرب سورت سنہ



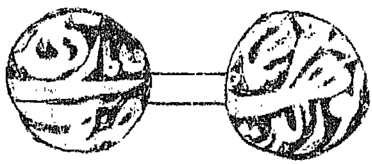
سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ـ ضرب نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی



سکہ روپیہ

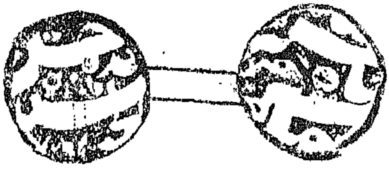
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ ـ ماہ آذر دی بہشت الہی ضرب سیالم



سکہ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ سنہ ۱۴

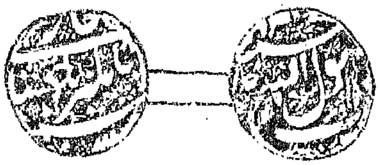
سکہ قندہار شد چو ماہ



سکه روپیه

لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب جاپو

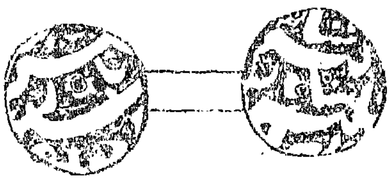
محمد جهانگیر بادشاه غازی



سکه روپیه

ز جهانگیر شاه اکبر شاه

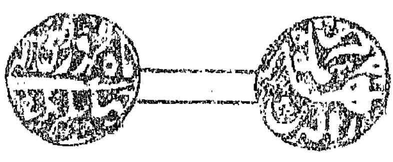
سکه تقد نارشد ولکوره



سکه روپیه

نورالدین جهانگیر شاه اکبر شاه

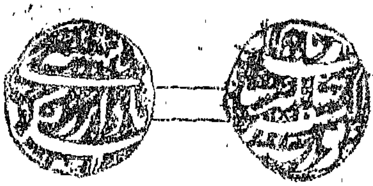
ماه فروردی الٰهی ضرب جهانگیر نگر سنه



سکہ روپیہ

بنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۳

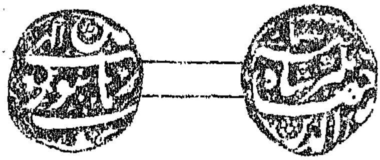
ہمیشہ باد ابد روئے سکہ لاہور



سکہ روپیہ

نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

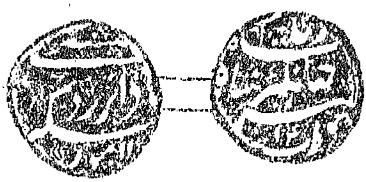
بہمن الٰہی ضرب برہانپور سنہ ۱۰۲۰



سکہ روپیہ

۱۳

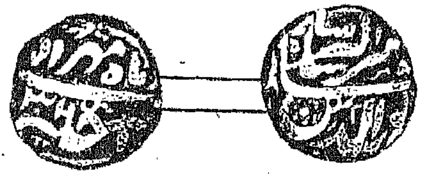
بنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۳ ہمیشہ باد ابد روی سکہ لاہور ۱۰۳۰



سکّہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

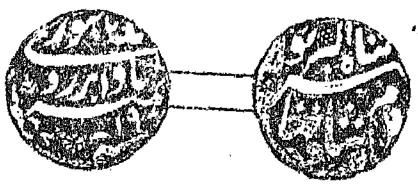
ماہ مہر الٰہی سنہ ۱۰۲۱ ۱۸



سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور ۱۰۲۲

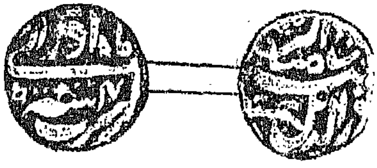
ہمیشہ باد ابزروی سکہ لاہور سنہ ۱۹



سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

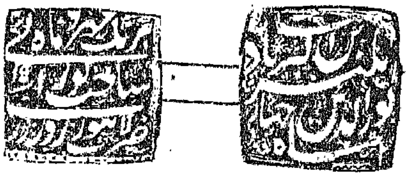
ماہ آذر الٰہی ضرب سنہ ۱۰۲۲ ۱۷



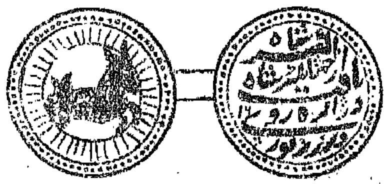
سکہ اشرفی

شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

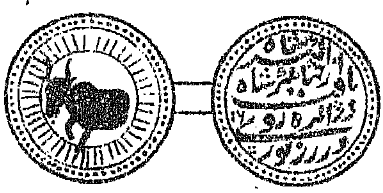
روی زر را ساخت نورانی برنگ مہر و ماہ ۵ اضرب لاہور



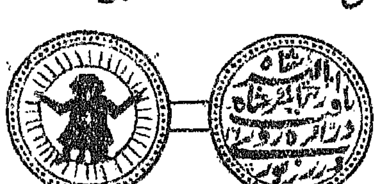
نقش سکہ صورت حمل مطابق ماہ فروردین



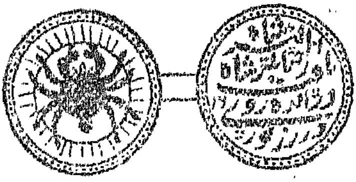
نقش سکہ صورت ثور مطابق ماہ اردی بہشت



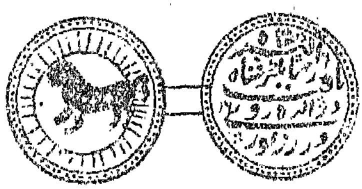
نقش سکہ صورت جوزا مطابق ماہ خورداد



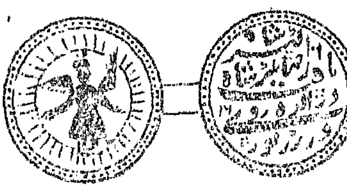
نقش سکه صورت سرطان مطابق ماه تیر



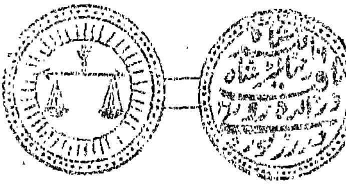
نقش سکه صورت اسد مطابق ماه مرداد



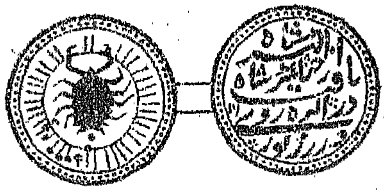
نقش سکه صورت سنبله مطابق ماه شهریور



نقش سکه صورت میزان مطابق ماه مهر



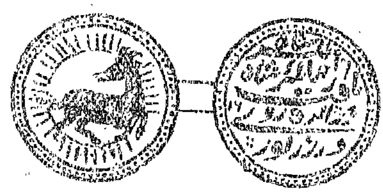
نقش سکه صورت عقرب مطابق ماه ابان



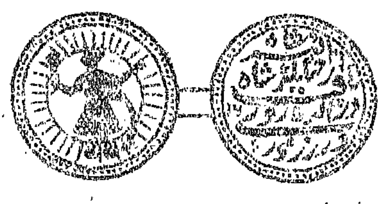
نقش سکه صورت قوس مطابق ماه آذر



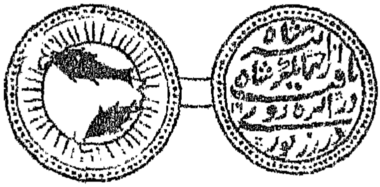
نقش سکه صورت جدی مطابق ماه دی



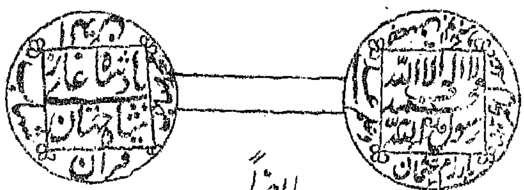
نقش سکه صورت دلو مطابق ماه بهمن



نقش سکہ صورت حوت مطابق ماہ اسفندارمذ



روپیہ شہاب الدین محمد شاہجہان - وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی



ایضاً

سکہ بر مہر و مہ صد زد از لطف الہ ٭ ثانی صاحبقران شاہجہان دین پناہ

ایضاً طرف دیگر

از صدق ابوبکر شد ایمان انور ٭ اسلام قوی گشت شد از دست عمر
دین تازہ شد از شرم و حیای عثمان ٭ از علم علی یافت ولایت زیور

ایضاً

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہان چو بدر منیر ۵۱ شاہ اورنگ زیب عالمگیر

۵۱ روپیہ پر لفظ بدر منیر اور اشرفی پہ مہر منیر ہوتا تھا۔

سکہ محمد معظم ملقب بہ شاہ عالم بہادر شاہ ابن اورنگ زیب۔

ایک طرف کلمہ۔ دوسری طرف نام

ایضاً

سکہ زد در جہان بفضل اللہ شاہ ہندوستان بہادر شاہ

بہادر شاہ نے سید احمد (انکی مفصل کیفیت ہمنے اختر اودہ یعنی تاریخ اودہ مع تصاویر میں درج کی ہے۔ مولف) کو جو روپیہ اور اشرفیاں دی تھیں سمی لاد خان احمد کا ملازم بیان کرتا ہے کہ ان روپیوں اور اشرفیوں کا وزن دس تولہ سے کم تھا

سکہ کام بخش ابن اورنگ زیب

در دکن زد سکہ بر خورشید و ماہ پادشاہ کام بخش دین پناہ

سکہ جہاندار شاہ

بزد سکہ در روپیہ چون مہر و ماہ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ فرخ سیر

سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر پادشاہ بحر و بر فرخ سیر

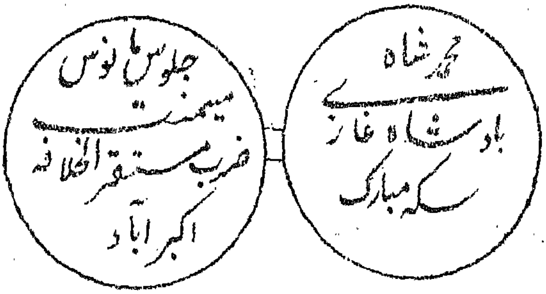
سکہ رفیع الدرجات

زد سکہ بہند با ہزاران برکات شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات

سکہ شاہجہان ثانی

مدور در خط نستعلیق ۱۱۳۱ھ طرف اول شاہجہان ثانی ۔
طرف ثانی سنہ احد جلوس میمنت مانوس ۔

سکہ محمد شاہ ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقرہ خالص



سکہ بیدار شاہ

سکہ زد در جہان از فضل اله — حامی دین نبی بیدار شاہ

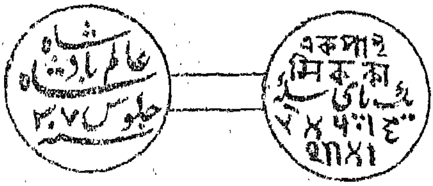
سکہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی

سکہ زد بر هفت کشور سایہ فضل اله — حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

ایضاً

حامی دین محمد سایہ فضل اله — سکہ زد در هفت کشور شاہ عالم بادشاہ

پیسہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی - وزن ۱۶ ماشہ ایک ثانی



سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی

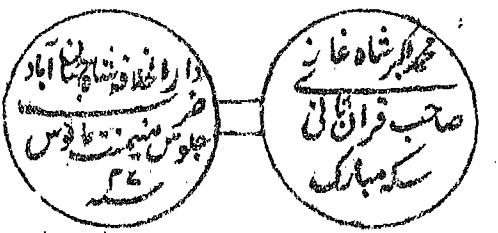
ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ معین الدین اکبر ثانی

یا

سکہ مبارک صاحبقران ثانی   محمد اکبر شاہ چنگیز ثانی

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ - نقرہ خالص ۔



سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ

بسیم و زر زدہ شد سکہ بفضل الہ　　سراج دین ابو ظفر شہ بہادر شاہ

ایضاً

بزر زد سکہ بنصرت طرازی　　سراج الدین بہادر شاہ غازی

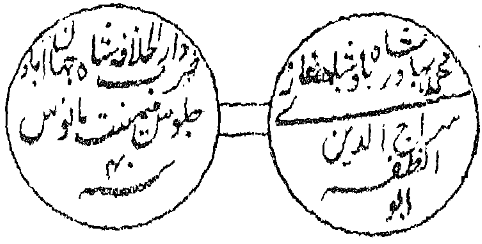
ایضاً

بزر زد سکہ صاحبقرانی　　سراج الدین بہادر شاہ ثانی

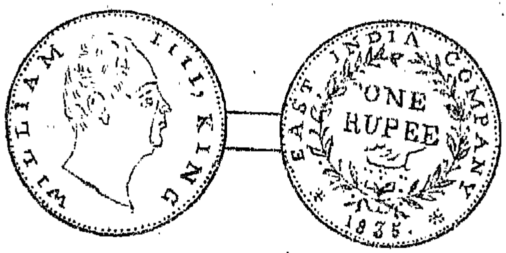
ایضاً

طلائے نہ اشرفی آفتاب عالم ہیں　　خط شعاع سے او سپر جو یہ نمو تحریر
ابو ظفر شہ والا گہر بہادر شاہ　　سراج دین نبی سایۂ خدائے قدیر
جہان سحر و عالم مطیع خلق مطاع　　فلک مؤید و اختر معین بخت نصیر

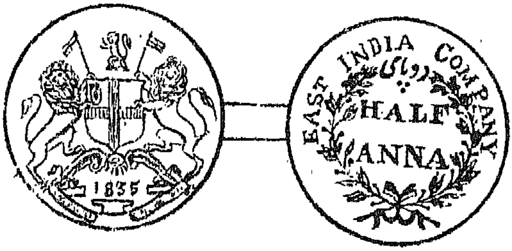
ایضاً



روپیہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ایک تولہ



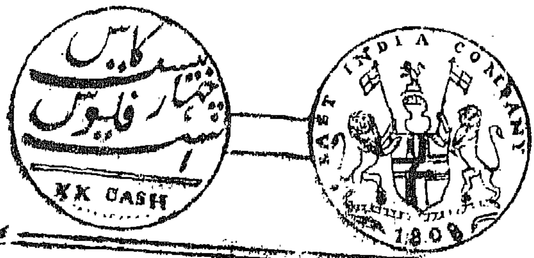
ایضاً پیسہ ۔ وزن ایک تولہ ۔ ایک ماشہ



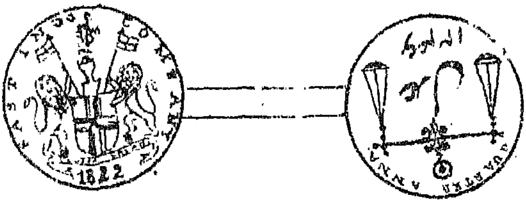
ایضاً پیسہ ۔ وزن ساڑھے چھ ماشہ



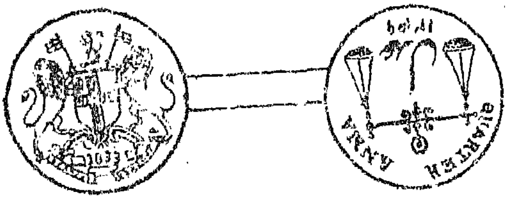
ایضاً پیسہ



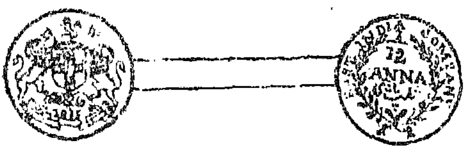
پیسہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ساڑھے چھ ماشہ



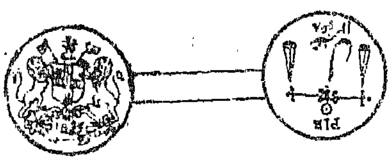
ایضاً پیسہ وزن ساڑھے چھ ماشہ



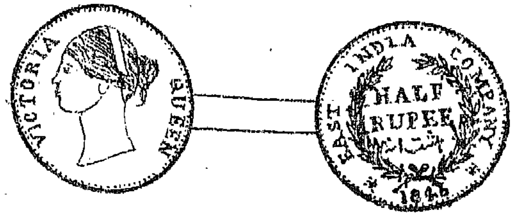
ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ



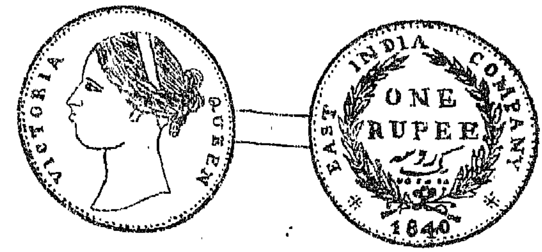
ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ



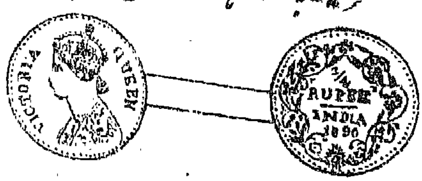
سکہ نقرہ یعنی اٹھنی عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ۶ ماشہ



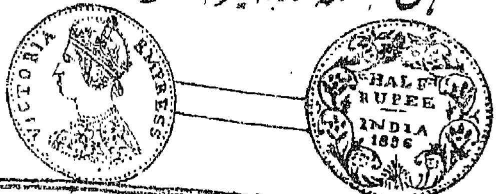
ایضاً روپیہ وزن ایک تولہ



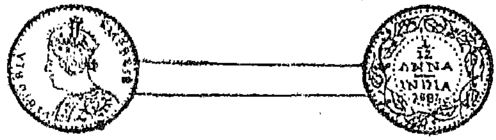
سکہ نقرہ یعنی چوانی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۳ ماشہ



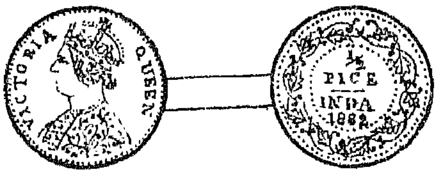
اٹھنی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۶ ماشہ



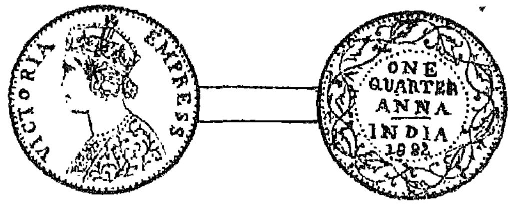
سکۂ مس عہد ملکہ معظمہ وکٹوریہ - وزن ڈیڑھ ماشہ



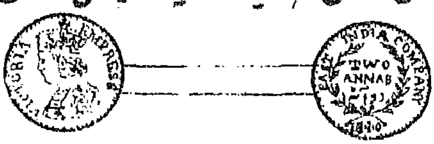
ایضاً وزن ۳ ماشہ



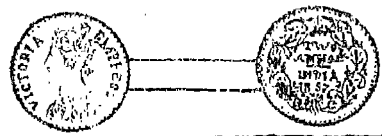
ایضاً وزن ۶ ماشہ



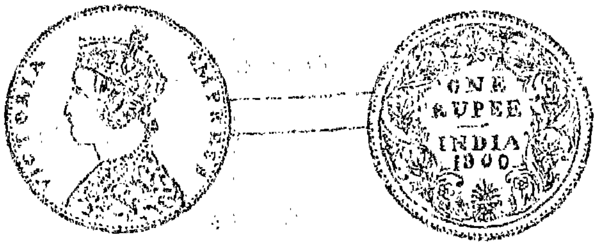
سکۂ نقرہ دستی دوانی عہد ایسٹ انڈیا کمپنی - وزن ڈیڑھ ماشہ



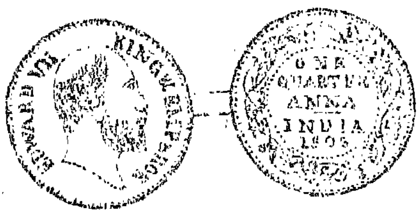
ایضاً عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرۂ ہند وزن ڈیڑھ ماشہ



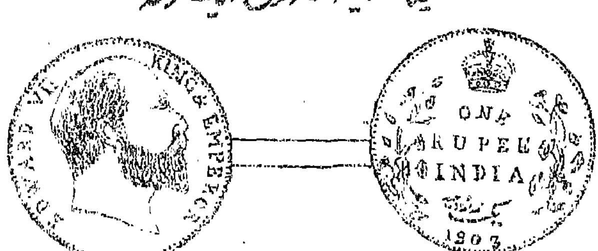
روپیہ عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند - وزن ایک تولہ



پیسہ عہد سلطنت ملک معظم ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند و شاہ انگلستان - وزن ساڑھے چھ ماشہ
یہ سکہ جنوری سنہ ۱۹۰۳ء سے جاری ہوا



ایضاً روپیہ - وزن ایک تولہ



واضح ہو کہ انگریزی روپیہ میں گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے

سکہ جات ریاستہا ہندوستان

اودھ

سکہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ جو سال سوم کو جاری ہوا۔

ایک طرف شاہ عالم بادشاہ دہلی کا نام - دوسری طرف لفظ اودھ - اور مچھلی کی شکل -

جب غازی الدین حیدر کو ۱۸۱۹ء ۱۲۳۵ھ میں آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے خطاب شاہی دیا تو یہ سکہ جاری ہوا جو مدور تھا - اور جس پر بخط نستعلیق یہ منقوش تھا

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل ذوالمنن غازی الدین حیدر عالی نشاہ زمن

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودھ دارالسلطنت لکھنؤ و تصویر

دیگر

یہ سکہ سنہ جلوس کو جاری ہوا - شکل مدور - خط نستعلیق

عبارت طرف اول مثل سکہ اول

عبارت طرف ثانی - سنہ احد دارالامارہ و تصویر

سکہ نصیر الدین حیدر

سکّل بدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق ۱۲۴۴ھ۔
عبارت طرف اوّل
بہ ہر سکّۂ ثانی زدہ ز لطف الٰہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ۔
عبارت طرف ثانی
سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ وتصویر

دیگر

سکّل بدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۰
عبارت طرف اوّل
سکّہ زد بر سیم و زر از فضل حق ظل الٰہ نائب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ
عبارت طرف ثانی مثل سکّہ اوّل۔

دیگر

بگیتی سکّہ زد چون مہر انور شہ عالم نصیر الدین حیدر

دیگر

سکّہ زد بر سیم و زر تابندہ مثل مہر و ماہ ظل سبحانی نصیر الدین حیدر بادشاہ

دیگر

بہ ہر سکّۂ شاہی زدہ ز لطف الٰہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ۔

سکّہ محمد علی شاہ

سکّل مدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۴ھ
عبارت طرف اوّل۔

بجود و کرم سکہ زد در جہان — محمد علی بادشاہ زمان

عبارت طرف ثانی –

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودھ دار السلطنت لکھنؤ۔

دیگر

شکل مدور سنہ جلوس – خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۵ھ

عبارت طرف اول – محمد علی بادشاہ زمان –

عبارت طرف ثانی – مثل سکہ اول

سکہ امجد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس – خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۸ھ

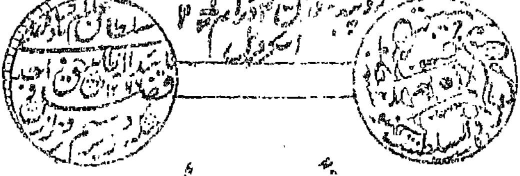
عبارت طرف اول

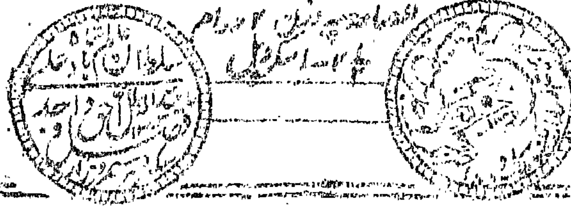
درجہان زد سکہ شاہی تا بتاب اللہ — ظل حق امجد علی شاہ زمن عالم پناہ

عبارت طرف ثانی

ضرب ملک اودھ بیت السلطنت لکھنؤ جلوس میمنت مانوس

سکہ واجد علی شاہ





سکہ مرزا رمضان علی خان بہ جیقدر

سکہ زد اندر جہان چون ماه بدر شاه رمضان علی بر جیقدر

دیگر

زد سکہ در دہر چون مہر بدر ابوالحرب قاآن بہ جیقدر

دیگر

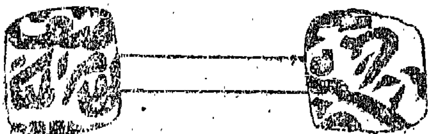
سکہ زد از فضل حق بر اشرفی مہر اختر سلطان عالم میرزا بہ جیقدر

دیگر

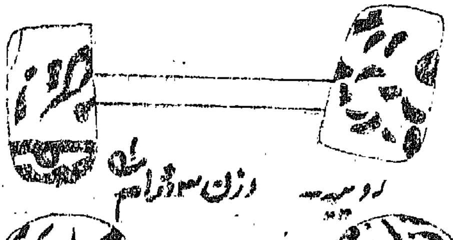
سکہ زد بر سیم و زر چون مہر بدر نیر دین مسیح ناصر بہ جیقدر

سکہ حیدرآباد دکن

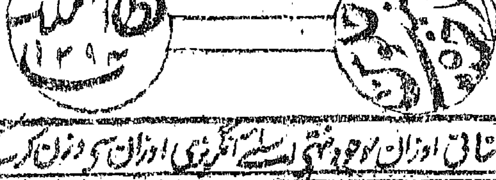
پیسہ - وزن - ۱۱ ماشہ



ایضاً ایضاً

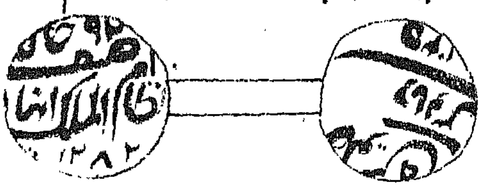


روپیہ وزن ۳ ڈرام ۱؎

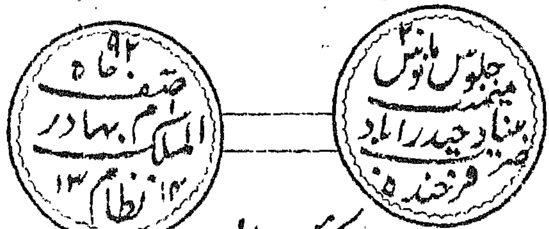


۱؎ چونکہ ہندوستانی اوزان موجود نہیں اسلئے انگریزی اوزان سے وزن کرکے درج کیا - مؤلف

روپیہ حیدرآباد دکن - وزن ۳ ڈرام

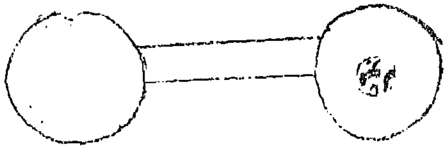


ایضاً - اب ہز ہائینس نواب میر محبوب علیخان بہادر جاری ہے - سنا گیا کہ ایک روپیہ اور جس پر چار مینار کا نقشہ بنا ہے مسکوک کیا گیا ہے مگر جاری نہیں ہوا

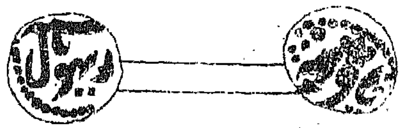


سکہ بھوپال

پہلے سکہ ریاست بھوپال پر صاحبقران ثانی نقش تھا - مجھے اسکے علاوہ دو پیسہ اور پیسہ دستیاب ہوئے ہیں جو درج ذیل ہیں -



(۱) وزن ۵ ماشہ

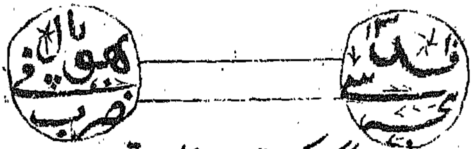


(۲) وزن ۷ ماشہ

نواب شاہجہان بیگم کے وقت میں یہ روپیہ جاری تھا مگر ماہ رجب ۱۳۱۵ھ مطابق

دسمبر ۱۸۹۷ء سے موقوف ہو کر سکہ کلدار انگریزی جاری کیا گیا۔

روپیہ بھوپال



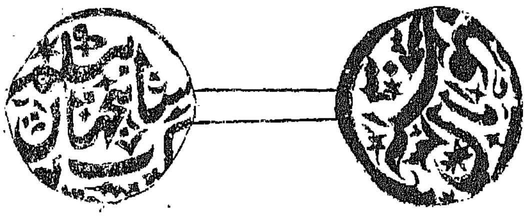
پیسے جو نواب شاہجہان بیگم کے وقت میں چلتے تھے وہ اب بھی رایج ہیں

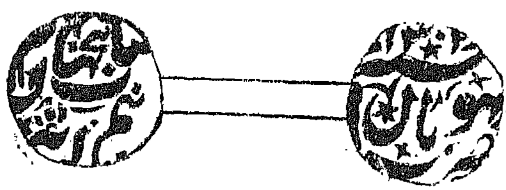
(۱) وزن ۲ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی۔ یہ پیسہ ۴ پیسے کا ہے

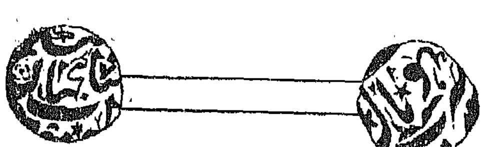
(۲) ” ایک تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی۔ یہ پیسہ دو پیسے کا ہے

(۳) ” ” ۷ ماشہ ۵ رتی۔ یہ پیسہ ایک پیسہ کا ہے۔

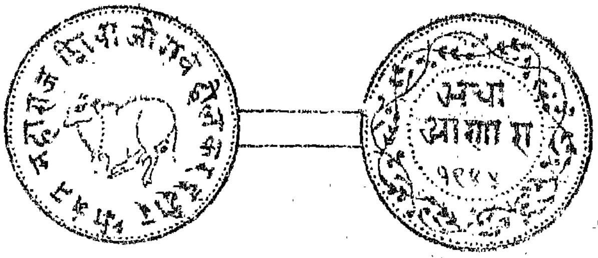
آجکل یہ پیسے ایک روپیہ کے ۳۲ گنڈے سے چلتے ہیں۔



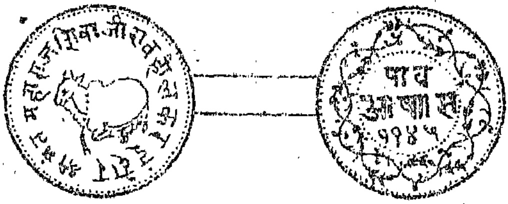




پیسہ اندور۔ عہد مہاراجہ سیواجی راو ہلکر۔ وزن ایک تولہ ۵ رتی

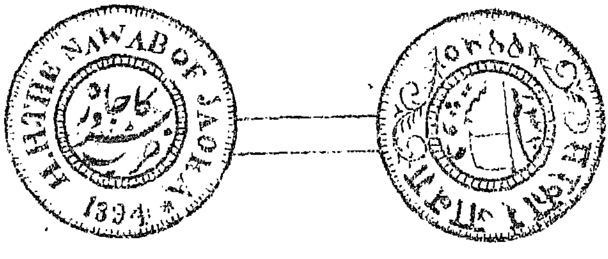


ایضاً۔ وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

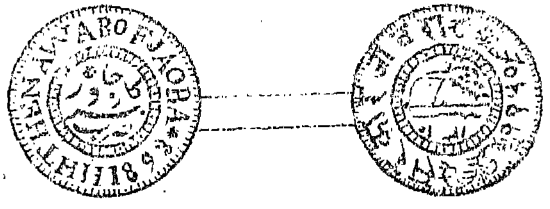


پیسہ جاورہ

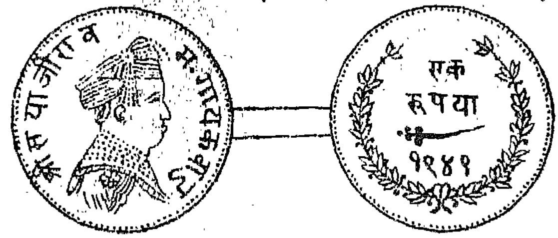
وزن ایک تولہ ایک ماشہ



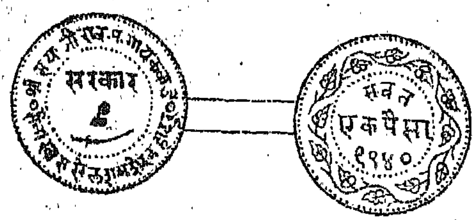
ایضاً وزن ۱۰ ماشہ ۳ رتی



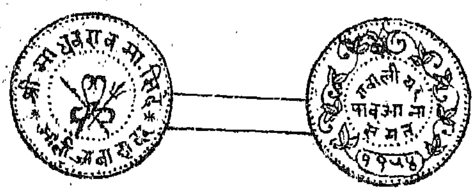
روپیہ بڑودہ - عہد مہاراجہ حال سیاجی راؤ گائیکوار



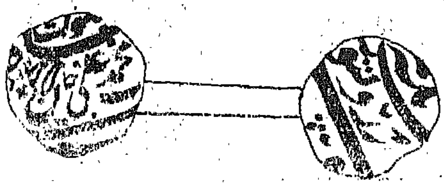
ایضاً پیسہ - وزن ۸ ماشہ



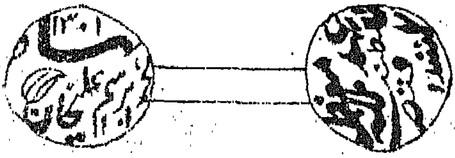
پیسہ گوالیار عہد مہاراجہ حال مادہو راؤ سیندھیا - وزن ۱۱ ماشہ



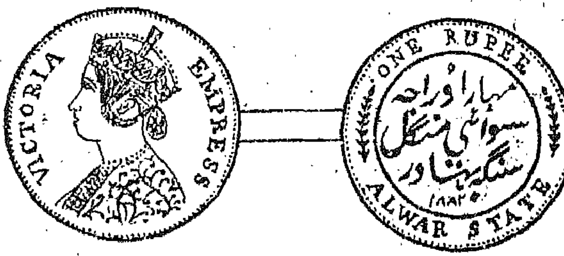
پیسہ ٹونک عہد نواب محمد علی خان -



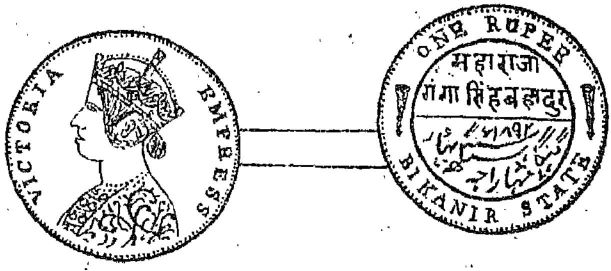
ایضاً - پیسہ عہد نواب حال محمد ابراہیم علیخان -



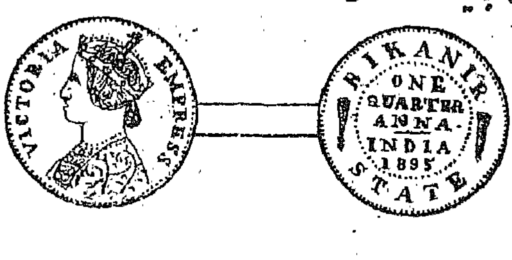
روپیہ الور عہد مہاراجہ سوائی منگل سنگہ وزن ایک تولہ



روپیہ بیکانیر عہد مہاراجہ گنگا سنگہ وزن ایک تولہ



ایضاً پیسہ وزن ۶ ماشہ



سکہ مہاراجہ تخت سنگھ والی مارواڑ

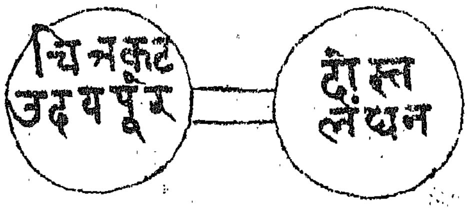
زر و سیم را سکہ زد تخت سنگھ　　بعہد کوئن شاہ ہند و فرنگ

سکہ مہاراجہ جسونت سنگھ والی مارواڑ

زد بعہد کوئن چو سکہ بخت　　گشت جسونت سنگھ وارث تخت

پیسہ چترکوٹ (اودیپور)

وزن دس ماشہ ۵ رتی



چیپور کی اشرفی پر پہلے ایک طرف بہادر شاہ کا نام تھا۔ اب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا نام ہے۔

مختلف روپئے جو مختلف مقامات میں چلتے ہیں

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
جے پور	۱۱ ۰ ماشہ	۰۰۲ رتی
مادھوپور	۱۱ ماشہ	۰ ۱۰ رتی
چاندوڑ	۱۱ ماشہ	۱۳ رتی
[illegible]	۱۱ ماشہ ۲ چاول تک	۱۳ رتی

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
اوجین	۱۱ ماشہ ۲.۵ رتی	۰.۱۹ رتی
ناگپوری کوڑی دار	۱۰ ماشہ ۱.۰ رتی	۱۴ رتی
جودہ پور	۱۱.۰ ماشہ	۴ رتی
کوٹا	۱۱ ماشہ ۰.۳ رتی	۰.۳ رتی
بوندی	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑی جدید	۱۱ ماشہ	۸ رتی
سادہوڑی پہول شاہی	۱۰ ماشہ ۳ چاول	۰.۲۸ رتی
علیسی گڈہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی ۲ چاول	۰.۲۷ رتی

واضح ہو کہ سنہ ۱۸۹۳ء سے سنہ ۱۹۰۲ء تک دیسی ریاستہای ذیل نے اپنی ٹکسالین بند کرکے گورنمنٹ ہند کے روپیہ کا رواج قبول کرلیا۔

سنہ ۱۸۹۴ء مین ریاست دیواس نے۔ سنہ ۱۸۹۵ء مین بہاولپور ایجنسی اور مغربی مالوہ کی ایجنسی کے متعلق ریاستون نے۔ سنہ ۱۸۹۶ء مین پالن پور نے۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء مین بہوپال اور ضرب و جوار کی ریاستون نے۔ اسی سنہ مین کشمیر نے سنہ ۱۹۰۰ء مین رادہن پور۔ نوانگر۔ جودہپور اور بڑودہ نے۔ سنہ ۱۹۰۱ء مین جہالاوار یعنی جہالراپاٹن اور کوٹا نے۔ سنہ ۱۹۰۲ء مین اندور اور خیرپور سندہ نے۔ پرتاب گڈہ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور۔ خوشحال گڈہ کی ریاستون مین سلیم شاہی سکہ کی بجاے انگریزی سکہ جاری کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

سکہ جات متفرق

سکہ سلاطین اسلام

سکہ جات شاہان مغلیہ ہندوستان

سکہ ہمایون۔ شکل مدور خط طغرا۔

عبارت طرف اول۔ الخاقان الاعظم محمد ہمایون خلد اللہ ملکہ ضرب۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ جلال الدین محمد اکبر۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابو الفتح۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابکر بعلم علی رضی اللہ عنہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث ۹۶۳ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ۔ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث ۹۶۶ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث ۹۸۴ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب جونپور۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور سنہ ۹۶۳ھ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۶۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ و چند حرف ناگری۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۶۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ بآزرم عثمانؓ علم علیؓ

ایضاً شکل بیضاوی۔ خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب۔

عبارت طرف ثانی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحلم ابی بکرؓ و بعدل عمرؓ

ایضاً۔ شکل مثمن خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ سلطان الاجل۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مثمن خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ کمایت

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابا بکر بعدل عمرؓ

ایضاً۔ شکل مسدس خط ثلث طغرائی ۹۔۔ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ دار الخلافہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۹۔۔ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحیاے عثمان بعدل عمر۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۹۸۔ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالے ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالے ضرب دار السلطنت فتحپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۳۶ جلوس۔

عبارت طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی ۱۵۷ خرداد الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۹۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۴۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف اردو ظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۰ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دار السلطنت لاہور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ بعدل عمر۔

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ [illegible] ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مربع خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب دار السلطنت -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً شکل مدور خط ثلث - طغرائی سنہ ۹۸۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صدیق ابوبکر و عدل عمر و حیا عثمان و علم علی -

ایضاً شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول - سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابوبکر بعدل عمر بحیا عثمان بعلم علی

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور -

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث۔ طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ضرب لاہور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۹ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب جونپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ نورالدین جہانگیر شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر ماہ فروردی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار۔ ماہ شہریور الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ دی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ مہر الٰہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ بہمن الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندھار ماہ خرداد الٰہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۰ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برہانپور فروردین الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب لاہور۔ ماہ اردیبہشت الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ فروردین الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ماہ خرداد الٰہی دہلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ہمیشہ ہمچو زر مہر و ماہ رائج باد

عبارت طرف ثانی۔ بغرب و شرق جہان سکہ الہ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ فرور دین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۰۳۱ھ

عبارت طرف اول۔ در جہانگیر شاہ اکبر شاہ روے زر دراگرہ زر یافت۔

عبارت طرف ثانی۔ تصویر نیم حوت و نیم ثور

سکہ شہاب الدین محمد شاہجہان۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب دارالخلافہ اکبر آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب تتہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب تتہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - بصدق ابوبکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمانؓ و علم علیؓ

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق - سنہ ۵ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی - شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ملتان -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمانؓ علم علی

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب ملتان -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۸ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ضرب بھکر -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس -

عبارت طرف اول صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی اٹک -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان علم علیؓ

تصویر شمشیر دو دستہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۰ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی شہر ضرب اکبر آباد
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمانؓ علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہانپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ۔ محمد رسول اللہ۔ ضرب احمد آباد فروردی ماہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبرآباد

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۳ جلوس سنہ ۱۰۴۰ھ

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

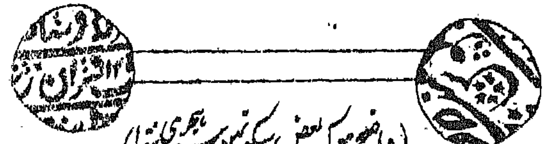
عبارت طرف ثانی - لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر آبرد هم عثمان علم علی

ایضاً - شکل مدور یک طرف نستعلیق یک طرف ثلث -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب گلکنڈہ -

ایضاً - سکہ مس وزن ۹ ماشہ ایک رتی -



(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ اورنگ زیب - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۷ جلوس سنہ ۵۷ھ

عبارت طرف اول - سکہ زد در جہان چو بدر منیر[سلہ] شاہ اورنگ زیب عالمگیر

عبارت طرف ثانی - ضرب سورت سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ جلوس نہ تھا اور بعض میں سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس سنہ ۹۱ھ

عبارت طرف اول - عالمگیر بادشاہ غازی ابو المظفر محی الدین بادشاہ -

عبارت طرف ثانی - ضرب اکبر آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہ عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب جہانگیر نگر سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

سلہ اشرفی پر لفظ مہر منیر ۱۲

عبارت طرف اول - ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب پٹنہ سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

سکہ سلطان مراد بخش - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب احمد آباد

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب سورت -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر و حیا عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس

عبارت طرف اول ابوالمظفر محمد مراد بخش بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر و حیا عثمان و علم علی

سکہ معز الدین جہاندار شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سہ زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد مبارک ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سہ زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی ضرب احمدآباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ بزد سکہ برمہ چو صاحبقران + جہاندار شہ بادشاہ جہان۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ جہاندار شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ در آفاق زد سکہ چون مہر وماہ + ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ فرخ سیر۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۱۱۲۹ھ

عبارت طرف اول۔ [ف] سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر + بادشاہ بحر و بر فرخ سیر +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ رفیع الدرجات۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہ ہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار السلطنت لاہور سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہ ہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات۔

ف جعفر زٹلی نے فرخ سیر کا سکہ یہ کہا ہے ؎

سکہ زد بر گندم و موٹھ و مٹر + بادشاہ پشہ کش فرخ سیر

عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد جلوس میمنت مانوس۔
سکہ شاہجہان ثانی۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۳۱ھ
عبارت طرف اول۔ شاہجہان ثانی۔
عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب۔
سکہ محمد شاہ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔
عبارت طرف اول سکہ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی۔ ضرب مستقر الخلافت سنہ جلوس میمنت مانوس۔
سکہ محمد شاہ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۱۵۳ھ
عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد۔
(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)
سکہ احمد شاہ بن محمد شاہ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔
عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔
ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۱۶۲ھ۔
عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔
(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب بریلی سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۱۶۸ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی ضرب مرادآباد سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس

عبارت طرف اول - ابوالعدل - عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس -

عبارت طرف اول ابوالعدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد سنہ ۳ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس ۱۱۷۱ھ

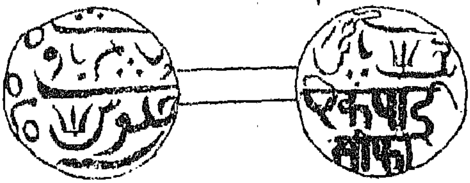
عبارت طرف اول -

سکہ زد بر ہفت کشور ہمچو تابان مہر و ماہ * شہ عزیز الدین عالمگیر غازی بادشاہ

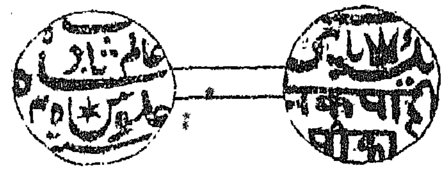
عبارت طرف ثانی - ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد سنہ ۵ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکہ میں سنہ ہجری نہ تھا)

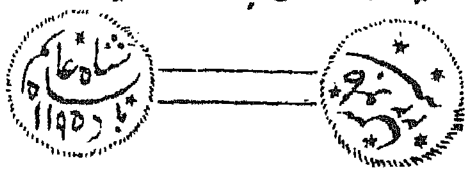
سکہ مس شاہ عالم — وزن ساڑھے چھ ماشہ



ایضاً وزن ساڑھے چھ ماشہ



ایضاً وزن چھ ماشہ ایک رتی



سکہ شاہ عالم شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۷ جلوس سنہ ۱۲۱۰ھ

عبارت طرف اول — سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی — سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار

ایضاً — شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۷ جلوس سنہ ۱۲۱۷ھ

عبارت طرف اول — سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی — ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس —

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔ سنہ ۳۷ جلوس۔

عبارت طرف اول سے سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و حرف میم و لفظ قطب۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۱۵ھ

عبارت طرف اول سے سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و ترسول

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۸ جلوس سنہ ۱۱۸۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف دوم۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب مرادآباد

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۷ جلوس سنہ ۱۱۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب محمدآباد بنارس و تصویر مچھلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سری مہاراجہ جونپور

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب عظیم آباد سنہ جلوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ مبارک

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ مبارک۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل الہ ۰ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار الامارۃ و تصویر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۱ جلوس سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب دار السرور برہانپور

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۱۸۵ھ

عبارت طرف اول سے سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل اللہ ۔ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - ضرب محمد نگر باندا سنہ جلوس میمنت مانوس - روپیہ شاہ عالم

وزن ۲ ڈرام ڈھائی اسکرپل -

(واضح ہو کہ شاہ عالم کے بعض سکوں میں صرف سنہ جلوس تھے اور بعض میں سنہ ہجری اور اکثر میں دونوں سنہ)

سکۂ شاہ بیدار بخت - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۲۰۲ھ

عبارت طرف اول سے بزر سکہ زد و از تاج و تخت ۔ محمد جہان شاہ بیدار بخت

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس

سکۂ معین الدین اکبر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس ۱۲۳۰ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب برہج اندر پور سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۲۲۲ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب سوائی جے پور سنہ احد جلوس میمنت مانوس و تصویر جھاڑ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۲۲۴ھ

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۹ جلوس -

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر

عبارت طرف ثانی۔ ضرب نرکا و تصویر بار پہچان۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدر آباد۔

سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۷۳ھ

عبارت طرف اول۔ محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس سنہ ۱۲۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی جے پور و تصویر جھاڑ۔

واضح ہو کہ اکثر سلاطین مغلیہ کے متعدد سکے تھے جنمین ایک ہی عبارت تھی صرف مقام ضرب علیحدہ علیحدہ تھا اس لئے سب سکے اس کتاب مین درج نہین کیے گئے۔ فقط وہ سکے داخل کتاب ہذا کیے گئے جنکی عبارات مین ایک دوسرے سے فرق تھا۔ بعض سلاطین کے سکے اس لئے مکرر درج کیے گئے ہین کہ سکہ ہائے مندرجۂ ماقبل مین صرف ایک طرف کی عبارت تھی ان سکون مین دونون جانب کی عبارت مرقوم ہے۔

سکہ ہای دیگر سلاطین ہند

سکہ علاء الدین مسعود غوری شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر مسعود شاہ السلطان -

عبارت طرف ثانی - فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ ناصر الدین محمود غوری - شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابوالمظفر محمود بن السلطان -

عبارت طرف ثانی - فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ غیاث الدین بلبن - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابوالمظفر بلبن السلطان ضرب هذه الفضة بحضرة دہلی -

عبارت طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین -

سکہ سید محمد شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابوالمجاہد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن حضرت شاہ سلطان

عبارت طرف ثانی - امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن -

سکہ شیر شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابوالمظفر -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی رض -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۷ھ - عبارت طرف اول - شیر شاہ

السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابوالمظفر سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ ابوالمظفر فرید الدنیا والدین السلطان العادل سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابو بکر و عمر و عثمان و علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ سلطان خلد اللہ ملکہ ابوالمظفر فرید الدنیا والدین ضرب آگرہ۔ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابا بکر الصدیق عمر الفاروق عثمان علی مرتضی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۹ھ

عبارت طرف اول۔ ابوالمظفر فرید الدنیا والدین شیر شاہ السلطان جہان شاہ خلد اللہ ملکہ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل ابا بکر عمر عثمان علی

سکہ اسلام شاہ۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۵۳ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی - لا الٰہ الا اللہ - محمد رسول اللہ - السلطان العادل -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی و ناگری -

عبارت طرف اول - سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی - لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ابوبکر صدیق - عمر فاروق -

سکہ محمد عادل شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ -

عبارت طرف ثانی - لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام

دینار ہارون الرشید

عبارت سنہ ١٨٦ھ ست وثمانین و مائۃ ضربتہ ہارون الرشید -

(واضح ہو کہ ہارون الرشید عباسی کے وزیر جعفر برمکی نے خالص سونے کا سکہ جاری کیا تھا اور وہ سونا اسوقت زر جعفری کہلاتا تھا بلکہ عرب میں ابتک خالص سونے کو زر جعفری کہتے ہیں)

دینار امین بن ہارون رشید - عبارت سنہ ١٩٥ھ خمس وتسعین و مائۃ ضربتہ الامین بن ہارون الرشید -

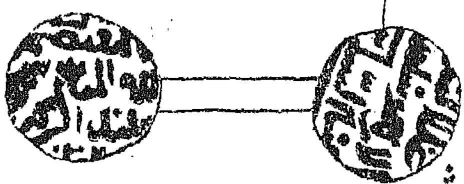
دینار - مامون بن ہارون رشید - عبارت سنہ ٢٠٩ھ تسع ومائتین - المامون بن ہارون الرشید -

ایضاً - المتوکل بن معتصم - عبارت سنہ ٢٣٢ھ اثنین وثلثین المتوکل بن المعتصم -

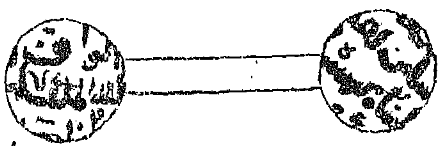
ایضاً - مکتفی بن معتضد عباسی عبارت سنہ ٢٩٥ھ خمس وتسعین ومائتین المکتفی

بن المعتضد العباسی کل ذالک ضربۃ بغداد۔

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ایک تولہ چار ماشہ



سکہ مس واثق باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ساڑھے سات ماشہ



ربع دینار۔ سیف الدولۃ الحمدانی ضرب فی حلب ۳۲۵ سنۃ ثلثمائۃ و خمس و عشرین

سکہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی والی مصر۔ عبارت ۳۹۵ سنۃ خمس و تسعین ضربۃ الحاکم بامر اللہ الفاطمی بمصر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نسخ۔

عبارت طرف اول فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر۔

عبارت طرف ثانی۔ اللہ ابو العباس احمد خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ الحاکم بامر اللہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ابو العباس احمد

سکہ الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔ عبارت ۵۲۶ سنۃ خمس مائۃ و ست و عشرین الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔

سکہ احمد شاہ درانی کابلی۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ ٭ حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب احمد نگر فرخ آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس سنہ ۱۱۷۴ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ ٭ حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور طرف اول نسخ طرف ثانی نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ضرب احمد الشاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ بزر و سیم فرد ز جلوس میمنت مانوس۔

سکہ تیمور شاہ بن احمد شاہ درانی۔

چرخ می آرد طلا و نقرہ از خورشید و ماہ ٭ تا زند بر چہرہ نقش سکہ تیمور شاہ

سکہ سلطان مظفر بادشاہ گجرات۔ شکل مدور خط طغرا سنہ ۹۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ السلطان عبد اللہ مظفر شاہ محمود۔

عبارت طرف ثانی۔ شمس الدنیا والدین ہو اللہ تعالے۔

ایضاً۔ سکہ نقرئی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ

السلطان مظفر محمود — المؤید لدین اللہ

سکہ مس سلطان محمود گجراتی - شکل مدور وزن ۷ ماشہ ۶ رتی -

ابو المغازی | المؤید
محمود شاہ السلطان | بنصر اللہ

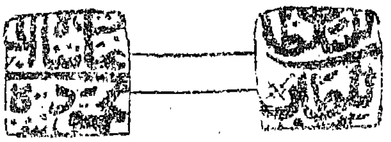
سکہ نقرئی سلطان غیاث الدین خلجی مانڈوی شاہ مالوہ - شکل مربع نصف روپیہ کا
وزن ۵ ماشہ ۴ رتی

الواثق بالملک الملتجی | الخلجی بن محمود شاہ
ابو الفتح غیاث شاہ | السلطان خلد ملکہ

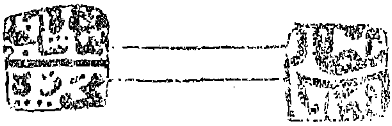
سکہ نقرئی سلطان محمود خلجی مانڈوی شاہ مالوہ شکل مربع نصف روپیہ کا وزن ۵ ماشہ ۳ رتی

الواثق بالملک القوی | بن ناصر الدین الخلجی
السلطان محمود | بن سلطان خلد
| ملکہ سنہ ۹۱۶

ایضاً - سکہ مس وزن ۹ - ماشہ



ایضاً



ایضاً - شکل مربع نصف اشرفی ۸۸۲ھ

عبارت جانب اول - الواثق بالملک الملتجی ابو الفتح غیاث شاہ -

عبارت طرف ثانی۔ السلطان محمود شاہ خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۶۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ غیاث شاہ ابو الفتح ضرب بدر الملک السلطان قی شادی آباد۔

عبارت طرف ثانی فی عہد السلطان ابن السلطان خلیفۃ الزمانی۔

سکہ حضرت عمر بن الخطابؓ۔

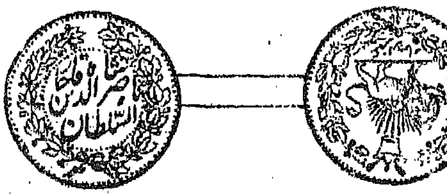
سکہ طلائی۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ یا سورۂ قل ہو اللہ۔

(قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں)

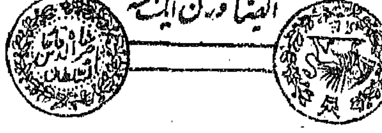
سکہ سلطان محمود غزنوی۔ جو بمقام لاہور ساتویں سال جلوس میں جاری ہوا۔

عبارت۔ یمین الدولہ محمود سلطان بن ناصر الدین سبکتگین بت شکن۔

سکہ نقرئی ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران۔



ایضاً وزن ایک ماشہ



سکہ بادشاہ ایران۔ (نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا) شکل مدور خط نسخ و نستعلیق

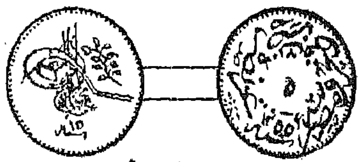
سنہ ۱۲۵ھ۔ عبارت طرف اول۔

لطف حق تا کہ در جہان باقیست ٭ سکہ صاحب الزمان باقیست

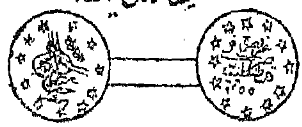
عبارت طرف ثانی۔ انا حجۃ اللہ خاصۃ بخط نسخ مصطفٰے و سہ محمد مرتضٰے و سہ علی جعفر و زہرا و موسی ایک حسین و دو حسن۔

سکۂ مس سلطان عبدالمجید خان سلطان ٹرکی یعنی روم مروجہ مصر

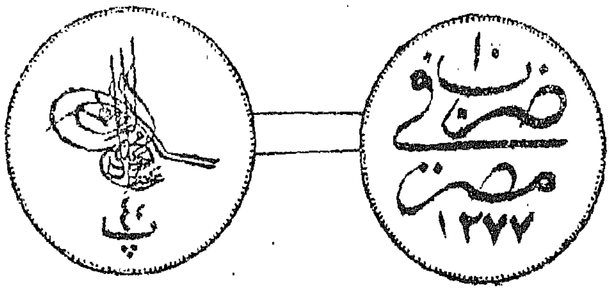
وزن ۶ ماشہ ۵ رتی۔



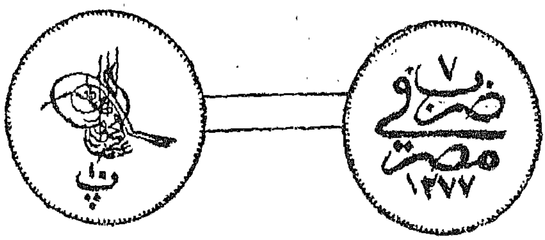
ایضاً وزن ایک ماشہ



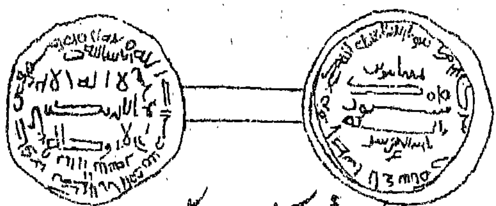
سکۂ مس سلطان عبدالعزیز خان والی روم مروجہ مصر وزن دو تولہ ایک ماشہ



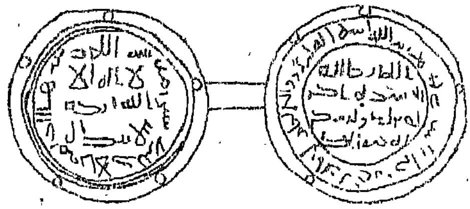
ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ایک رتی۔



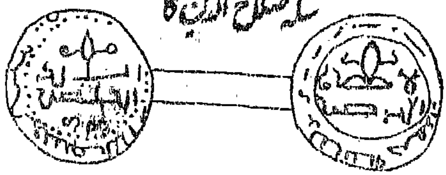
سکہ خلیفہ المامون کا سنہ ۲۱۸ھ کا



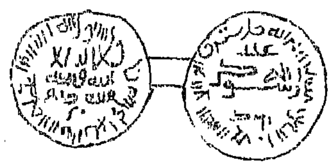
سکہ دمشق کے خلیفہ اموی کا سنہ ۱۰۱ھ کا



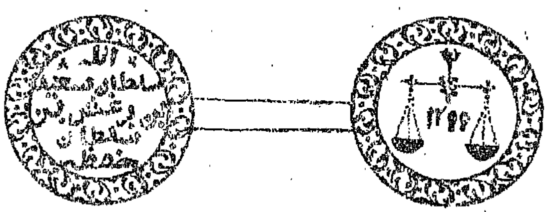
سکہ صلاح الدین کا



سکہ طولون کا سنہ ۲۵۱ھ کا



سکہ سید سلطان سعید بن سلطان برغش والی زنجبار



سکۂ مس زنجبار



سکۂ طلائی بخارا

عبارت طرف اول ـ منظفر الدین ـ

عبارت طرف ثانی ـ ضرب بخارای شریف ـ

سکۂ بخارا ـ محمد شاہ معصوم والی بخارا ـ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۲۰۵ھ

عبارت طرف اول ـ رحمت باد بر معصوم غازی ـ

عبارت طرف ثانی ـ ضرب بخارای شریف ـ

سکۂ شاہ زمان والی کابل ـ شکل مدور خط ثلث سنہ ۲ جلوس ـ

عبارت طرف اول ـ شاہ زمان بادشاہ غازی محمود صاحبقران ـ

عبارت طرف ثانی ـ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ـ

سکۂ امیر شیر علی خان والی کابل ـ

جمال دولت پائندہ قسمت ازلی ست ٭ زاحمد و دست محمد امیر شیر علی ست

سکۂ قدیم نقرئی امیر عبد الرحمن خان والیٔ کابل

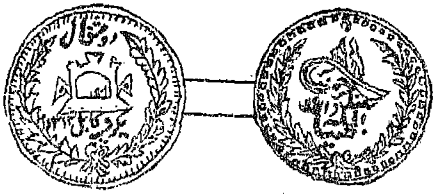


امیر عبدالرحمن خان والی کابل کا جدید سکہ جس پر امیر کی تصویر اور یہ خطاب ہے۔

امیر عبدالرحمن خان شمس الدہر ابن امیر غازی۔

امیر عبدالرحمن کا جدید روپیہ۔ پہلے اس امیر کا روپیہ مثل قدیم روپیہ کابل کے تھا یعنی ایک طرف ضرب دار الحکومت اور سنہ اور دوسری طرف صرف امیر عبدالرحمن خان مگر ۲۵۔ مئی ۱۸۹۶ء بروز عید الضحی جب قوم افغانستان نے امیر مذکور کو ضیاء الملت والدین کا خطاب دیا اس وقت سے سکہ پر ایک طرف یہ الفاظ اور دوسری طرف معرکہ ہوتا ہے۔

امیر عبدالرحمن کا مشین کا بنا ہوا روپیہ۔

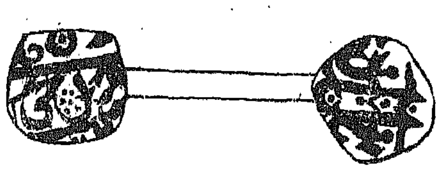


واضح ہو کہ افغانستان کا مسی سکہ پاؤ آنہ اور آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ۔ قران اور سنگار۔

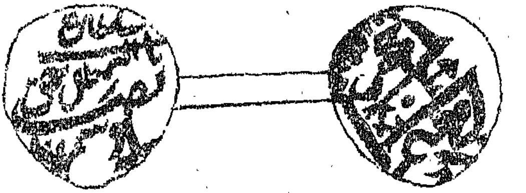
سکہ امیر حبیب اللہ خان حال والی کابل۔

ایک طرف سنجاف کی امیر کے نام کا طغرا۔ اور دوسری طرف ایک مسجد نقش ہے جس کے اطراف جھنڈے اور تلوار اور توپیں قائم کی گئی ہیں۔

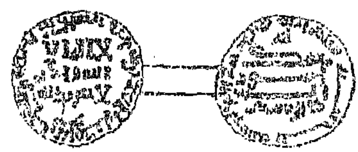
پیسہ عہد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ۔



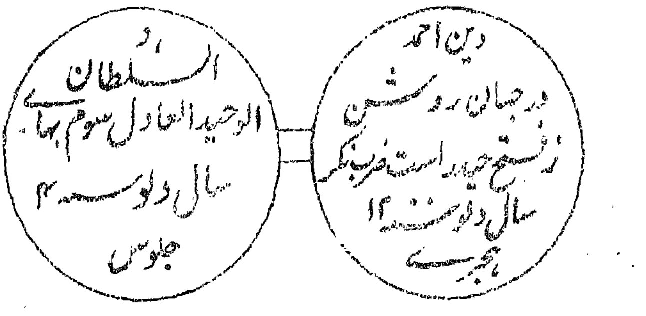
پیسہ عہد واجد علی شاہ بادشاہ اودھ - وزن ایک تولہ (بوجہ گھسنے ہوئے سکے پوری عبارت پڑھی نہین گئی -



دینار طلائی - وزن ۴ ماشہ - اسکے متن مین ایک طرف لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لکھا ہے اور دوسری طرف صرف لفظ رسول اللہ پڑھنے مین آیا اور ہر دو طرف دینار کے گرد دائرہ پر عبارت بخط کوفی لکھی ہے اوسمین صرف ضرب بغداد پڑھنے مین آیا ہے - یہ دینار نواب صدیق حسن کے توشکخانہ مین تھا اسکو مولانا محمد جمال رفعت شیروانی نے نقد روان مین درج کیا ہے صورت اوسکی یہ ہے -



سکہ نقرئی حیدر علی خان والی میسور - وزن ۲۳ ماشہ



سکہ حیدر علی خان والی میسور شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۹۵ھ

عبارت طرف اول — دین احمد در جہان از فتح حیدر روشن است۔

ضرب پٹن سال زکی سنہ ہجری۔

عبارت طرف ثانی — ہو السلطان العادل حیدر سوم بہاری سال زکی سنہ ۱۱ جلوس

سکہ ٹیپو سلطان (اصلی نام فتح علی خان ہے) خلف حیدر علی خان والی میسور وزن ۱۱ ماشہ

سکہ زد در جہان با سامانی + شاہ ٹیپو سکندر ثانی

ایک مؤرخ نے لکھا ہے کہ ٹیپو سلطان کے روپیہ اور اشرفی کا وزن ۱۳ تولہ اور ۱۲ تولہ سے کم نہ تھا۔

سکہ نقری یعنی روپیہ نواب شاہجہان بیگم والیہ ریاست بھوپال۔ یہ سکہ سنہ ۱۲۸۷ھ میں خالص چاندی کا انگریزی روپیہ کی برابر بنایا گیا۔ اور روپیہ پر لفظ ایک آنہ و حرف شین اور سنہ ہجری نقش کیا۔ حرف شین سے مراد شاہجہان بیگم ہے۔

سکہ خان بہادر خان باغی ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۷۴ھ

عبارت طرف اول — سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الٰہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی — جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی۔

سکہ احمد اللہ شاہ عرف نقارہ شاہ باغی سنہ ۱۸۵۷ء

سکہ زد بر ہفت کشور خادم محراب شاہ + حامی دین محمد احمد اللہ بادشاہ

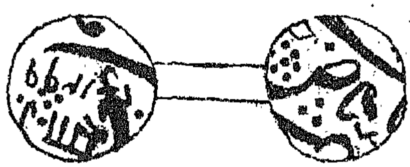
سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان

سکہ فرمانروایان پنجاب۔ شکل مدور خط نستعلیق

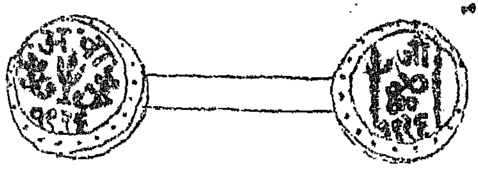
عبارت طرف اول۔ سکہ زد گورو گوبند بر دست تیغ۔

عبارت طرف ثانی۔ ست اکال۔

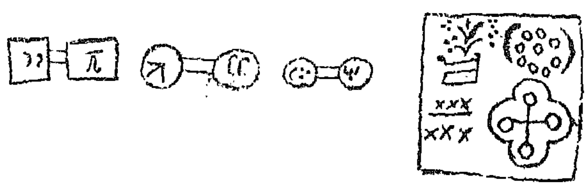
روپیہ سابق بڑودہ کا۔ وزن (۳) ماشہ



پیسہ گوالیار۔ وزن ۵ ماشہ ۷ رتی۔



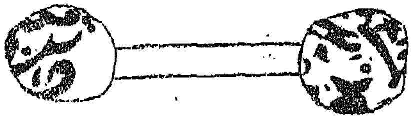
پیسے۔ جو موضع سانچی کاتا کھیڑہ ریاست بھوپال میں جسکو عرصہ بیس سال کا ہوا ہوگا پائے گئے تھے انکی صورت یہ ہے۔



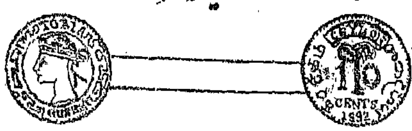
۹ - جون سنہ ۱۸۹۵ء کو راولپنڈی لال کُرتی بازار میں منشی تاج محمد کے مکان کے سامنے ایک تالاب سے سیکڑوں پُرانے سکّے نکلے چند انمیں اصلی چاندی کے تھے اور چند کانسی کے جنپر چاندی کا ملمع تھا انکے ایک طرف رامچندر اور لچھمن کی تصویرین اور دوسری طرف گورمکھی حروف میں رام نام جب لکھا ہوا تھا باقی حصہ پڑھا نہیں گیا۔

سکہ راجہ کمار گپت والی گجرات - جو سنہ ۴۲۰ء میں ہوا تھا - اس سکہ پر اونکی تصویر پاجامہ پہنے کوٹ میں بٹن لگائے ہوئے ہے -

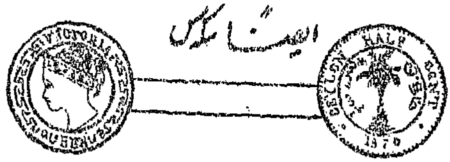
پیسہ مروجہ آگرہ - وزن ۹ - ماشہ



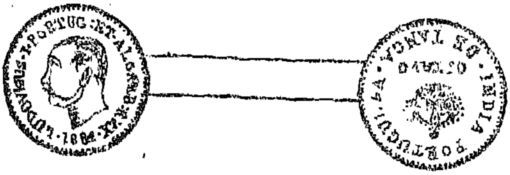
سکہ نقرئی سیلون عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن دس رتی -



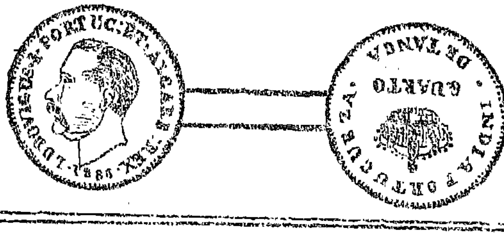
ایضاً مکس



سکہ مس عملداری پرتگیز واقع ہندوستان - وزن ۳ - ماشہ



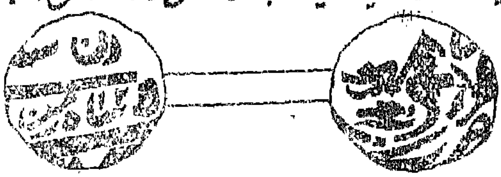
ایضاً - وزن ۶ - ماشہ ۴ رتی



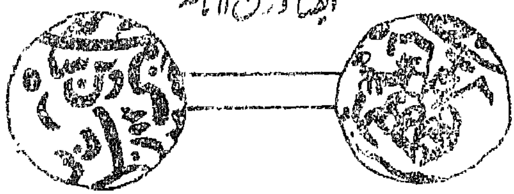
سکہ جات شاہان اودھ

قبل اس کے اسی کتاب میں عبارت سکہ جات شاہان اودھ درج ہو چکی ہے چونکہ اصل سکے بعد کو دستیاب ہوگئے لہذا انکی اشکال اس جگہ دکھلادی گئی ہیں۔

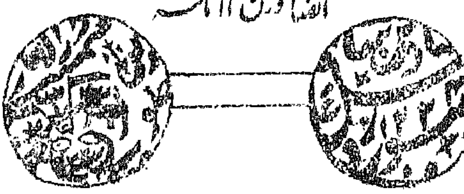
پیسہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ - وزن ۹ ماشہ



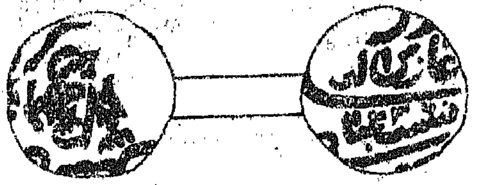
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ



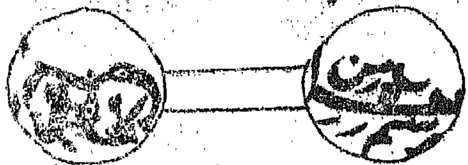
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ



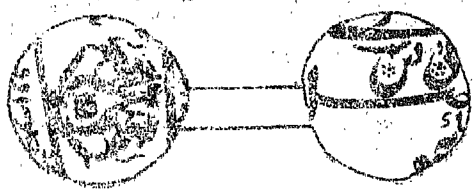
پیسہ غازی الدین حیدر - بادشاہ اول اودھ - وزن ۱۱ ماشہ



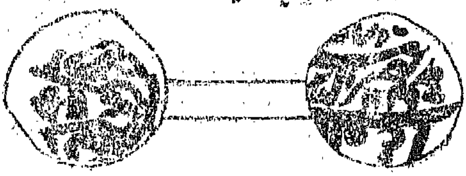
ایضاً - وزن ۱۱ ماشہ



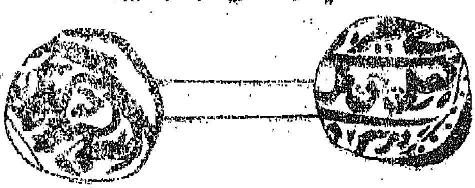
ایضاً - وزن ایک تولہ



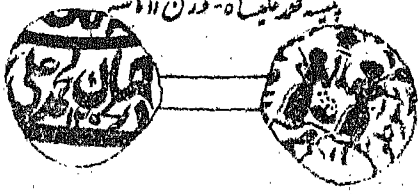
پیسہ نصیر الدین حیدر - وزن ۱۱ ماشہ



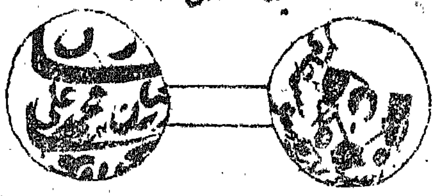
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ



پیسہ محمد علیشاہ - وزن ۱۱ ماشہ



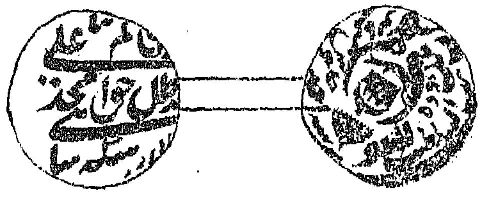
ایضاً - وزن ۱۱ - ماشہ



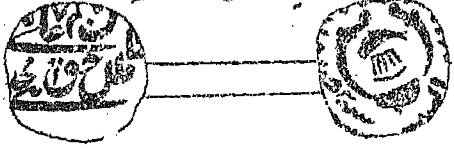
پیسہ امجد علیشاہ - وزن ایک تولہ



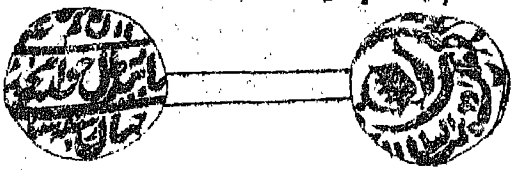
ایضاً - وزن - ۱۱ - ماشہ



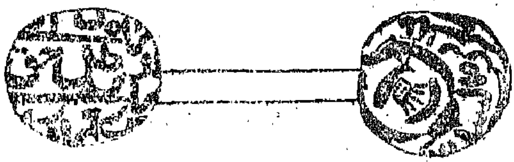
ایضاً وزن - ۱۱ ماشہ



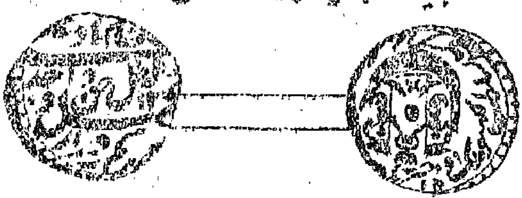
پیسہ امجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ



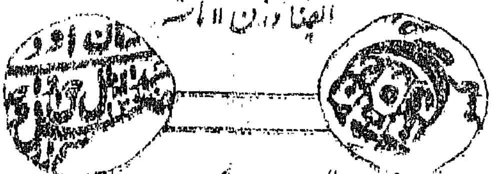
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ



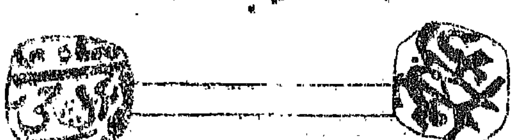
پیسہ واجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ



ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

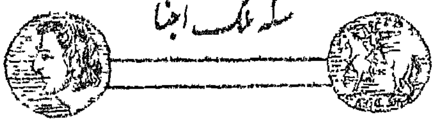


ایضاً - وزن ایک تولہ

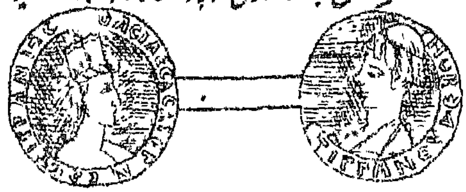


سکہ جات ممالک مختلف

سکہ ملک اجنا



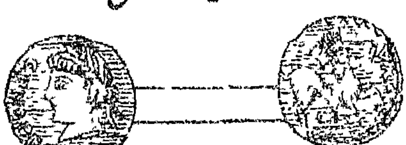
سکہ طغرانس بادشاہ ارمنی۔ اسپر اوسکی ہمشیر کی بھی تصویر ہے



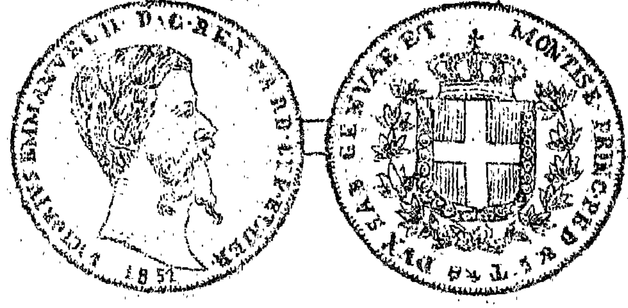
سکہ ولایت توران۔ (اسپر شبیہ ہلاکو خان کی ہے)



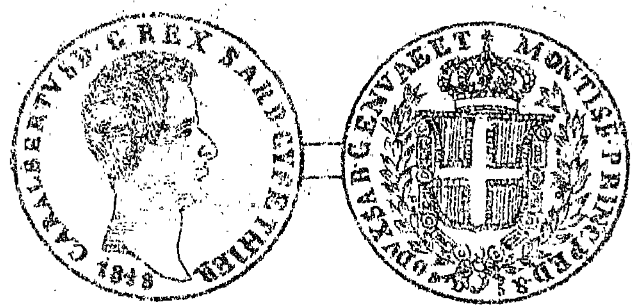
سکہ مس جوبیس



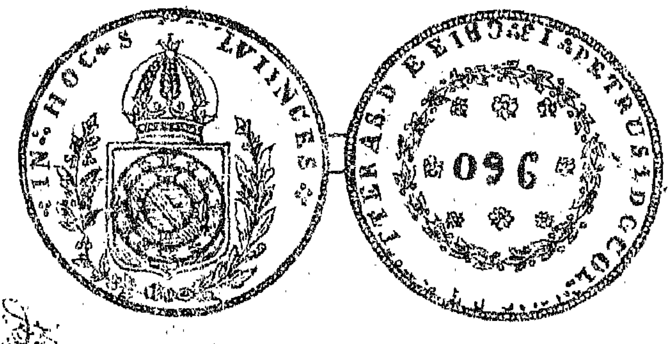
سکہ نقرئی ملک جنوای - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



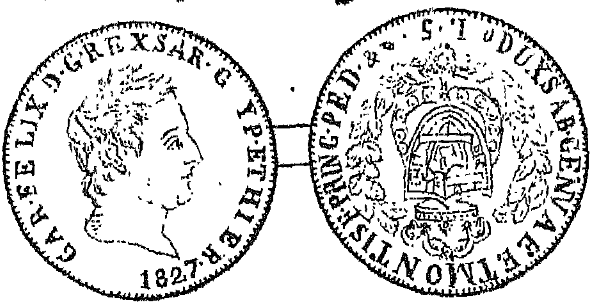
سکہ شاہ البرٹ جنیوا - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



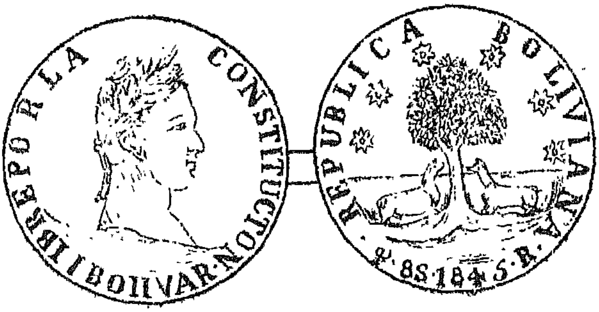
سکہ ملک ہاک - وزن ۳ تولہ ۲ ماشہ ۷ رتی



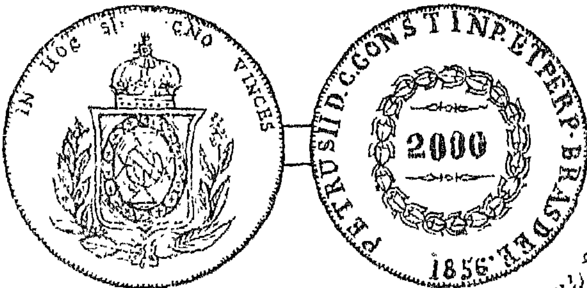
سکہ نقرئی شاہ فیلیکس۔ وزن ۲ تولہ۔ ایک ماشہ ۲ رتی



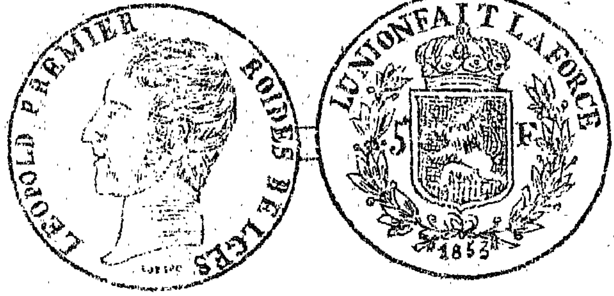
سکہ نقرئی سلطنت جمہوری بولیویانا۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی



سکہ نقرئی شاہ ونسیس۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ رتی



سکہ نقرئی شاہ لیاپولڈ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ



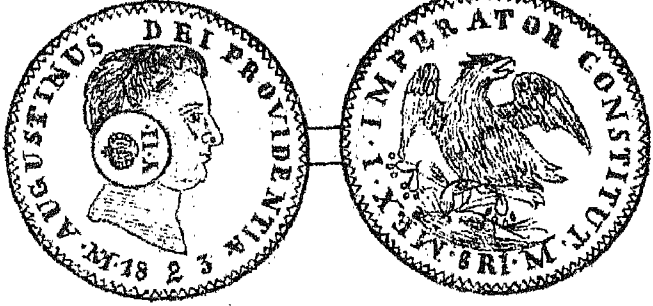
سکہ نقرئی ولیم ثانی شاہ گُننگ ۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ



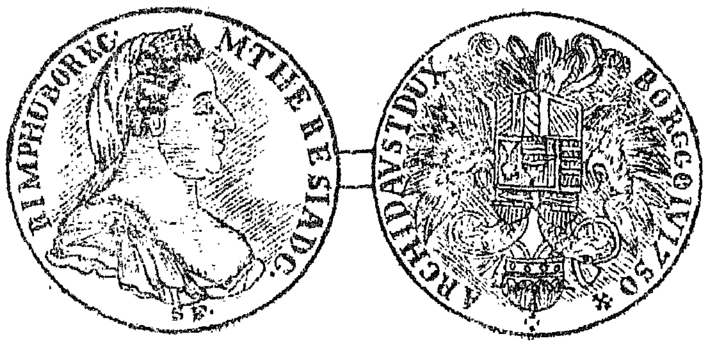
سکہ نقرئی ملک رومانیا وزن ۲ تولہ ۸ ماشہ



سکہ نقرئی ملک پراوی ڈلنشیا - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ



سکہ سلطنت ارچڈ اسٹریلیا ڈکسس برگ کمپنی - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ پونے دو رتی

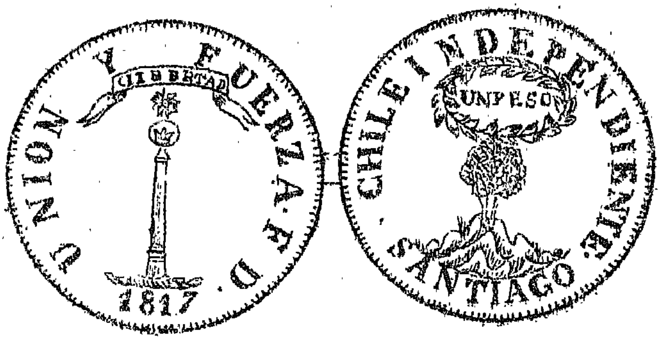


سکہ سلطنت جمہوری بولی ویانہ - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

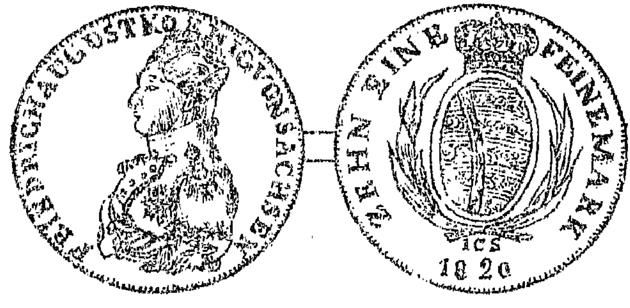


[illegible]

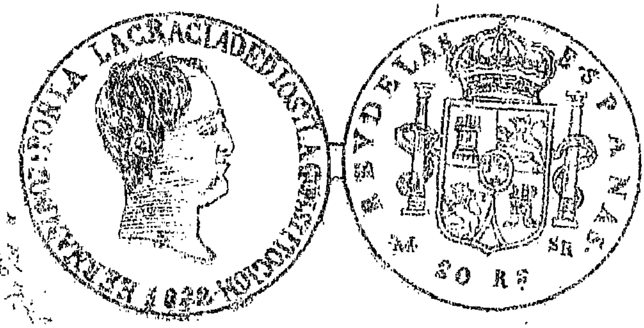
سکۂ شاہ چلی سینٹ یاگو۔ وزن ۲۔ تولہ ڈھائی ماشہ



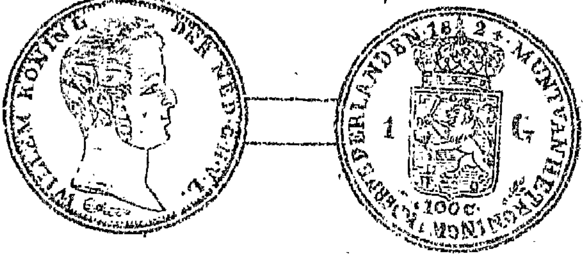
سکۂ شاہ فریڈرک اگسٹ کوئینگ شاہ ساشین۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ



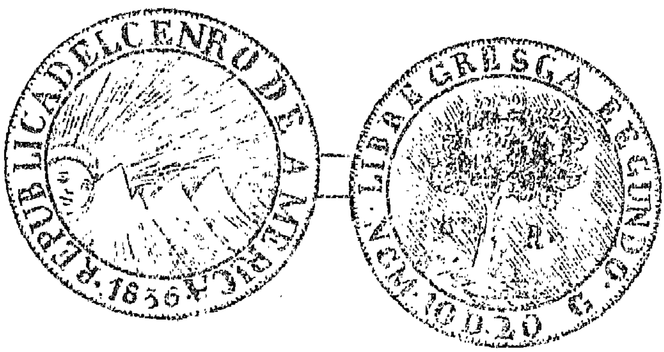
سکۂ شاہ فرنینڈو ہفتم پور لاگریشیا۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ



سکہ شاہ ولیم کوننگ ملک نیدرلینڈ - وزن ۱۱ ماشہ



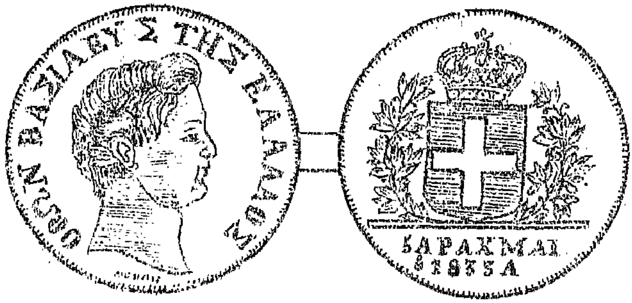
سکہ سلطنت جمہوری امریکہ شمالی - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی



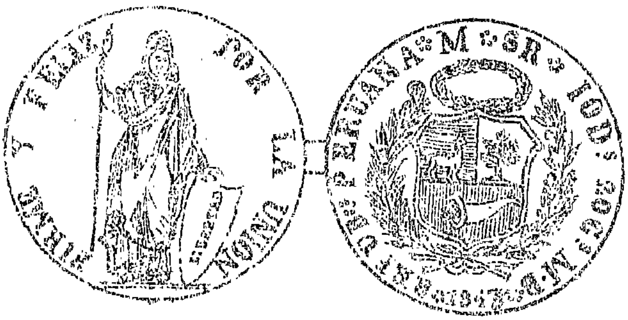
سکہ ملک کری کا متحدہ امریکہ - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی -



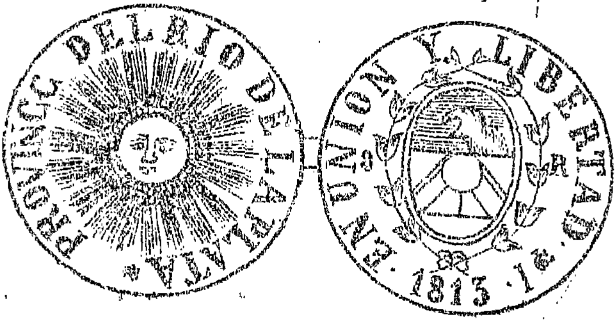
سکہ نقرئی ملک امریکہ - وزن ایک تولہ دس ماشہ



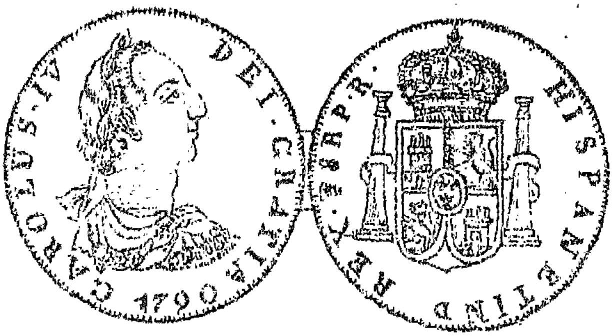
سکہ نقرئی ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ



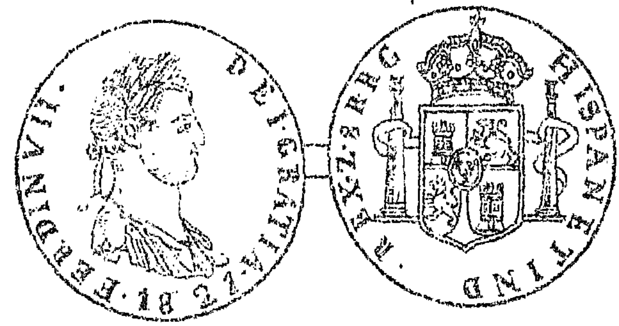
سکہ حاکم علاقہ پلاٹا متعلقہ امریکہ جنوبی - وزن ۲ تولہ - ۲ ماشہ ۲ رتی -



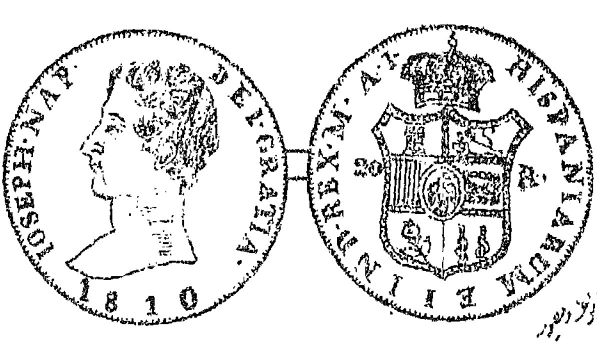
سکہ نقرئی ملک گریشیا علاقہ امریکہ ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ



سکہ نقرئی فرڈین ہفتم شاہ گریشیا ۔ وزن ۲ تولہ ۔ ۴ ۔ ماشہ



سکہ شاہ ڈی گریشیا ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ۔ ماشہ ۴ رتی



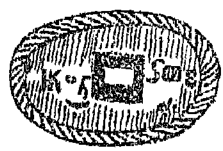
سکہ فرانسس والی آسٹریا۔ وزن ۲۔ تولہ ۳۔ ماشہ



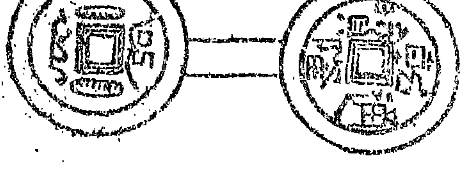
سکہ آسٹریا ہنگری



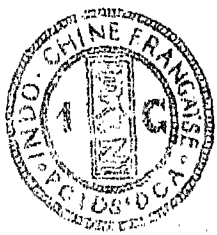
سکہ نقرئی چین۔ اسکے بیچ مین ایک سوراخ ہوتا ہے کہ اوسمین ڈورا پرو کر رکھ سکین +



ایضاً سکہ برنجی۔ وزن ۴۔ ماشہ اسکے بیچ مین ایک مربع سوراخ ہے۔



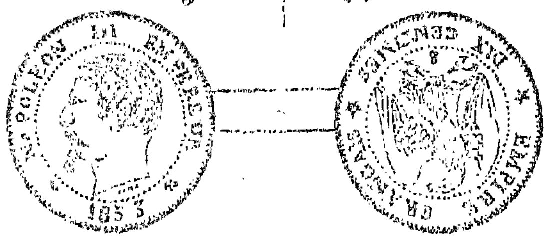
سکه کوچین چاینا علاقه فرانسس



سکه فرانسس



سکه پیس نپولین سوم شاه فرانسس وزن ۵ ماشه



سکه سوئیتزرلینڈ



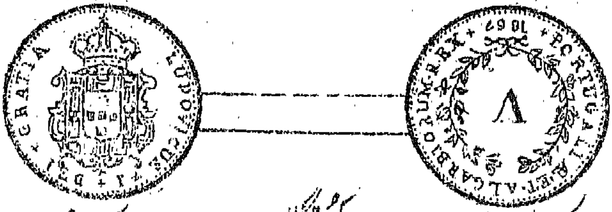
سکه اٹلی



سکه یونان



سکہ مس پرتگال - وزن ۲ ماشہ ۴ رتی

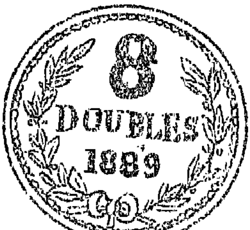


سکہ بلجیم — سکہ پرتگال — سکہ جرمنی

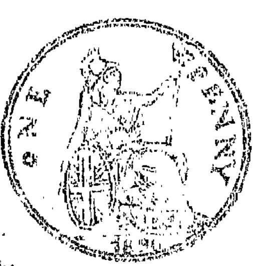


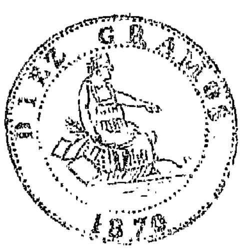
سکہ گرنسی — سکہ جاپان





سکہ اسپین — سکہ انگلستان





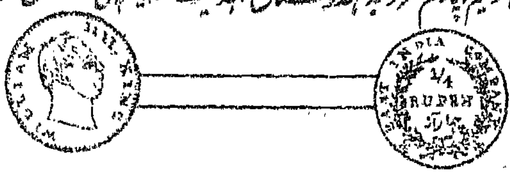
سکہ جمہوریہ ارجنٹائن



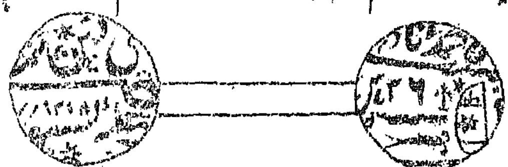
سکہ لگسمبرگ



چوانی ولیم چہارم مروجہ ہندوستان عہد ایسٹ انڈیا کمپنی - وزن ۳ ماشہ

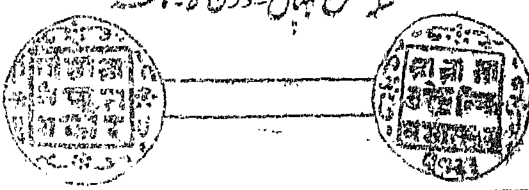


روپیہ شاہ عالم مروجہ بنارس - وزن ۲ - ڈرام ۲ اسکروپل

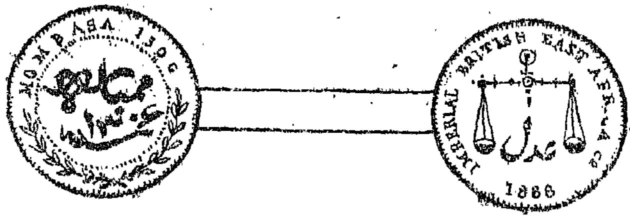


موضع فرزا مراد ضلع بنارس میں سنہ ۱۳۱۲ھ میں چند پرانے سکے جو زمین کھودنے کے وقت سے نکلے ہیں جنمیں بعض سکے دس دس روپیہ کو فروخت ہوئے - اسی سال جزیرہ کریٹ سلطنت ٹرکی میں ایک آثار قدیمہ جو کھودا گیا ہے اوسمیں ایک سکہ نکلا ہے جسپر گریکی زبان کے حروف منقش ہیں اس سکہ پر جو سنہ منقوش ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈھائی ہزار برس کا ہے -

سکہ دس نیپال - وزن ۵ - ماشہ



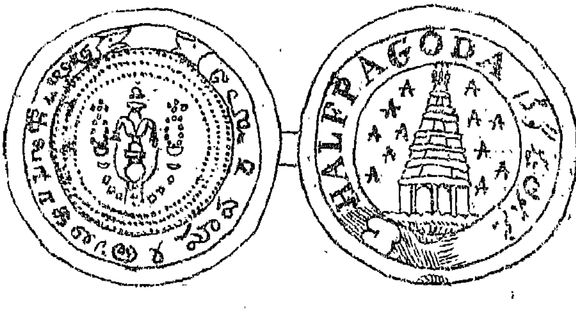
سکہ مس ممباسہ



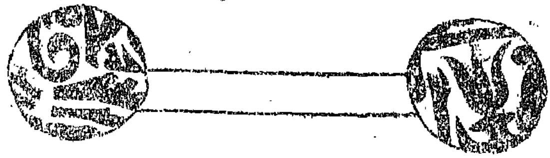
سکہ جات

کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہیں ہوا

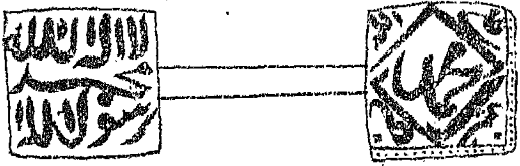
سکہ مقدار نصف پیگوڈا۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ



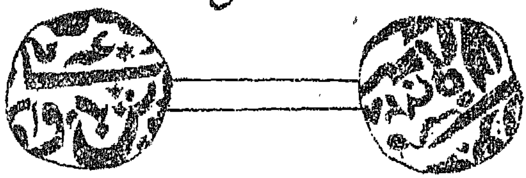
سکہ مس



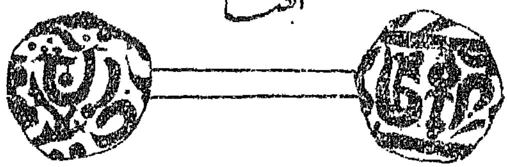
سکہ نقرئی - وزن ۳ ڈرام ۶ گرین



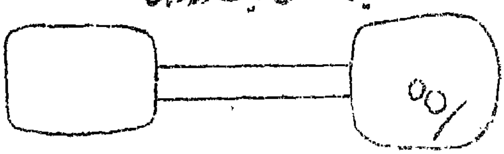
سکہ مس



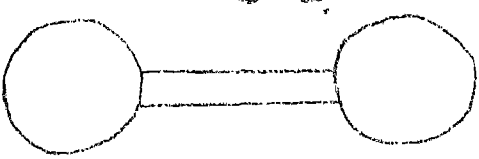
ایضاً



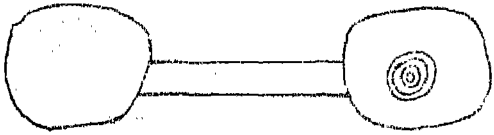
ایضاً - وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ



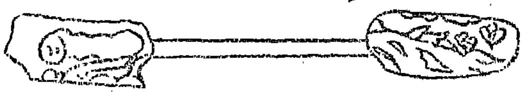
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ



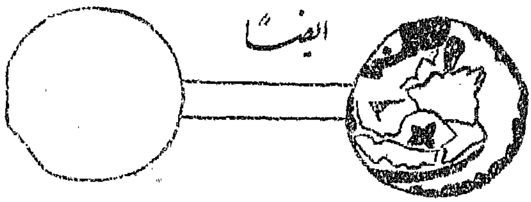
سکہ مس۔ وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ



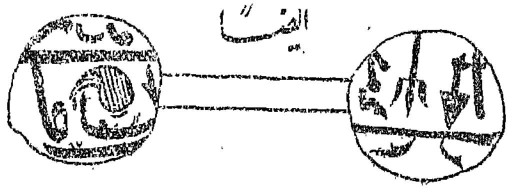
ایضاً۔ وزن۔ ساڑھے سات ماشہ



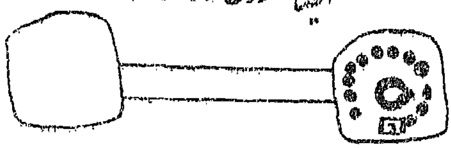
ایضاً



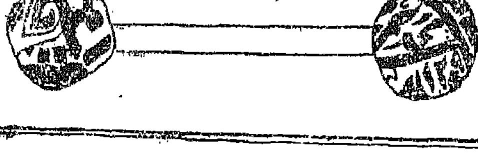
ایضاً



ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ

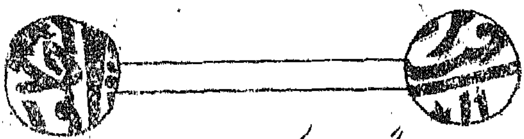


ایضاً

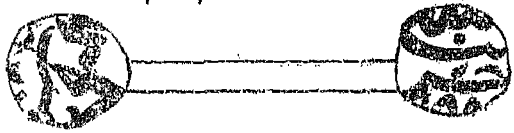


تحریر [illegible] مصور

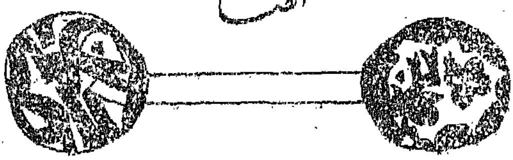
سکہ مس۔ وزن ۵ ماشہ



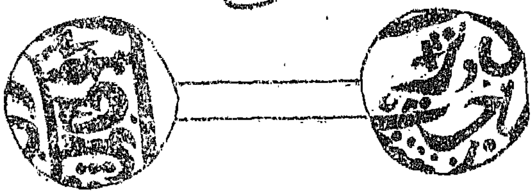
ایضاً۔ وزن ایک تولہ پونے چار ماشہ



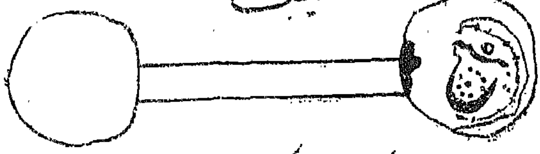
ایضاً



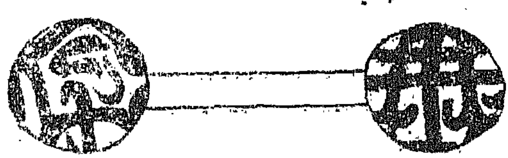
ایضاً



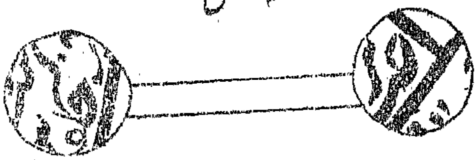
ایضاً



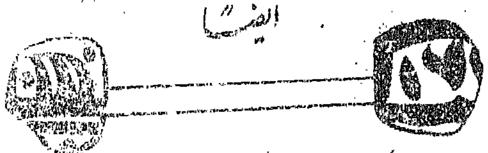
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳ ماشہ



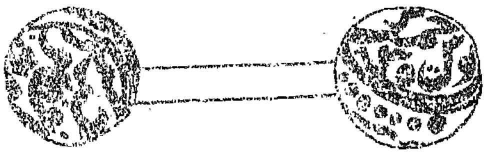
سکہ مس



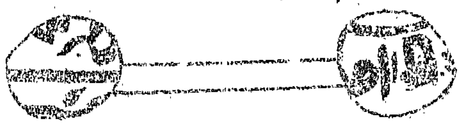
ایضاً



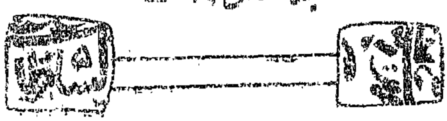
ایضاً۔ وزن۔ ایک تولہ ۵ ماشہ



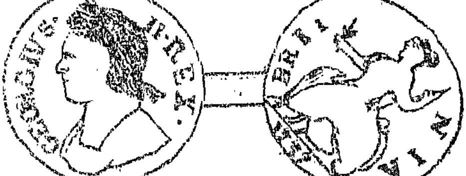
ایضاً وزن ۔ ساڑھے آٹھ ماشہ



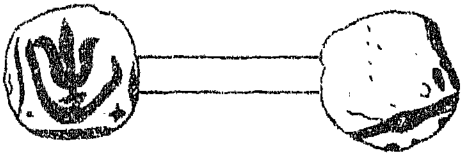
ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ



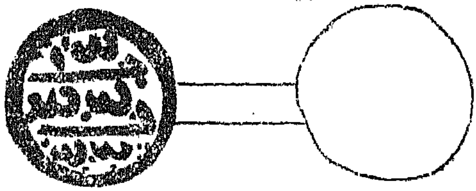
ایضاً۔ وزن ایک تولہ



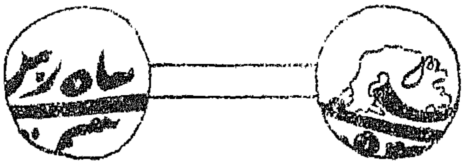
سکہ مس - وزن ایک تولہ ۳ - ماشہ ۲ - رتی -



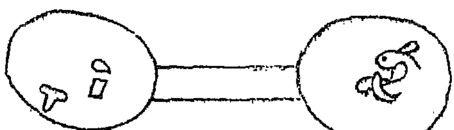
سکہ پیچیا - وزن ۵ ماشہ ۲ رتی -



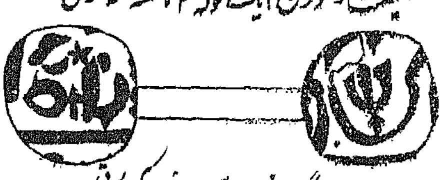
سکہ مس - وزن ساڑھے دس ماشہ



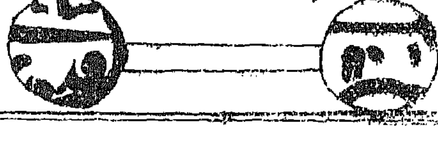
ایضاً وزن ڈھائی تولہ



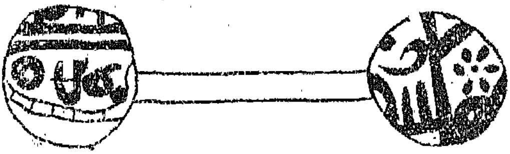
ایضاً - وزن ایک تولہ ۳ ماشہ ۵ رتی



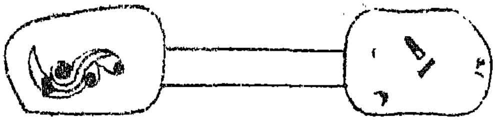
ایضاً - وزن دس ماشہ ایک رتی



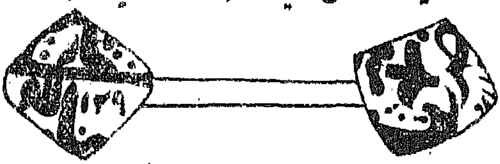
سکہ مس - وزن ۴ ماشہ ایک رتی



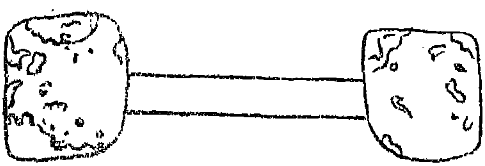
ایضاً - وزن - ایک تولہ - ۸ ماشہ



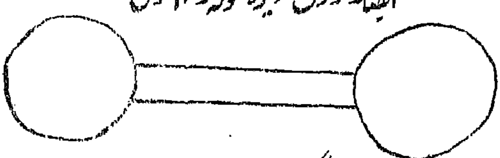
ایضاً - وزن - ایک تولہ ۲ ماشہ ایک رتی -



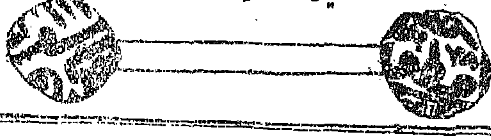
ایضاً - وزن دس ماشہ ۶ رتی



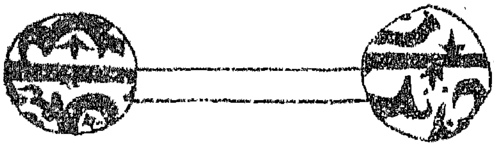
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۴ رتی



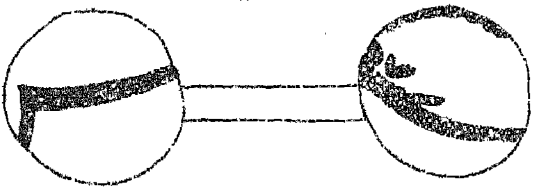
ایضاً - وزن - ۸ ماشہ



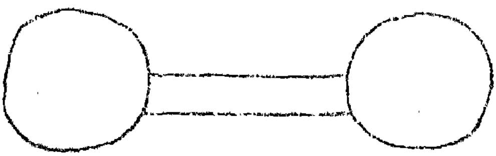
سکہ مس - وزن - دس ماشہ



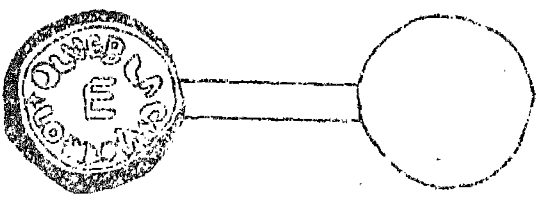
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۶ رتی



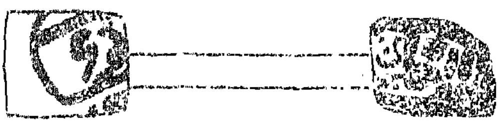
ایضاً - ساڑھے دس ماشہ



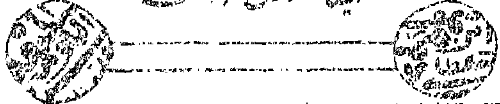
ایضاً - وزن ایک تولہ ۹ رتی - (اس سکہ کے حروف لکھے ہوئے تھے ابھرے ہوئے نہیں)+



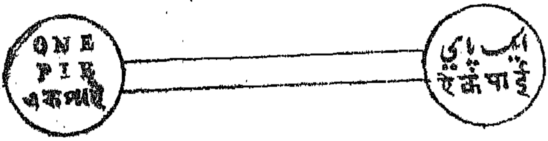
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ



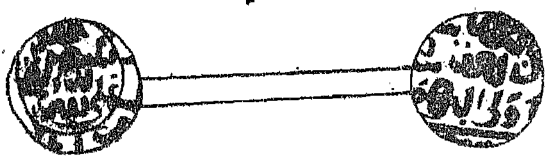
ایضاً - وزن ۳ ماشہ



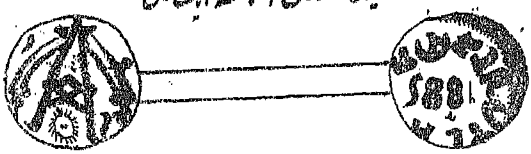
سکہ مس۔ وزن ایک ماشہ ٥ رتی



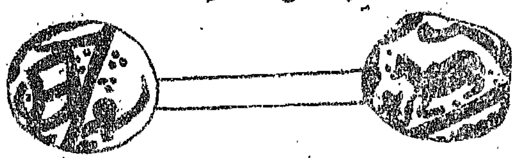
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ



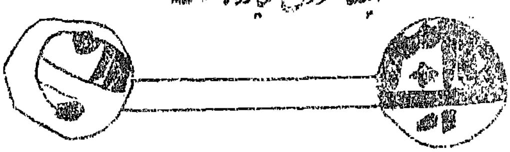
ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ ایک رتی



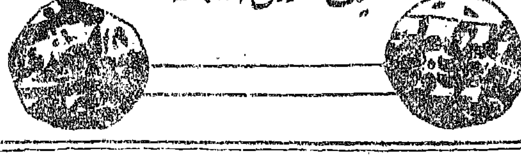
ایضاً۔ وزن سوا تولہ



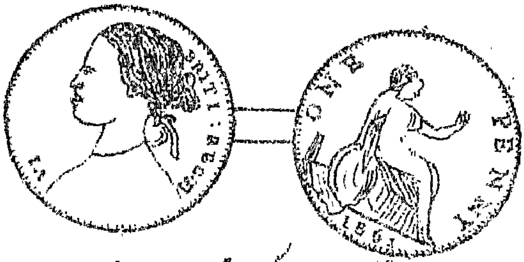
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ



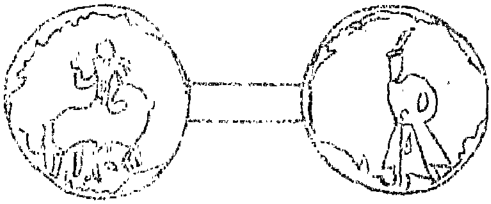
ایضاً۔ وزن ۶ ماشہ



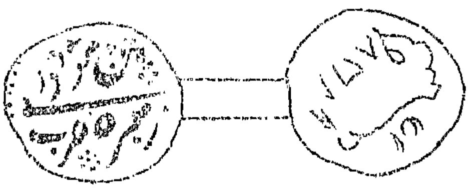
سکہ مس وزن ۵۔ ماشہ



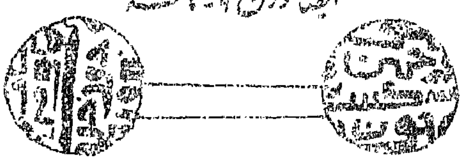
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳۔ ماشہ



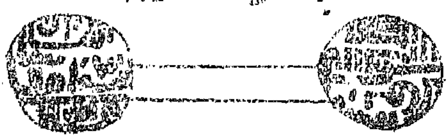
ایضاً۔ وزن ۵۔ ماشہ



ایضاً وزن ۵۔ ماشہ

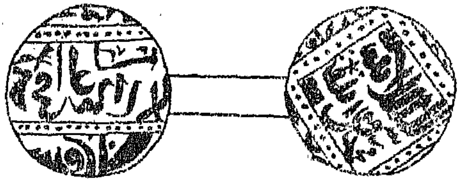


ایضاً وزن ۸ ماشہ

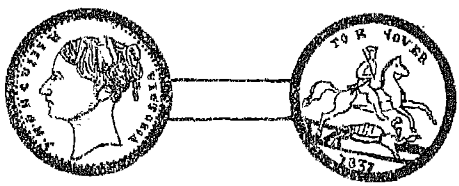


[illegible]

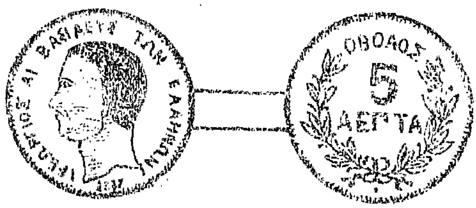
سکہ طلائی



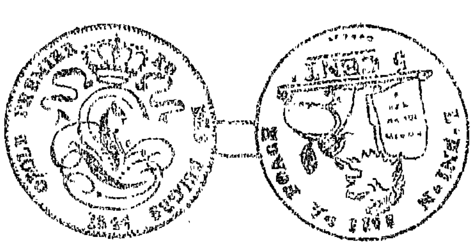
سکہ برنجی - وزن ۳ ماشہ ۵ رتی -



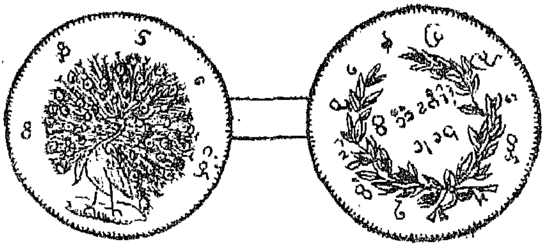
سکہ مسی



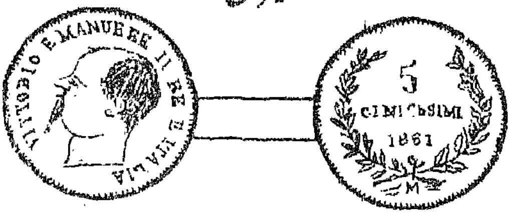
ایضاً - وزن ۲ ماشہ ۴ رتی -



سکہ نقرئی - وزن ایک تولہ



سکہ مِس

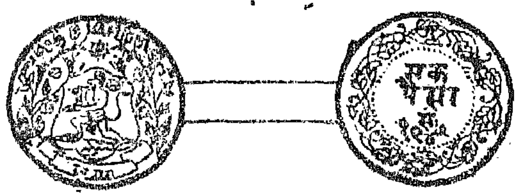


ایضاً - وزن ۶ ماشہ ۵ رتی



ایضاً - وزن ۶ ماشہ

اس سکہ مین قیمت کی طرف گہرائی اور تصویر کی طرف ابھرا ہوا اور کنارہ
مثل انگریزی روپیہ سکے غلط دار ہے

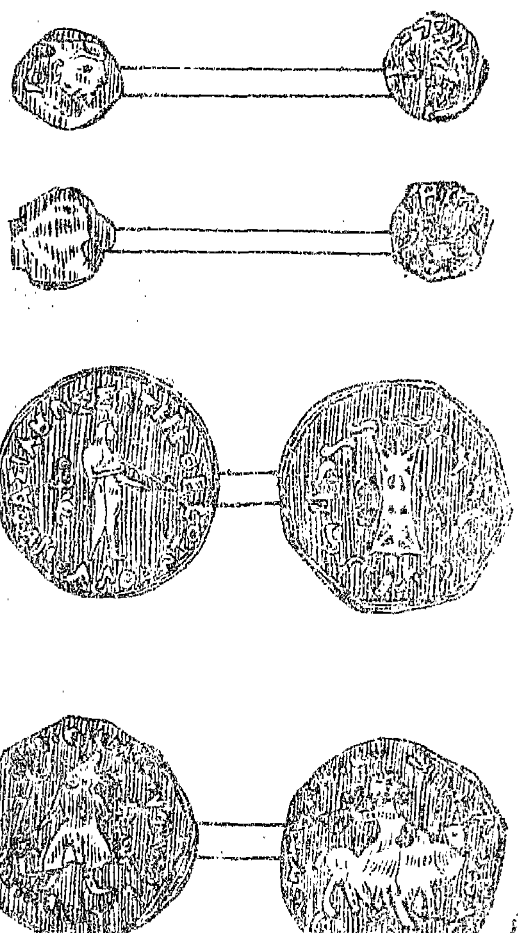


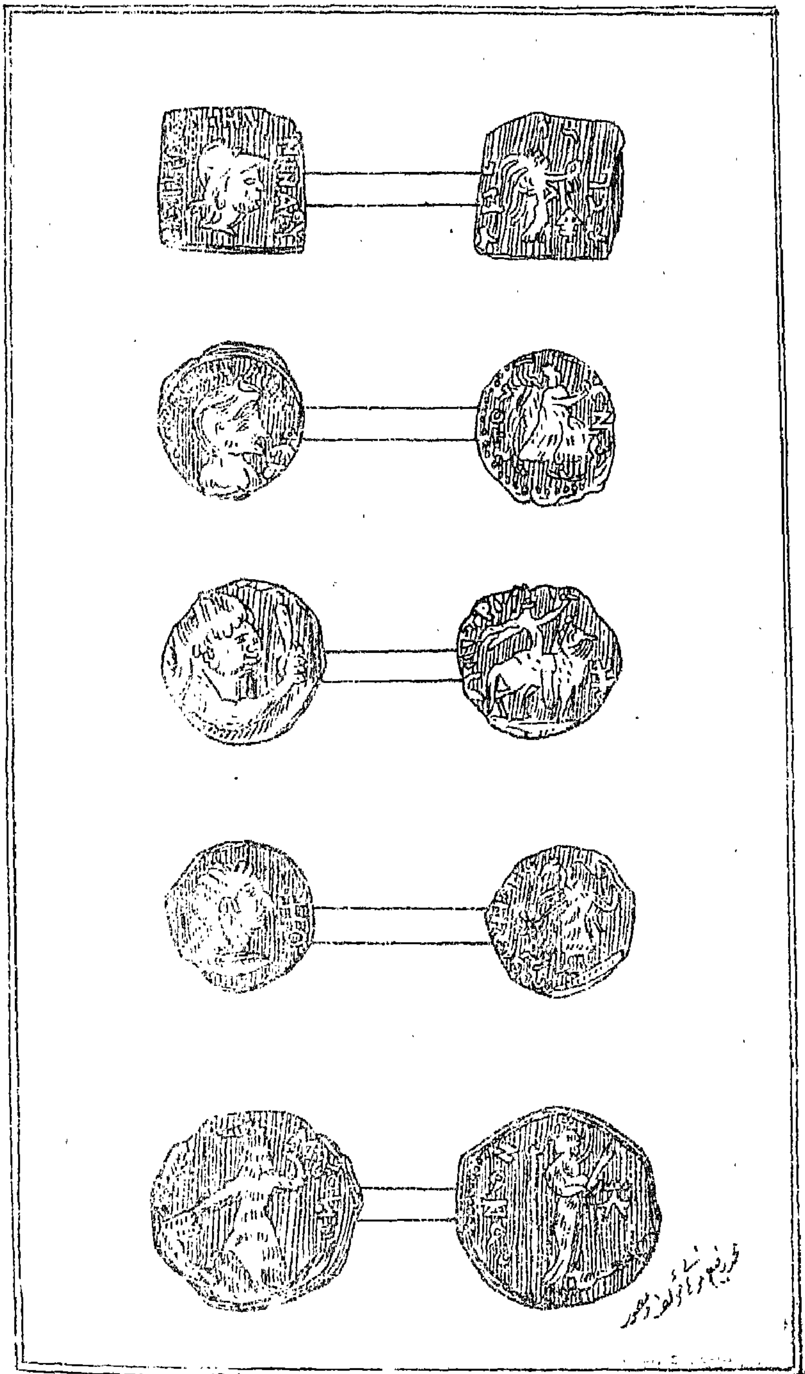
مطبع [illegible] لاہور

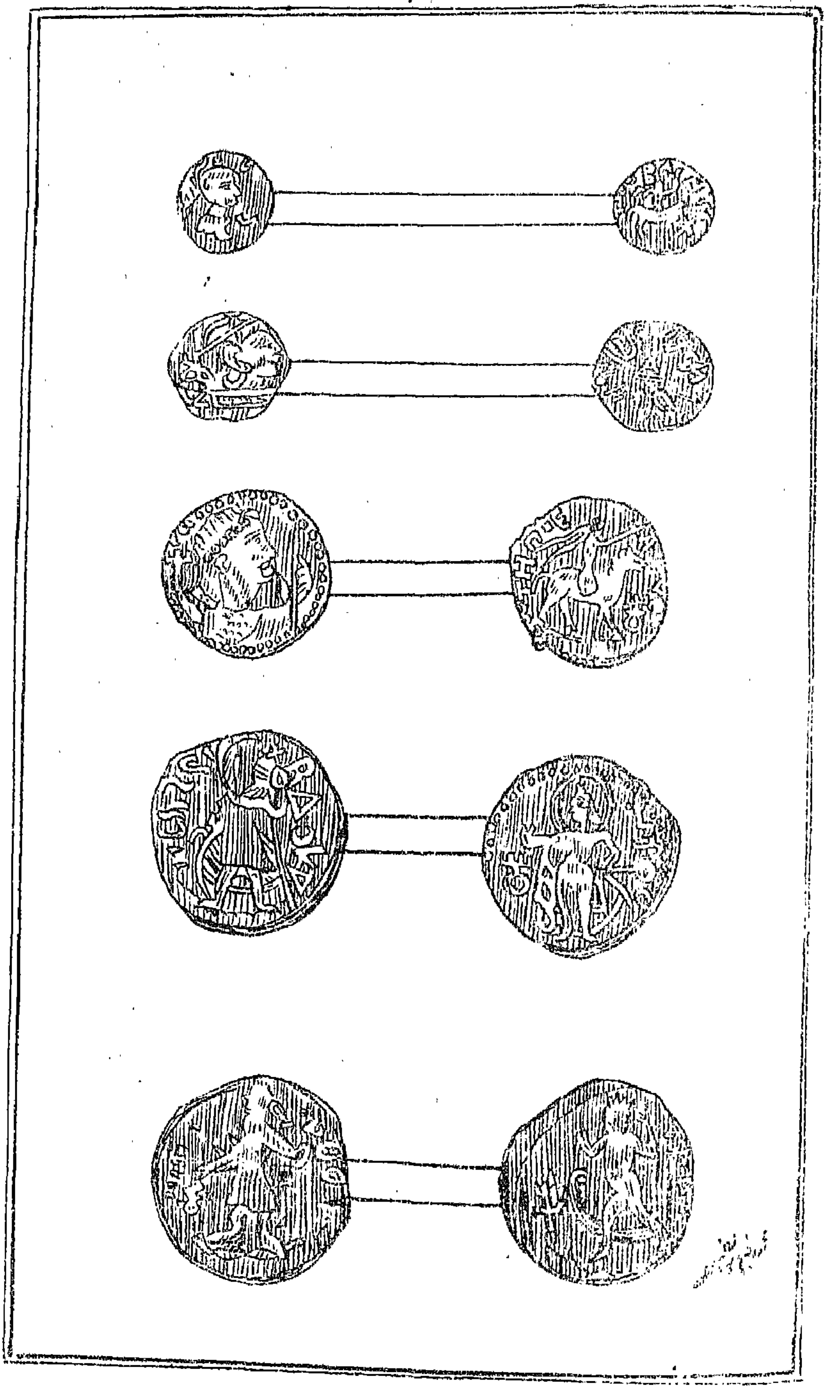
سکہ جات

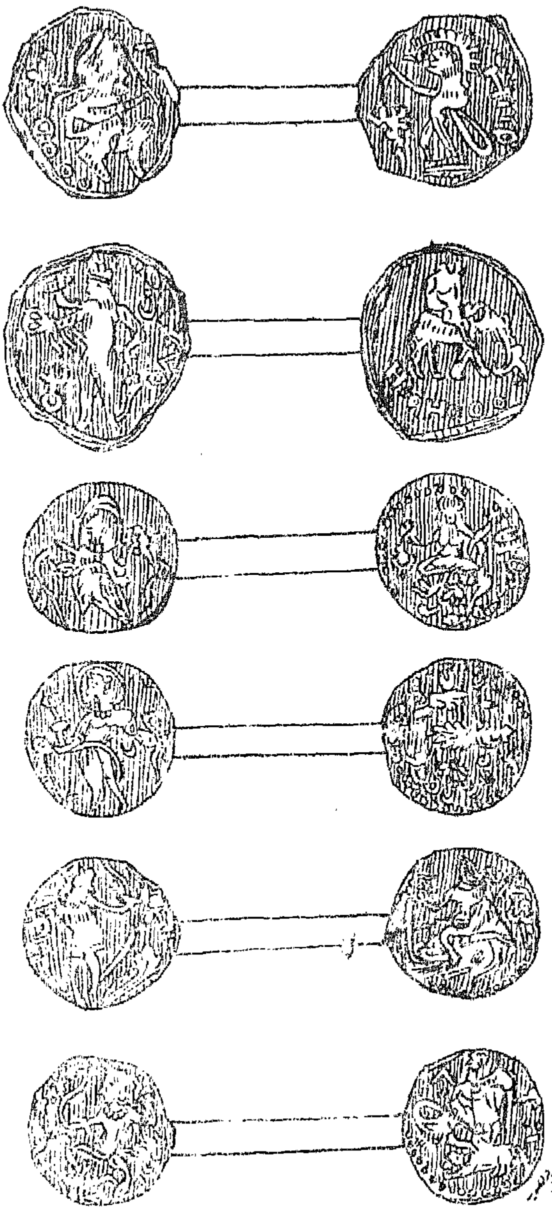
جو کھنڈرات اوجین و دیگر شہر ہائے قدیم سے برآمد ہوئے

منقول از ٹاڈ راجستان جلد اول









یادداشت

دنیا کے ہر ملک میں چھوٹے سے چھوٹا مضروب سکہ عموماً تانبے کا ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ملک میں پیسہ یا دھیلا یا دمڑی ہوتا ہے لیکن یورپ کے ملکوں میں یہ سکہ ہرچند کہ عموماً ادھنے کی برابر ہوتا ہے جیسے کہ انگلستان کے پینی یا فرانس کا دس سنٹم کا سکہ ہے لیکن وہ عموماً قیمت میں ہندوستان کے ایک آنہ کی برابر ہوتا ہے مگر وہاں ہندوستان کے پیسے کی طرح اسکا چلن ہوتا ہے۔ ہم اس جگہ چند ممالک کے پیسوں کا ذکر کرتے ہیں۔

اٹلی کا سکہ دس سنٹیم کا ہوتا ہے۔ اٹلی کے پیسے کے سکے فرانس میں نہیں لئے جاتے

فرانس کی جمہوری سلطنت کا سکہ جو دس سنٹم کا ہوتا ہے اور تانبے کا ہے حال میں اسکی ضرب جاری ہوئی ہے جسمیں ایک طرف کی تصویر دکھاتی ہے کہ فرانس اپنے باشندوں کی حفاظت کر رہا ہے۔

سوئیٹزرلینڈ میں نکل دھات کا سکہ ہے یہ دس سنٹیم کا ہوتا ہے اسکی ساخت میں جست ٹین اور تانبا ملایا جاتا ہے۔

اضلاع متحدہ کا تانبے کا سنٹ انگلستان کی نصف پینی کی برابر ہے اور اسکا دوسرا سکہ نکل دھات کا ہوتا ہے جو پانچ سنٹ کا ٹکڑا کہلاتا ہے۔

کنفیڈریٹ کولمبیا کی پینی پانچ ہے یہ نکل کا سکہ ڈھائی سنٹووا کہلاتا ہے۔

پوروگوئی میں چار سنٹووا کا سکہ رائج ہے۔

یونان کا تانبے کا سکہ دس لیپٹا ہے بادشاہ جارج کا چہرہ ہے۔

بلگیریا کا تانبے کا سکہ دس اسٹوٹنکی ہے۔

سرویا کا نکل کا سکہ سادہ ہے یعنے اوسپر تصویر نہین ہے اسکی قیمت دس پارہ ہے جو ٹرکی کے پیسہ کی برابر ہے۔
رومانیا کا سکہ اسی قیمت کا نکل کا ہوتا ہے جو دس بینی کی برابر ہے۔
اسپین کا سکہ تانبے کا دس سنٹیم کا ہوتا ہے مگر وہان قدیم سکہ رومی بھی رائج ہے یعنی قسطنطین اعظم ملکہ ازابیلا دوم وغیرہ بادشاہو نکے سکے ابتک جاری ہین۔
پرتگال کا تانبے کا سکہ بیس ری کا ہوتا ہے جسپر شاہ لوئس یا کارلس کا چہرہ ہے۔
فنلینڈ کا سکہ دس بینی کا ہوتا ہے۔
جرمنی کا سکہ نکل دھات کا امپریل کہلاتا ہے اور دس فینگ کا ہوتا ہے لیکن جرمنی کی مختلف ریاستون مین بویریا۔ ورٹمبرگ۔ سیکسنی وغیرہ مین وہان کے والیان ریاست کے سکے جاری ہین جسپر اونکی تصویرین ہین اور سلطنت جرمنی کی بھی۔
ہالینڈ کا تانبے کا سکہ ڈھائی سنیٹ کا ہوتا ہے۔
بلجیم کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور اوسکی قیمت دس سنٹیم ہے۔
جمیکا مین پنس۔ نصف پنس اور فارذنگ نکل کے ہوتے ہین جنپر ملکہ وکٹوریہ کی تصویر ہے۔
آسٹریا ہنگری مین نکل کا سکہ ہے اسکی قیمت دس ہلر ہے۔
سوئیڈن اور ناروے مین تانبے کا سکہ پانچ اوز کا ہوتا ہے۔
جاپان کا سکہ دو سین قیمت کا ہے جسکے ایک طرف شاہی ہتھیار کی تصویر اور دوسری طرف جاپانی تحریر مین بادشاہ کا نام ہے اور حاشیہ پر بیل ہے۔
ٹرکی مین تانبے کا سکہ دس پارہ کا ہوتا ہے۔
مصر کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور عشر الغرش کہلاتا ہے۔

آرجنٹائن ریپبلک کا سکہ دو سینٹو ہے۔

ہندوستان کا آدھ آنہ انگلستان کی پینی کے قایم مقام ہے

کوچین چائنا میں تانبے کا سکہ سینٹ کہلاتا ہے جو فرانس کے سینٹیم کی برابر ہے۔

ٹرانسوال میں بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ پینی ڈھالی گئی جس پر کروگر کا چہرہ ہے انمیں سے بعض سکے چند شلنگ کو فروخت ہوئے ہیں۔

لکسمبرگ کا سکہ دس سنٹیم کا کہلاتا ہے۔

گرنسی کا سکہ آٹھ ڈبل کہلاتا ہے۔

ہندوستان میں بزمانۂ قدیم اور پھر پنجاب میں سکھوں کے عہد میں چھوٹے اور بڑے پیسے بنائے جاتے تھے اونکا رواج اب بند ہوگیا ہے۔ سکھوں کے زمانہ کے پیسوں کو نانک شاہی کہتے تھے یہ پیسے اب بھی بازار میں ملسکتے ہیں۔ علاوہ انکے گورکھپوری، سفدوری اور چاندوڑی وغیرہ پیسے بھی تھے چنانچہ چاندوڑی اب بھی کہیں کہیں چلتے ہیں۔ انگریزی پیسے کے ایک پیسہ کا پاؤ آنہ ہوتا ہے اور ایک روپیہ کے ۱۶ آنہ چلتے ہیں۔ اشرفی کا وزن ایک تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے۔ اسمیں گیارہ حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اسمیں گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔ یہ سکہ ہندوستان میں انگریزوں نے ۱۸۳۵ء میں جاری کئے ہیں جہاں سکے بنتے ہیں اوس کو ٹکسال کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ ہندوستان کے فارسی نویس پیسے کو فلوس لکھتے ہیں فارسی اور عربی میں فلوس پیسے یا کسی گول شئے کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے دراصل یہ لاطینی زبان میں

ایک سکہ فالس (   ) نامی ہوتا تھا جسکا یہ مفرغ معرب ہے۔ دنیا بھر میں سکوں کی رگڑ سے ½ ۱ ٹن سونا اور ۱۰۰ ٹن چاندی سالانہ ضائع ہوتی ہے۔

مطابقت اوزان مختلف با اوزان انگریزی

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
ایک چھٹانک یا ۴ تولہ	۲ اونس	۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی	۷ ڈرام	۲۰ تولہ	۴ اونس
ایک سیر	۲ پونڈ	۲ تولہ ۶ ماشہ	ایک اونس ۴ ڈرام	۳ چھٹانک	۱- پونڈ ۸ اونس
ایک من	۸۰ پونڈ	۴۰ تولہ ۰ ماشہ	۱۴ اونس ۱ پونڈ	۲ سیر	۴ پونڈ ۱- اونس
۵ تولہ ۰ ماشہ ۰ رتی	۲۰ اونس ۱ پاؤنڈ	۳ سیر	۶ پونڈ ۲ اونس	۷ ماشہ ۱۰ ماشہ	۱۵ پونڈ ۱- سٹون
۴ سیر	۸ پونڈ ۱۴ اونس	۱۶ سیر	۱- ہنڈریڈ ویٹ	۵ سیر	۱۰ پونڈ ۴ اونس
نصف رتی	۱- گرین	۲۰ چاول	۱- گرین	۶ سیر	۱۲ پونڈ ۵ اونس
ایک ماشہ ۸ رتی	۲۰ گرین ۱ اسکروپل	سوا ماشہ	۱- ڈرام	۷ سیر	۱۴ پونڈ ۵ اونس
۲ ماشہ ۴ رتی	۱- اسکروپل	۳ ماشہ	۱ پینی ویٹ	۸ سیر	۱۶ پونڈ ۶ اونس
۳ ماشہ ۱ رتی	۳- اسکروپل ۱- ڈرام	۱- تولہ	۱۸۰ گرین	۹ سیر	۱۸ پونڈ ۷ اونس
۷ ماشہ ۴ رتی	۲- ڈرام	۹۶ رتی	۱۸۰ گرین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۳- ڈرام
۱ ماشہ	۱۵ گرین	۱۰ سیر	۲۰ پونڈ ۸ اونس	۱ تولہ ۳ ماشہ	۴ ڈرام
۱ تولہ	۳ ڈرام ۱۸۰ گرین	۲۰ سیر	۱ کوارٹر ۱۳ پونڈ ۱- اونس	۳۰ سیر	۲ کوارٹر ۱۱ پونڈ ۹ اونس
۱ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی	۵ ڈرام	۱ چھٹانک	۱۵ ڈرام = ۹۰۰ گرین	۱ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ڈرام
ایک سیر	۳۰ اونس	۱- من	۲ کوارٹر ۲۶ پونڈ ۲ اونس		

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
۲ من	۱ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۲۴ پونڈ	۲۰ من	۱۴ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۹ پونڈ	۲۰۰ من	۱۴۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
	۱۲ اونس		۱۰ اونس		۱۰ اونس
۳ من	۲ ہنڈریڈ ویٹ ۲۲ پونڈ ۱۴ اونس	۳۰ من	۲۲ ہنڈریڈ ویٹ	۳۰۰ من	۲۲۰ ہنڈریڈ ویٹ
۴ من	۲ ہنڈریڈ ویٹ ۳ کوارٹر ۲۴ پونڈ	۴۰ من	۲۹ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۰ پونڈ	۴۰۰ من	۲۹۳ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ
	۱۸ اونس		۱۰ اونس		۵ اونس
۵ من	۳ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰ من	۳۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰۰ من	۳۶۷ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ ۱۰ اونس
	۱۰ اونس		۱۰ اونس	۶۰۰ من	۴۴۰ ہنڈریڈ ویٹ
۶ من	۴ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۶ پونڈ	۶۰ من	۴۴ ہنڈریڈ ویٹ	۷۰۰ من	۵۱۴ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ ۵ اونس
	۱۲ اونس	۷۰ من	۵۱ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۸۰۰ من	۵۸۷ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
۷ من	۵ ہنڈریڈ ویٹ ۱۲ پونڈ ۲ اونس		۵ اونس		۱۰ اونس
۸ من	۵ ہنڈریڈ ویٹ ۳ کوارٹر ۱۳ پونڈ	۸۰ من	۵۸ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۹۰۰ من	۶۶۰ ہنڈریڈ ویٹ
	۱ اونس		۱۰ اونس	۱۰۰۰ من	۷۳۴ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر
۹ من	۶ ہنڈریڈ ویٹ ۲ کوارٹر ۱ پونڈ	۹۰ من	۶۶ ہنڈریڈ ویٹ		۹ پونڈ ۵ اونس
	۳ اونس				
۱۰ من	۷ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۱۰۰ من	۷۳ ہنڈریڈ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ		
	۵ اونس		۵ اونس		

انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے

انگریزی اوزان				بازاری اوزان		
ٹن	ہنڈریڈ ویٹ	کوارٹر	پونڈ	من	سیر	چھٹانک
١	٠	٠	٠	٢٧	١٧	١٤
٢	٠	٠	٠	٥٤	٢١	١٣
٣	٠	٠	٠	٨١	٣٢	٦
٤	٠	٠	٠	١٠٩	٣	١٠
٥	٠	٠	٠	١٣٦	١٤	٨
٦	٠	٠	٠	١٦٣	٢٥	٧
٧	٠	٠	٠	١٩٠	٣٦	٥
٨	٠	٠	٠	٢١٨	٧	٤
٩	٠	٠	٠	٢٤٥	١٨	٢
١٠	٠	٠	٠	٢٧٢	٢٩	١
٢٠	٠	٠	٠	٥٤٥	١٨	٢
٤٠	٠	٠	٠	١٠٩٠	٣٦	٥
٦٠	٠	٠	٠	١٦٣٦	١٤	٨
٨٠	٠	٠	٠	٢١٨١	٣٢	١١
١٠٠	٠	٠	٠	٢٧٢٧	١٠	١٤
٢٠٠	٠	٠	٠	٥٤٥٤	٢١	١٣
٥٠٠	٠	٠	٠	١٣٦٣٦	١٤	٨
١٠٠٠			٠	٢٧٢٧٢	٢٩	١

ہندوستانی اوزان

ایک جو کے	۴ چاول
۸ خشخاص کا	۱ چاول
۸ رتی کا	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ کا	۱ تولہ
۵ تولہ کی	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا	۱ پاؤ
۴ پاؤ کا	۱ سیر
۵ سیر کی	۱ پنسیری
۴ پنسیری کی	۱ دھون
۴ دھون یا ۴۰ سیر کا	۱ من

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶ رتی کا	۱ دانگ
۳، ماشہ کا	۱ درہم
۴، ماشہ کا	۱ مثقال
۱۴ ماشہ کا	۱ دام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۱۰۰ ڈوکروں کا	۱ آنہ
۱۶ آنوں کا	۱ چو

۱۴ سوکی	۱ رتی
۲۴ رتی کا	۱ ٹانک

۶ رتی = ۴ گیہوں اور ایک گیہوں = ۴ چاول

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا	۱ اونس
۱۶ اونس کا	۱ پونڈ
۱۴ پونڈ کا	۱ اسٹون
۲ اسٹون یا ۲۸ پونڈ کا	۱ کوارٹر
۴ کوارٹر کا	۱ ہنڈریڈ ویٹ
۲۰ ہنڈریڈ ویٹ کا	۱ ٹن

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰ گرین کا	۱ اسکروپل
۳ اسکروپل کا	ایک ڈرام
۸ ڈرام کا	۱ اونس
۱۲ اونس کا	۱ پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

۲۴ گرین کا	۱ پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا	۱ اونس
۱۲ اونس کا	۱ پونڈ

ایک پونڈ ٹرائی = ۵۷۶۰ گرین یا ۴۰ تولہ کے۔ ایک پونڈ واٹرڈوپائیٹر = ۷۰۰۰ گرین یا ۸/۹ ۳۸ پونڈ کے۔

اوزان عرب

۷ تولہ کا	۱ من شرعی
۵۶ تولہ کا	۱ من طبی۔
۵۷ تولہ کا	۱ من مکی
۴۴ تولہ کا	۱ من مصری
۸۲ تولہ کا	۱ من سکندری
۴۰ تولہ کا	۱ من قنطری
۷ تولہ کا	۱ من تبریزی

۵ شعیر کا	۱ قیراط
۲۰ قیراط کا	۱ مثقال
۴ مثقال کا	۱ استار
۲۰ استار کا	۱ رطل
۲ رطل کا	۱ من

(شعیر جو کی برابر ہوتا ہے ۵ رطل کا ایک صاع حجازی ہوتا ہے)

وزن سابق ہندوستان

۷ تولہ کا	۱ سیر شاہجہانپوری
۶۷ تولہ کا	۱ سیر عالمگیری۔
۸ تولہ کا	۱ سیر خراسانی
۵۷ تولہ کا	۱ سیر کابل۔
۴۲ تولہ کا	۱ سیر جہانگیری
۴۲/۱ تولہ کا	۱ سیر اکبری
۱۰۰ تولہ کا	۱ سیر صرافی انگریزی

وزن عہد علاء الدین خلجی

۱ من کا	۱۳ سیر انگریزی
۱ سیر کا	۲۴ تولہ
۲ سیر کا	۵۰۰ بار
۵ سیر کا	۱۰ بار

اوزان مختلف

۱ قیراط	=	۴ جو
۱ سیر	=	۲۰۰ ٹانک
۰٫۲ ماشہ	=	۱ ٹانک

۸ رطل بغدادی = ۵⅓ رطل مدنی

صاع عراقی = ۸ رطل یعنی ۴ من اور
ہر من ۴۰ استار اور
ہر استار ۴.۵ مثقال

۱ اوقیہ	=	۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی
۱ خروار	=	۲ من۔
ایک سیر انگریزی	=	۸۰ روپیہ انگریزی
ایک روپیہ انگریزی	=	۱ تولہ
ایک مان	=	۴ سیر
۴ من	=	۱ مانی
۱۰ مانی	=	۱ منّاسہ
۱۰۰ مناسہ	=	۱ کنّاسہ
۱ کباس	=	۲۴ تولہ
۴ کباس	=	۱ من
ایک قنطار	=	۵۰ سیر
دام پختہ	=	۲۱ ماشہ
دام خام	=	۱۱ ماشہ
۱ من سیستانی	=	۶ سیر انگریزی

۱۔ درہم	=	۳½ ماشہ
۱۔ سیر کابل	=	۸ سیر ہندوستان
۱۔ رطل مکہ	=	۴۲ مہر
۱۔ حقہ	=	۱½ رطل
۱۲ اوقیہ	=	۱۔ رطل
صاع نزد ابوحنیفہ و محمد	=	۸ رطل عراقی
و نزد ابو یوسف	=	۵ رطل
۱ سیر پشاوری	=	۱⅜ سیر انگریزی

ہندوستان کے سکوں کی تقسیم

ایک پائی	=	
۳ پائی یا ۲ دھیلہ	=	ایک ڈبل پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسہ یا ۱۲ پائی	=	ایک آنہ
۱۶ آنہ	=	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ	=	ایک مُہر
دھیلہ	=	½ پائی
اِکنّا	=	۲ پیسہ
دوانّی	=	۲ آنہ
چونی یا پاولی	=	۴ آنہ

مصری پونڈ انگریزی پونڈ کے ۱۵ روپیہ سے بقدر ۶ آنہ بڑا ہوتا ہے۔

اٹھنی یا دھیلی ۸ آنہ

(پائی۔ دھیلہ۔ پیسہ۔ تانبا ہے۔ دوانی۔ چوانی
اٹھنی روپیہ چاندی اور اشرفی سونا ہے)

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا	۱ گنڈہ
۲ گنڈے کی	۱ ادھی
۲ ادھی کی	۱ دمڑی
۲ دمڑی کا	۱ دھیلا
۲ دھیلے یا ۶۴ کوڑی کا	۱ پیسہ
۲ پیسے کا	ایک ٹکہ یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۴ ادھنوں کا	ایک آنہ
۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسوں کا	ایک روپیہ
۲ آنہ کی	ایک دوانی
۲ دوانی کی	ایک چوانی
۲ چوانی کی	ایک اٹھنی۔
۲ اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ کی	ایک مہر یا اشرفی
۳ پائی یا ۲ دھیلے کا	ایک ڈبل یا انگریزی پیسہ یا پاؤ آنہ۔

انگریزی سکے

۲ فارذنگ کی	½ پینی
۴ فارذنگ کی	۱ پینی
۱۲ پنس کا	۱ شلنگ
۲۰ شلنگ کا	۱ پونڈ
½ ۱۰ پونڈ	ہاف گنی
۲۱ شلنگ کی	۱ گنی
½ ۲ شلنگ کا	ہاف کراؤن
۵ شلنگ کا	۱ کراون

انگریزی سکے تانبے کے

½ فارذنگ	=	۱ پائی
۱ فارذنگ	=	۲ پائی
۴ پنس	=	۸ پائی

چاندی کے سکے

تھری پنس	=	۲ آنہ
فور پنس	=	۲ آنہ ۸ پائی
سکس پنس	=	۴ آنہ
شلنگ	=	۸ آنہ
فلورن	=	۱ روپیہ

ہاف کرون = ا روپیہ ۴ آنہ

کرون = ۲ روپیہ ۸ آنہ

شلنگ = ۴ آنہ

مارک = ۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکے

ہاف سورن = ۵ روپیہ

ا سورن یا پونڈ = ۱۰ روپیہ

ہاف گنی = ۵ روپیہ ۴ آنہ

گنی = ۱۰ روپیہ ۸ آنہ

مونڈر = ۱۳ روپیہ ۸ آنہ

فرانس عشری سکے

۱۰ ملس کا ا سینٹ

۱۰ سینٹ کا ا فلورن

۱۰ فلورن کا ا پونڈ یا سورن

سکۂ عہد علاء الدین خلجی ۱۲۴۵

۷½ جیتل = ۲۰ آنہ انگریزی

۴½ جیتل = ۱- آنہ چار پائی

۵ جیتل = ا آنہ ۸ پائی۔

۳ جیتل = ا آنہ

۲ جیتل = ۸ پائی

نصف جیتل = ۲ پائی

ایک جیتل = ۴ پائی

ایران کے سکے

ملک ایران یا فارس یا عجم کا قدیمی اور مشہور سکہ قران ہے پہلے اسکا وزن ۲۸ نخود تھا مگر ناصرالدین شاہ مرحوم نے ۲۴ نخود رکھا۔

سونے کے سکے ¼ تومان ½ تومان ا تومان ۲ تومان ۵ تومان ۱۰ تومان جسکو دیگر ممالک مین مُہر یا اشرفی کہتے ہین

ایک تومان دس قران کا ہوتا ہے۔

ایک قران ایک ہزار دینار کی برابر سمجھا جاتا ہے

اور ایک شاہی برابر پچاس دینار کے۔

نقشہ جات ایران بمقابلہ انگلستان

نام سکۂ ایران	دھات	سکہ انگریزی
پول (یہ پیسہ ہیں)	تانبا	½ پنس اور ایک قرش کے ۴ یا ۵ پیسے ہیں
شاہی ۲ پول	ایضاً	¼ پنس
۴ شاہی ۱ عباسی	ایضاً	۱ پنس
۵ شاہی	چاندی	¼ ۱ پنس
۱۰ شاہی = ½ قران	چاندی	½ ۲ پنس
۱ قران[۱] = ۲۰ شاہی	//	۵ پنس یا ½ ۴ آنہ۔ ایک روپیہ کے ½ ۳ سکے ملتے ہیں۔
۵ قران	//	۱ شلنگ ۸ پنس
۱ عباسی	//	۱ پنس

[۱] یہ ایرانی سکّہ بلحاظ نرخ سیم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے آجکل (۱۳۱۲ھ) ایک قران چوبیس شاہی (ایرانی) کا ہوتا ہے ۵ ۱/۴ پنس انگریزی یا ہندوستان کے پونے پانچ آنہ کی برابر سمجھے۔ دس شاہی ۲ ۱/۴ پنس کی برابر چاندی کا سکہ ہوتا ہے مگر ایک شاہی جو دو پول یا ہندوستان کے ایک یا سوا پیسہ کی ہوگی تانبہ کی ہوتی ہے۔

مختلف سکے

ایک ہون	=	۵ یا ۷ روپیہ
۱ پینی	=	ادھا ڈبل
۱ ڈالر	=	۲ ½ روپیہ
۸ آنہ	=	۱ شلنگ
۴ آنہ	=	½ شلنگ
۱ سینٹ	=	پاؤ آنہ یہ تانبے کا سکہ ہے
چوانی	=	۶ پینی
۱۸ دینار	=	۱ تومان
۱ تومان	=	۸۰۰ دام
تومان خراسانی	=	۳۰ روپیہ
تومان عراقی	=	۴۰ روپیہ
۴۰ دام	=	۱ روپیہ

مناودون یہ قدیم سکہ ہے جو مصر میں بعہد نبوت حضرت یعقوبؑ چلتا تھا یہ سکہ بقدر ایک روپیہ کے سمجھنا چاہئے۔

۱ لیرہ (یہ طلائی سکہ ہے)	=	۱۰ روپیہ
۱ روبل جو روسی سکہ ہے	=	۲ روپیہ ۱۰ آنہ
۱ تومان	=	½ ۱۰ اسلنگ یا ۱ روپیہ ۳ آنہ

۱۰۰ کوپک روسی	=	۱ روبل نقری
۱ روبل	=	۳ شلنگ ۲ پینی یا ۱ روپیہ ۹ آنہ ۳ پائی
۱ ڈالر	=	۸ آنہ
۱ پگوڈا[1]	=	۱ ہون
۱ شلنگ	=	۱۲ آنہ
۱۵ غرش	=	۲ ½ شلنگ
½ ۳ درہم	=	۱۴ آنہ ہندوستان
۱ دینار	=	۵ روپیہ
۱۴ کرور دام	=	۲۵ لاکھ روپیہ
۱ شاکی	=	۶ پینس
۱ کیلوگرام	=	۲ پونڈ
۱ تنکہ	=	آدھا یا دو تہائی روپیہ کے
۳ لاکھ مظفری	=	½ ۱ لاکھ تنکہ
۱ ملین	=	۱۰ ہزار لیرہ یعنی گنی
طلائی فی لیرہ یعنی اشرفی	=	۱۰ روپیہ چہرہ شاہی
۱ قرش[2] یا غرش	=	۲ آنہ ہندوستان
۱ مجیدی	=	۲ روپیہ ۱۰ آنہ
۱ تومان	=	۳ روپیہ

[1] یہ سکہ دکن میں چلتا تھا اب بھی شاید دکن کی ریاستوں میں رائج ہے ۱۲ [2] اسکو یورپ میں سورخ یا پیسٹر کہتے تھے یہ ایک روپیہ کے ۲۰ نے ملتے ہیں اور بغداد میں ۳۱ ملتے ہیں ۔ ۱۲

ور۔ یہ یونانی سکہ ہے زیادہ حال معلوم نہیں ہوا

۱۔ تبلاک = ۱۰ قمری

۱۔ قران عجمی = ۹ قمری

۱۔ کرون = ۴ شلنگ

۱۔ ڈالر چینی = ۱ شلنگ ۱۱ پنس

۲۔ شلنگ ۳ پنس = ۱۔ روپیہ ۲ آنہ

۱۔ قران = ۲۰۔ پیسہ

۲۔ قران = ۱۔ روپیہ ۸ پیسہ

۳۔ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ عثمانی یعنی ترکی = ۳۵ لاکھ روپیہ۔

۱۔ قرش = ۲ روپیہ ہندوستانی مروجہ حال

½ پنس = ۵ پیسہ

۱۔ درہم = ۵ پنس

۵۰ ہزار ریال = ½ ۱۲ لاکھ پونڈ یا ایک لاکھ ½ ۲۷ ہزار روپیہ

۲۲ شاہی = ۵ آنہ

۵۰ مارکس سکہ جرمنی = ۱۰۰ روپیہ انگریزی مروجہ ہندوستان

۱۔ ریال = ۱۲ قرش گمرک سنہ ۱۳۲۰ھ ۱۹۰۲ء بزمانہ عبدالحمید خان

ثانی سلطان روم حال کے حکم سے یمن کے سکہ ریال کی قیمت بجائے ۱۲ قرش کے ۱۰ قرش رکھی گئی ہے

۲ سن = ½ حصہ ایک پینی کا

۵۰ ہزار ہسپانوی ڈالر = ½ لاکھ روپیہ

۱ ساورن = ½ ۵ روپیہ

½ ملین فرینک = ۱۰ لاکھ

۱۔ فرانک = ۱۰۔ آنہ

۱۔ ساورن (طلائی سکہ ہے) = ۱۰ روپیہ

۱۰۰ سینٹیم = ۱۔ فرینک

۱۔ فرینک = ۹ آنہ ۹ پائی

۱۔ ڈالر = ۲ روپیہ ۳ آنہ ۹ پائی

۵۰۔ پارہ = پاؤ آنہ

ترکی سکے

۱۔ مجیدی سفید = ۲۰ غرش یا قرش یا پیاسٹر

۱ غرش = ۴۰ پارہ

۲۔ مجیدی سفید = ۱ لیرہ

۱۔ لیرہ = ۹ یا ۱۰ تومان یا ۱۵ روپیہ

سکہ عربستان

۵۔ پارون	کا	ایک خمس
۲۔ خمسون	کا	ایک عشرہ
۲۔ عشرون	کا	ایک عشرین
۲۔ عشرین	کا	ایک قروش
۲۸ قروش	کا	ایک ریال

اس کتاب مین اوزان و سکہ جات ہندوستان و ممالک غیر اسلئے درج کردیئے گئے ہین کہ ناظرین کو ہر ملک کے اوزان اور سکہ جات کے ادراک مین آسانی ہو جائے۔ ساتھ اس اطلاع کے یہ التماس بھی ہے کہ اگر اوزان یا سکہ جات کی مساوات مین جو کتاب ہذا مین دکھائی گئی ہے غلطی پائی جائے تو مولف کو اطلاع دیجائے کہ اوسکو درست کرلے +

قطعہ تاریخ طبع کتاب گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر برادر کوچک مولف کتاب ہذا

چھپا یہ نسخہ بے مثل و نادر + چھپے ہے میر عالی نے لکھا خوب
کہی تاریخ مین نے اسکی محسن + لبا زیبا لبا تحفہ لبا خوب

قطعہ تاریخ مصنفہ سید محمد احسن صاحب آحسن برادر خرد مولف

جناب عالی ماہی رقم نے + لکھے سکے یہ ہین کیا ہی خوش اسلوب

ہوئی تاریخ کی جب فکر مجھکو ۔ کہا ہاتف نے لکھدو ۔ گنج مرغوب ۱۳۱۲ھ

قطعہ تاریخ از سید علی اکبر حسن اکبؔر برادر زادہ مؤلف

کتاب سکّہ ہے عالی نے لکھی ۔ خدایا ہو وے یہ مشہور عالم
اگر تاریخ کی ہے فکر اکبؔر ۔ سر محبت سے لکھدو فیض اعظم ۱۹۰۳ء

قطعہ تاریخ از قلم جادو رقم منشی ابو محمد چراغ دین صاحب لائق لاہوری مؤلف تقویم سلطانی وغیرہ اہلکار مطبع سرکاری بھوپال

مشفقی عالی کی ہین تالیف مین ۔ سکّہ ہاے خاص شاہان زمان
دیکھنا کیا جو سنے تک بھی نہین ۔ ہوگئے اسکی بدولت سب عیان
تھی یہ عالی ہی کی عالی ہمتی ۔ چھان ڈالا سب زمین اور آسمان
اپنا خود سکہ جمایا آپ نے ۔ ذہن ہی انکا ہے گنج شایگان
ابتدا سے انتہا تک سب کے سب ۔ جو چلے سکّے لکھے ہین یکسان
سال تاریخ اسکا لائق کر رقم ۔ مختلف سکّوں کی ہے ٹکسال یان ۱۹۰۳ء

قطعہ تاریخ از نتائج طبع سلیم ابو الانوار منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم انگلش ریجنسی بھوپال

کرد انشا چون رفیع نیک ذات ۔ این کتاب سکّہ جات مختلف
بہر تاریخش بمن گفتہ نسیم ۔ گو ۔ ہزاران سکّہ جات مختلف ۱۹۰۳ء

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب نادر جہان الموسوم بہ گنج شایگان نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراداباد مین چھپکر ضیابخش اہل البصیرۃ ہوئی

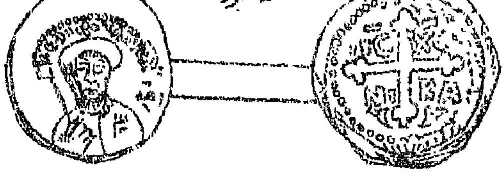
ضمیمہ گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

سکہ جات مندرجہ ذیل و بیان سکہ و اوزان اور قطعات
تاریخ کتاب ہذا بوجہ دیر سی و بعد تیاری کتاب کے پہنچے
کے بذریعہ ضمیمہ شامل کتاب کی گئیں

مالک معظم ایڈورڈ ہفتم کا سکہ جو سب سے پہلے مضروب ہوا۔



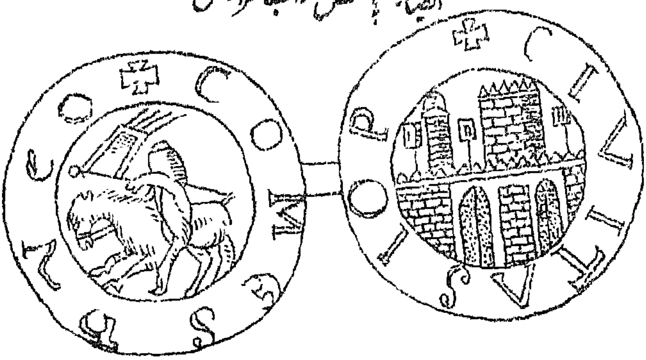
سکہ ٹنکرڈ



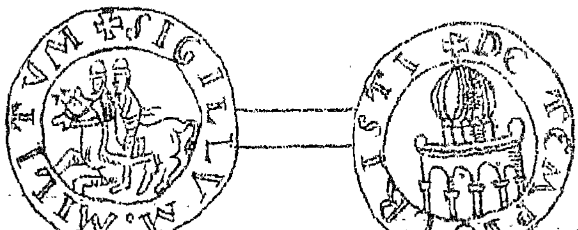
سکۂ طلائی لوئی ہفتم



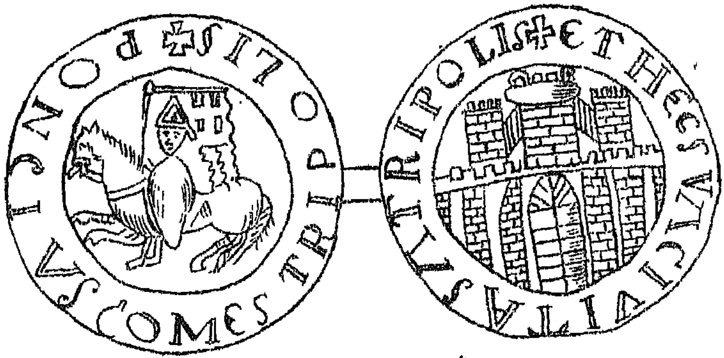
ایضاً۔ پرنس نوابِ طرابلس



ایضاً اہل مصاحب



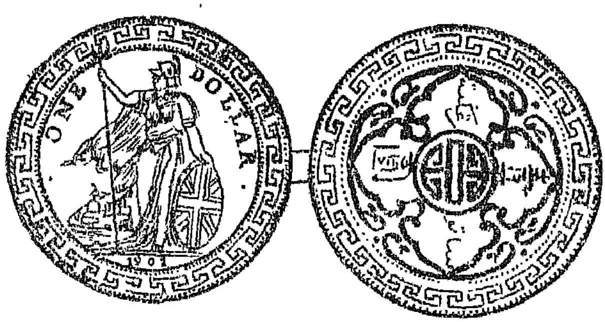
سکۂ طلائی ہیوغ نواب جافا



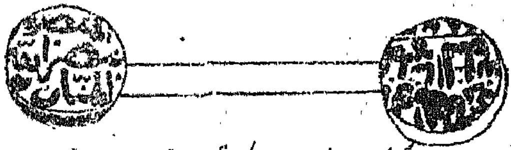
ایضاً۔ ہاسپٹلرس



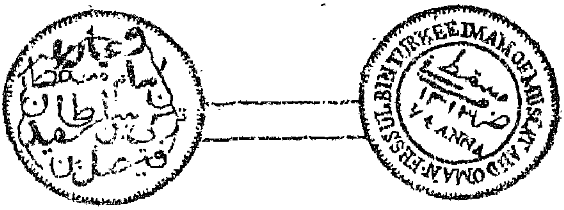
سکۂ نقرئی (ایک ڈالر) وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ



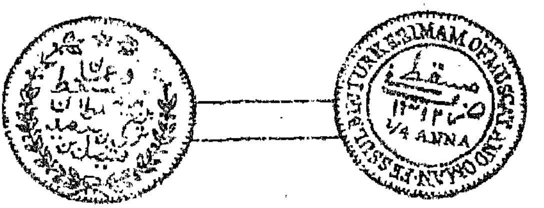
سکہ مس سلطان ابوالمغازی - وزن ۱۰ ماشہ



سکہ مس سلطان والی مسقط - وزن ۶ ماشہ

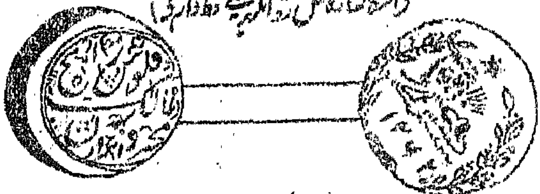


ایضاً وزن ۶ - ماشہ

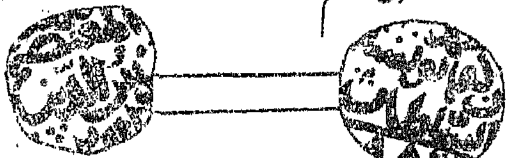


طرسوس واقع علاقہ قونیہ میں ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۹۰۳ء کو اوسکے گرد کے کھنڈرات سے چند پرانے سکے برآمد ہوئے ہیں جنکے ایک طرف ایک دیوہیکل بت کی تصویر ہے - اس سکہ پر عجیب قسم کے نقش ہیں اور حروف ایسی زبان کے ہیں کہ پڑھے نہیں جاسکے -

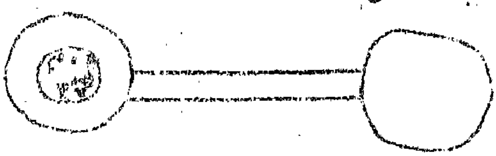
سکۂ مس سلطنت ایران - وزن دس ماشہ
(سکہ کا نشان بند انگریزی کے زرداری)



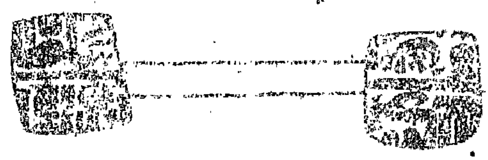
سکۂ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد - وزن ڈیڑھ تولہ



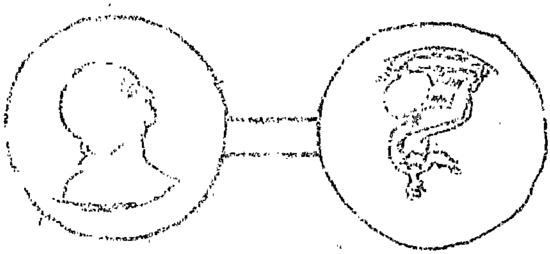
سکۂ مس وزن ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ



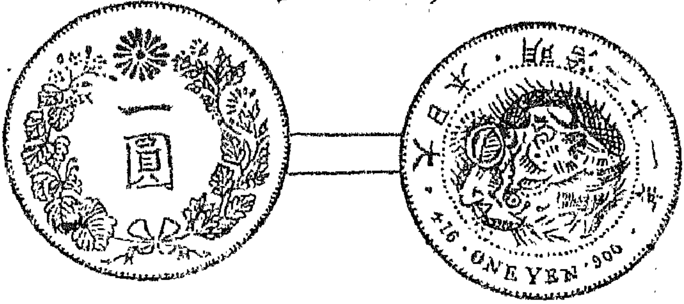
ایضاً وزن ۵ - ماشہ



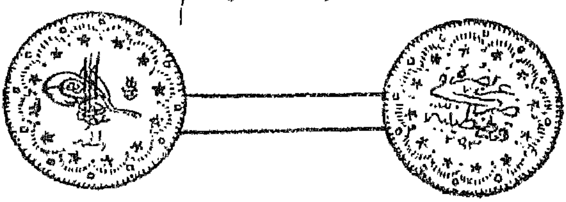
ایضاً - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ



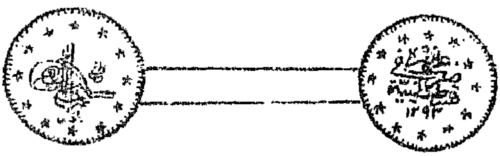
سکۂ نقرئی۔ وزن ۲ تولہ ڈیڑہ ماشہ



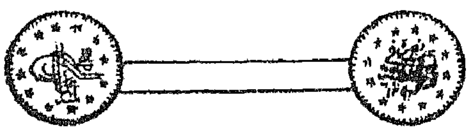
سکۂ نقرئی۔ سلطان روم۔ وزن ۵ ماشہ



ایضاً۔ وزن ڈہائی ماشہ



ایضاً وزن ایک ماشہ ۳ رتی



بیان سکہ جات

جنیہ مصری — لیرہ مصری — ۱۵ روپیہ

۱۰۰ قروش — صاغ مصری — سوا آنہ

جنیہ انگلیزی — لیرہ انگلیزی

۹۷ ½ قروش — صاغ مصری

۱۳۸ ¾ قروش شامی — پندرہ روپیہ ہوتا ہے ۔ ۱۵ +

جنیہ عثمانی — لیرہ عثمانی

۸۷ ½ قروش صاغ مصری — آٹھ آنہ

۱۲۱ ¾ قروش شامی — تیرہ روپیہ ۱۳ + ¾

جنیہ فرنساوی — لیرہ فرنساوی

۷۷ ¼ قروش صاغ مصری ۔ ۱۰۷ قروش شامی ۔ گیارہ روپیہ چودہ آنہ ۱۱ — ۱۴

ریال مصری ۔ ۲۰ قروش صاغ مصری ۔ تین روپیہ سوا آنہ ۔ ۳ ¼ ۱

ریال مجیدی — ۱۹ ½ قروش صاغ مصری / ۲۲ ¾ قروش شامی — دو روپیہ آٹھ آنہ ۲ — ½

روپیہ انگلیزی — ۶ ½ قروش صاغ مصری / ۹ قروش شامی

ایک قرش صاغ مصری — ڈھائی ۲ ½

ایک قرش شرک مصری ۲ قرش دارجہ مصری ۔ سوا آنہ ۱/۴ ۱
ایک قرش شامی ۔ ڈیڑھ آنہ کچھ کم
ہر ایک قرش چالیس پارہ کا ہوتا ہے ۔
ایک ملیم قریب ایک فلوس ڈبل (۳ پائی)
دس ملیم ایک قرش صاغ مصری ۔
ایک قرش حجازی صاغ اور ایک قرش شامی اور ترکی حساب میں برابر ہوتا ہے ایک لیرہ فرانساوی بیس فرانک ہے ۔

پانچ ملیم ۔	ایک قرش شرک مصری
ایک فرانک	ایک سو سانتیم ۔ چار قرش صاغ مصری ۔ آٹھ قرش شرک مصری
ایک لیرہ فرانساوی ۔	بیس فرانک
ایک شلنگ ۔	بارہ پنس ۔
ایک لیرہ انگریزی ۔	بیس شلنگ (شلنگ ۔ عالی)
ایک شلنگ ۔	بارہ آنہ ۔ پانچ قرش صاغ مصری کچھ کم
ایک فرانک ۔	دس آنہ ۔ چار قرش صاغ مصری ایک پنس ۔ آدھ آنہ (۶ پائی)

بیان اوزان

ایک کیلو گرام ۔	۳۱۲ درہم ۔	... روپیہ کے برابر ۔
ایک رطل مصری	۱۴۴ درہم ۔	پانچ روپیہ کی برابر

ایک رطل حجازی اور ایک رطل مصری ۔ وزن میں برابر ہے ۔
ایک اوقہ ۴۰۰ درہم ۔ ۱۲۰ روپیہ ۔

ایک قنطار مصری ۱۰۰ رطل شامی - ایک رطل شامی ۶۰۰ درہم ۲۴۰ روپیہ - ایک قنطار شامی ۱۰۰ رطل شامی - ایک سو رطل مصری ۲۳۰۶ اقہ - ایک اوقیہ شامی ۶۶ درہم ۲ اوقیہ شامی - ایک اقہ - دو اقہ - ایک رطل شامی - بارہ اوقیہ - ایک رطل شامی - ۲ مد - ایک کیل - ایک صاع - چار مد - ایک اردب مصری - ۲۴ صاع مصری - ایک قیراط - بیس عدد دانۂ گندم - ایک درہم - تین قیراط - فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعۂ تاریخ مصنفہ حافظ سید ممتاز بن علی صاحب متخلص حافظ سررشتہ دار عدالت منصفی فوجداری بھوپال مولف تاریخ کعبہ

خوبی مضامین تقیا دیر کیسے باشد ۔۔۔ ہر دلکش و بجیب پر نزاد مرقع
حافظ کہو یہ مصرع تاریخ ہی نمایاں ۔۔۔ سکونکا بنا ہو طبع نوادر مرقع
۱۳۰۱ ھ

دیگر

سفر عجیب عالی والا گہر نوشت ۔۔۔ با دلبر معانی در صفت مو بمو
ای حافظ از ماده حسنه بہر سال ۔۔۔ از رنگ سکہای نقود و شہان بگو
۱۳۰۱ ھ

قطعۂ تاریخ از کلک گہر سلک منشی سید حامد حسین صاحب رئیس قصبہ داتی پور ضلع فرخ آباد مقیم بھوپال

گر تم بھی عالی عجیب چیز ہو ۔۔۔ نہیں تمسا کوئی خلف کی قسم
انوکھی وہ لکھی ہے تمنے کتاب ۔۔۔ بڑا اصل ہے بھی یہ نقش درم
بس اب منفلسی میں نہ بیٹھے ہو تم امیر ۔۔۔ ہوئی آج تاریخ سکہ رقم
۱۳۰۱ ھ

دیگر

چو کردم سیر گنج شایگانت ۔۔۔ عجب آمد مرا ازین تماشا
سہم احمد او اندر ذات دیدم ۔۔۔ ازین گنج داران افلاس دنیا
بسال ہجری ہاتف ندا داد ۔۔۔ گذشتہ سکۂ شاہان یکجا
۱۳۰۲ ھ

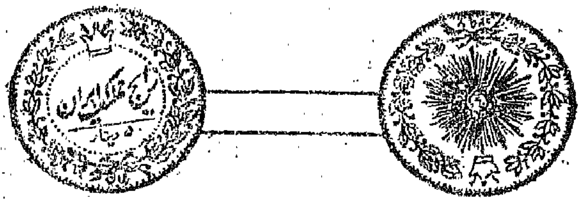
دیگر

آپکی فکر کا کیا کہنا جناب عالی
فخر سے شمشیر کا ہے سلسلہ سے توڑا
چھوٹے سکے سکہ ہیں تاریخ میں ہے ذکر انکا تمام
واقعہ ہی تھیں نہ لاتیکا سال سے فیصلے

بادشاہان زمانہ کا مٹا یا سکہ
کیا تالیف سے سب اپنا پلایا سکہ
منشی ہیں آپ تو کاغذ کا چلایا سکہ
جمع سکوں کو کیا تمنے بٹھایا سکہ
۱۳۰۱ ف

سکّہ جات جو رائج ہونے سے رہ گئے

سکہ مس ایران وزن ۲ ماشہ



سکّہ طلائی امیر عبدالرحمن خان والی کابل جو سنہ ۱۹۱۶ء کو جاری ہوا۔ وزن ساڑھے چار ماشہ۔ طرف اول نقشہ مسجد کعبہ شریف۔ طرف ثانی کلمہ طیبہ اور امیر کے خطابات غیرہ۔

سکّہ جلال الدین محمد اکبر۔ مصنفہ شریف سرہدی چوکی لیسیں ضرب الٰہ آباد۔

ہمیشہ چون زر خورشید و ماہ رائج باد
بشرق و غرب جہان سکہ الٰہ آباد

سکّہ نورالدین جہانگیر ضرب بداؤن۔

در بداؤن سکہ زد سلطان گردون بارگاہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکّہ جات نقرئی محمد شاہ بہمنی والی دکن جو چار طرح کے تھے اور اون کا وزن ۶ ماشے سے ۲ تولہ تک تھا۔ ایک طرف کلمہ طیبہ اور چار یاروں کے نام اور دوسری جانب بادشاہ کا نام اور سنہ اور تاریخ وفات بادشاہ مسکوک تھے۔

غلط نامہ گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
ا	۹	الرا[illegible]	
"	۱۰	تعمہ نیم رشیدی مستعمل تھیں	
"	۱۱	سوائے شاہ علی اکبر	
۳	۱۳	پیشتر کہیں نہیں کتب تاریخ	پیشتر کہیں نہیں بعض مورخین کا بیان ہے کہ تانبے کا سکہ سب سے پہلے ملک چین میں جاری ہوا ۱۱۲۴ برس قبل مسیح سے جبکہ وانگ منگ تخت نشین ہوا تھا اوسکا چچا چو کنگ وزارت کا کام کرتا تھا اس وزیر کے مرنے کے بعد دوسرا وزیر مقرر کیا گیا۔ اس نئے وزیر نے تانبے کا پیسہ ایجاد کیا۔
۱۱	۴	رواج پائے	رواج پائی وقال صاحب کتاب عبد الملک علی الدینار قل ہو اللہ احد وفی وجہ الآخر لا الہ الا اللہ وطوقہ بطوق فضہ وکتب فیہ ضرب بمدینۃ کذا وکتب خارج الطوق محمد رسول اللہ ارسلہ بالہدیٰ ودین الحق۔
۱۲۴	۱	شاہان قدیم ایران	شاہان ایران۔
۲۲۰	۲	سکہ طلائی سی ع روم	سکہ طلائی اناستسی ع روم
۲۲۳	۳	سکے از والی روم	سلطان عبد العزیز خان والی روم
۲۲۷	۱	"	سلطان محمود خان والی روم
۶۴	۱۳	غیاث الدین تغلق	غیاث الدین تغلق۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۴	۱۷	سنہ ۱۶۲۷ھ	سنہ ۶۲۷ھ
۷۶	۱۷	شمس الدین اتمش	شمس الدین التمش
۷۷	۱۵	روپیہ مدور سکہ	روپیہ مدور برابر سکہ
//	۱۸	سکہ سلاطین تیموریہ	سکہ سلاطین تیموریہ وغیرہ۔
۷۸	۱۸	السلطان الغالی	السلطان الغالی
۹۰	۱	نقار سیمین	نقد سیمین
//	۸	لیارہ ماشہ	گیارہ ماشہ
//	۸	ایک طرف	ایک طرف
۹۲	۱۴	حوز زرین	حوز زرین
۹۴	۷	آگرہ	اگرہ
۹۹	۸	آبزر روی	ابد روی
۱۰۰	۶	ابز روی	ابد روی
۱۰۴	۴	سکہ بر چہرے دو صد زر	سکہ بر مہر دو صد مہری
//	۷	دین تازہ	دین تازہ
۱۰۵	۸	سعد	سع
۱۰۶	۸	باشاہ	بادشاہ۔
۱۰۷	۵	چنگیز فانی	چنگیز خانی۔
۱۰۸	۴	بزر زدہ	بزر زد
۱۰۹	۲	ایک ماشہ	
//	۳	ساڑھے چھ ماشہ	چھ ماشہ
//	۴	ایضاً پیسہ	ایضاً پیسہ۔ وزن ایک تولہ۔
۱۱۰	۱	//	//
//	۲	//	//
//	۳	سوا تین ماشہ	تین ماشہ
//	//	//	//

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۳	۳	ساڑھے چھہ ماشہ	چھہ ماشہ
۱۱۴	۹	ازفضل فو ولمشن	ازفضل رب ذو المنن
۱۱۷	۱۱	ایضا ایضا	ایضا۔ وزن گیارہ ماشہ
//	۱۳	روپیہ	ایضا۔ روپیہ
۱۱۹	۴	۲ تولہ چھہ ماشہ ۴ رتی	۲ تولہ ۸ ماشہ
//	۵	ایکتولہ ۳ ماشہ ۲ رتی	ایک تولہ ۴ ماشہ
//	۶	۷ ماشہ ۵ رتی	۸ ماشہ
۱۲۰	۱	ایکتولہ ۲ ماشہ	ایک تولہ
//	۳	۶ ماشہ ۳ رتی	۶ ماشہ
//	۵	۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ماشہ
۱۲۱	۱	گاسیکوار	گائیکوار
۱۲۳	۲	تخت سنگہ	تخت سنگ
۱۲۴	۹	عیسی گڈہ	عیسیٰ گڈہ
//	۱۶	جہالاوار	جہالاواڑ
۱۲۵	۹	سجکم ابا بک	سجلم ابا بکر
۱۲۶	۵	شکل مدور شش پہلو	شکل مدور
۱۲۷	۱۲	محمدارسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۳۱	//	اردی بہشت	اُردی بہشت
۱۳۷	۱۹	موٹھہ مٹر	موٹھہ و مٹر
۱۴۱	۱۶	جونپور	جودھپور
۱۴۳	۱۵	روپیہ شاہ عالم وزن ۲ ڈرام ڈانی اسکروپل	
//	۸	ونتی	والی
//	۱۳	برنج	برنج
۱۴۴	۱۱	ضرب سواتی	ضرب سواتی جے پور

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۵	۱۰	ہذہ القصتہ	ہذہ الفضتہ
۱۵۲	۲	دموسی	و موسیٰ
//	۵	ایک ماشہ	ایک ماشہ ۲ رتی
۱۵۴	۱۰	محمدارسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۵۵	۵	سنہ ۹۶ء	سنہ ۱۸۹۶ء
//	۹	اور تنگاز	اور تنگار
۱۵۶	درسکہ حیدرآباد		
۱۵۹	۱	السلطان کمان رگیت	السلطان کمارگپت ہو
//	//	اونکی تصویر	اوسکی تصویر
//	۴	قیصر ہند	قیصرہ ہند
۱۶۰	۳	لہذا ونچی	لہذا اونچی
۱۸۴	۴	ابہری ہوئی ہیں	ابہری ہوئے نہیں
۱۹۳	۱۱	سوئزرلینڈ	سوئیٹزرلینڈ
//	۱۵	کہلاتا ہے	کہلاتا ہی اسکو چھوٹی کی جمہوریت نے برنگھم ڈہلوایا تہا۔
۱۹۴	۴	رائج تھے	رائج ہے
//	۱۶	ایک شاہی	ایک طرف شاہی
۱۹۵	۸	ڈبل کہلاتا ہی	ڈبل کہلاتا ہی مگر اسکے جز یہ جینیل ہے یا
۱۹۶	۱	ایک سکہ فاس	ایک سکہ فالس
۲۰۰	۲	یا ۹ ۳۸ پونڈ کے	یا ۹/۴ ۳۸ پونڈ
۲۰۱	۱۰	ایک پائی =	
//	۱۸	چوتی	چوانی
۲۰۳	۱۱	فرانس عشری	فرانس کے عشری
۲۰۴	۱	نقشہ جات	نقشہ سکہ جات
//	۱۰	//	تانبا
۲۰۵	۲	ایک ہون = ۵ یا ۸ روپیہ	ایک ہون = روپیہ۔ مگر صاحب التواریخ نے لکہا ہی ۱۳ سکہ رائج الوقت ساتھہ ہی اس اطا